منشیات کا چکر
مصنف ـــ اے، اے فیسر
مترجم ـــ سراج الدین شیدا
Rs. 6-00
ران سیریز راولپنڈی

کامران سیریز کی ۱۶۲ ویں پیشکش

نشیات کا چکر

ALL GRASS ISN'T GREEN

کا آزاد ترجمہ

مصنف :۔ اے اے فیئر

مترجم :۔ سراج الدین شہید

کامران سیریز

اقبال روڈ، راولپنڈی، پاکستان

پہلی بار ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مئی ۱۹۸۰ء

شمارہ نمبر ۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۶۲

طابع ۔۔۔۔۔۔۔ شاداب پرنٹنگ پریس راولپنڈی

ناشر ۔۔۔۔۔۔۔ ملک غلام محمد

کامران سیریز

راولپنڈی

پیش لفظ

اے۔ اے فیئر اور اس کے مشہور کردار برٹھا کول اور ڈونالڈ لیم سے کامران سیریز کے قارئین بخوبی شناسا ہیں اور اکثر قارئین کو یہ بھی علم ہے کہ شہرہ آفاق مصنف ارل اسٹینلے گارڈنر بھی اے اے فیئر کا ہی نام ہے۔ زیر نظر ناول اسی فنکار کا ایک دلچسپ جاسوسی شاہکار ہے جس میں ڈونالڈ لیم نے جان جوکھوں میں ڈال کر مجرم کو کیفر کردار تک پہنچایا۔ لیجئے پڑھیے اور ذہن کو قانونی نقاط سے سیراب کیجئے۔

سراج الدین شیدا

کامران سیریز کی ۱۶۳ ویں پیشکش

مایا جال

مصنف: جیمس ہیڈلے چیز — مترجم: سراج الدین شیدا

کامیاب ناٹک نویس وکٹر ڈرموٹ نے نیا ناٹک لکھنے کے لئے گوشہ تنہائی کے طور پر شہر سے دور نیواڈا کے صحرا میں الگ تھلگ واقع ایک رہائش گاہ کا انتخاب کیا۔ یکسوئی اور انہماک سے ناٹک تحریر کرتے ہوئے مکمل دو مہینے سکون و عافیت سے گزر گئے۔ پھر موسم گرما کی ایک سحری سویر کو جب وہ بیدار ہوا تو اس نے کتے، ہتھیاروں اور نوکر کو غائب پایا۔ ٹیلیفون بے جان پڑا تھا اور گیراج میں کھڑی کاروں کے سپارکنگ پلگ نکال لئے گئے تھے۔ گویا اب کاریں بیکار چھکڑا تھیں۔

آبادی سے دور اس تنہا مقام پر وکٹر ڈرموٹ اس کی بیوی اور بچہ بے یار و مدد گار رہ گئے تھے اور اس کے ساتھ ہی مایا جال کا وہ دہشت ناک اور سنسنی خیز چکر چلنے لگا۔ جس میں اغوا سے لے کر سفاکانہ ہلاکت خیزیوں تک سارے جرائم سرزد ہوتے۔ جیمز ہیڈلے چیز کے اس تہلکہ خیز ناول کو سراج الدین شیدا کے منفرد انداز بیان میں کامران سیریز کے اگلے شمارے میں ملاحظہ کریں۔

السیٹ عامر گارڈ کا معمہ

برتھا نے بے چینی سے پہلو بدلا اور اس کے ایک سو پینسٹھ پونڈ بوجھ تلے گردش کرنے والی کرسی کراہ اٹھی۔ برتھا کا منہ بگڑ کر یوں مسخ ہو چکا تھا جیسے شیش ناگ دیکھ لیا ہو۔ طویل لمحے تک آتش بار نگاہوں سے دیکھنے کے بعد وہ ہنہنا کر بولی۔ "کیا مطلب ہے تمہارا؟ کیوں نہیں کر سکتے ہم یہ کام؟"

متوقع موکل، جس کے کارڈ پر صرف ایم کیلہون نام درج تھا، مرعوب ہوئے بغیر بولا "صاف گوئی سے کام لوں گا مسٹر کول!... اوہ آپ ہی مسٹر کول تو نہیں؟"

"مسز کول کہو۔" برتھا تڑاخ سے بولی "ہاں میں ہوں کول۔"

"اچھا تو مسز کول" کیلہون نے پرسکون لہجے سے کہا۔ "مجھے ایک فرسٹ کلاس اور مستند جاسوسی ایجنسی کی خدمات درکار ہیں۔ جاسوسی ایجنسیوں سے واقف ایک دوست سے پوچھا تو اس نے کول اینڈ لیم کا نام لیا۔ اب یہاں آ کر جو دیکھا تو کول کو ایک عورت کی صورت میں پایا اور عورتوں کے متعلق مشہور ہے کہ ان کی عقل....." برتھا کا چہرہ لال بھبھوکا دیکھ کر اس نے اپنا فقرہ ادھورا چھوڑ دیا اور میری طرف مڑ کر بولا۔ "ڈونلڈ لیم۔ تو وہ....." کوئی تبصرہ کئے بغیر وہ چپ ہو گیا۔

"کہو کہو۔ صاف گوئی سے کام لو۔" میں نے کہا۔

"فریب ہو کر کہوں گا۔" وہ بولا۔ "اگر کوئی گڑبڑ ہو جائے تو مجھے شبہ ہے کہ تم اپنی بھی حفاظت کر سکو۔ تمہارا وزن بمشکل ایک سو چالیس پونڈ ہوگا۔ میرے خیال میں ایک جاسوس کو طاقتور، لحیم شحیم اور بھاری مٹھی کا مالک ہونا چاہیئے۔ تاکہ کسی نازک موقع پر لڑنا یا بھڑنا پڑ جائے تو بدمعاشوں سے ساتھ پورا اتر سکے۔"

برتھا کی کرسی پھر چرچرائی اور اس کے ہاتھ کی حرکت سے انگوٹھی کا ہیرا قوس کی طرح جگمگا اٹھا۔ وہ تنتنا کر بولی۔ "دیکھو میاں۔ ہمارا کام دماغی ہے۔ میں یہاں دفتر کا انتظام کرتی ہوں اور لیم باہر کا کام سنبھالتا ہے۔ اس کے نحیف ونزار جثے پر نہ جاؤ۔ عقل کے لحاظ سے یہ پورا فتنہ ہے۔"

"اوہ..... ہاں..... بے شک" کیلہون نے محض دلجوئی کے لئے کہا۔

"شاید تم پراسرار اور سنسنی خیز کہانیاں پڑھنے کے عادی ہو۔" میں بولا۔ "بہرحال تم نے ہمیں دیکھ لیا ہے اور اگر کام کے لئے موزوں نہیں سمجھتے تو وہ دروازہ باہر کی طرف بھی کھلتا ہے۔"

"ایک منٹ" برتھا نے جلدی سے مداخلت کی تاکہ کہیں اسامی ہاتھ سے نہ نکل جائے "تمہیں جاسوسی ایجنسی درکار ہے اور ہم بہترین نتائج کی ضمانت دیتے ہیں۔ اور تمہیں کیا چاہیئے؟"

"ہاں مجھے بہترین نتائج ہی درکار ہیں"

"جانتے ہو" برتھا بولی۔ "عام ایجنسیوں کے کارکن کون ہوتے ہیں۔ پولیس سے ریٹائر ہونے والے، یا نکالے گئے ہوئے لوگ۔ بے شک وہ سانڈ جیسی گردن والے فیل تن لوگ ہوتے ہیں مگر عقل کے لحاظ سے بالکل کورے ہوتے ہیں اور مصیبت یہ ہے کہ جاسوسی

کہانیوں میں ایسے تیز طرار اور رستم و سہراب قسم کے جاسوس پیش کئے جاتے ہیں جو ایک ہی بھرپور اور جاندار مکے سے دشمن کی بتیسی حلق سے نیچے اتار دیتے ہیں اور چٹکی بجانے میں قتل کا معمہ حل کر دکھاتے ہیں۔" برتھا سانس لینے کو رکی۔ "کسی ایسی دیسی ایجنسی کی خدمات حاصل کرو گے تو ہر طرح سے لٹنے کے بعد نتیجہ ٹائیں ٹائیں فش کے سوا اور کچھ نہیں ہوگا۔ تمہارے کام پر وہ تین چار کارکن جت دیں گے اور ہر کارکن کے لئے پچاس ڈالر روزانہ کے حساب سے رقم اینٹھتے رہیں گے جبکہ اس ایجنسی میں صرف ایک کارکن یعنی ڈونالڈ لیم ہے جو عقل کا پتلا ہے۔ اس کے لئے پچاس ڈالر روزانہ کے علاوہ فالتو اخراجات تمہیں ادا کرنے ہوں گے اور بس پھر یہاں بہترین نتائج کی ضمانت بھی دی جاتی ہے۔"

"پچاس ڈالر روزانہ ادا کر سکتے ہو نا؟" اسے اکسانے کے لئے میں نے کہا۔

"ہاں۔ کیوں نہیں۔ ادا نہ کر سکتا تو یہاں کیوں آتا۔" ایک طویل لمحے تک تامل کے بعد وہ پھر بولا۔ "میرا کام جسمانی قوت سے زیادہ عقل کا متقاضی ہے۔ شاید تم اسے سرانجام دے سکو۔"

میں نے پھر کوئی چبھتا ہوا جملہ کہنا چاہا۔ مگر برتھا پہل کر گئی اور جلدی سے بولی۔

"کام کیا ہے؟"

"میں ایک شخص کو ڈھونڈنا چاہتا ہوں۔"

"کیا عمر ہے اس کی؟ اور حلیہ کیا ہے؟" میں نے پوچھا۔

"تیس بتیس سال عمر ہوگی اور قد تقریباً پانچ فٹ گیارہ انچ ہوگا۔ وزن ایک سو پچاسی پونڈ کے لگ بھگ۔ بھورے بال، نیلی آنکھیں اور متاثر کن شخصیت کا مالک ہے۔"

"کوئی تصویر ہے اس کی؟"

"نہیں"

"نام کیا ہے اس کا؟"

"ہیل... نام کا ابتدائی حصہ کولبرن ہے۔ سی ای ہیل کے نام سے دستخط کرتا ہے اور میرا خیال ہے کہ دوستوں میں کولی کے نام سے معروف ہے۔"

"اس کا آخری پتہ؟"

"اپارٹمنٹ نمبر ۴۳ میں مقیم تھا جو ۸۱۷ بلینجر سٹریٹ میں واقع ہے۔ پھر وہ اچانک وہاں سے چلا دیا اور ایک سوٹ کیس کے سوا شاید ہی کچھ اور ساتھ لے گیا ہو۔"

"کیا یہ ادا کر گیا ہے؟"

"ہاں بیس تاریخ تک کا کرایہ ادا کر گیا ہے۔"

"پیشہ کیا ہے اس کا؟"

"جہاں تک مجھے معلوم ہے وہ ایک ناول نویس ہے۔" کیلہون نے مشکوک لہجے میں کہا

"وہاں بیشتر عیاش اور اوباش قسم کے لوگ رہتے ہیں۔" میں بولا۔ "مصنف اور فن کار بھی وہاں قیام پذیر ہیں۔"

"بالکل ٹھیک کہا۔" کیلہون نے تائید کی۔

"یہ پوچھ سکتا ہوں کہ اس کی تلاش کیوں ہے تمہیں؟" میں نے سوال کیا۔

"اس کے ساتھ کچھ گفتگو مقصود ہے۔"

"مجھے کیا کرنا ہوگا؟"

"اپنا سراغ چھوڑے بغیر اسے ڈھونڈنا ہوگا اور مجھے اس کا موجودہ پتہ بتانا ہوگا۔"

"تم نے بتایا ہے کہ وہ ناول نویس ہے؟"

"میرا خیال ہے کہ وہ ایک ناول پر کام کر رہا ہے البتہ تحریر کی نوعیت مجھے معلوم نہیں یہ جانتا ہوں کہ اس کے خیال میں ہر کہانی کو ہمدرد اور غیر ہمدرد دونوں قسم کے سامعین میسر ہوتے ہیں اگر سامع غیر ہمدرد ہو تو مصنف کی خود اعتمادی مجروح ہوتی ہے اور دوسری صورت میں مصنف کی تخلیقی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔"

"گویا وہ پراسرار ہے؟" میں نے پوچھا۔

"تنہائی پسند یا الگ تھلگ رہنے والا۔"

میں نے کیلہون پر غائرانہ نگاہ ڈالی عام سی پتلون نفاست سے استری کی ہوئی تھی البتہ سپورٹس کوٹ کافی قیمتی تھا۔ ڈیکران کی چھوٹی آستینوں والی قمیض اور بولو ٹائی میں سبز رنگ کا پتھر چمک رہا تھا۔

مجھے اپنی طرف دیکھتا پا کر وہ فخر سے بولا۔ "یہ کرسیو کولا ہے۔"

"کرسیو کولا کیا؟"

"سونے سے زیادہ قیمتی اور نایاب پتھر ہے۔"

"ہوں" میں بولا۔ "آخری مرتبہ ہیل کو تم نے کب دیکھا تھا؟" میں نے سوال کیا۔

اس کے جواب سے پہلے ہی برتھا بول اٹھی۔ "میرا خیال ہے پہلے نقد کی بات ہو جائے"

"ضرور ضرور۔" کیلہون بولا۔ "کتنی رقم دوں؟"

"ساڑھے تین سو ڈالر۔ اس میں فالتو اخراجات کے علاوہ ڈونالڈ کی خدمات کے لئے پچاس ڈالر روزینہ شامل ہوگا۔"

کیلہون نے غور سے برتھا کو دیکھا اور کسی قدر سوچتے ہوئے بولا۔ "او کے"

"چیک بک لائے ہو ساتھ؟" برتھا نے پوچھا۔

کیلہون نے ناگوار سا منہ بنایا اور جیب سے بٹوا نکال کر نوٹ گننے لگا۔ برہتھا کسی قدر آگے کو جھکی تاکہ بٹوے کے اندر جھانک سکے مگر کیلہون نے پہلو بدل کر اس کی تانک جھانک کو ناکام کر دیا۔

گننے کے بعد کیلہون نے پچاس ڈالر مالیت کے سات نئے نکور نوٹ برہتھا کے سامنے میز پر ڈال دیئے۔ برہتھا نے جھپٹ کر نوٹ یوں اٹھا لئے جیسے ان کے اڑ جانے کا اندیشہ ہو اور میں نے پوچھا ”ہاں تو ہیلی کو آخری بار تم نے کب دیکھا تھا؟“

”کیا یہ سوال ضروری ہے؟“

”ہاں، میرے خیال میں ضروری ہے۔“

”میں نے اسے زندگی بھر نہیں دیکھا۔“

”کیا اس کے متعلق سب کچھ بتا چکے ہو؟“

”وہ سب کچھ بتا چکا ہوں، جو ایک اچھے جاسوس کے علم میں آنا چاہیئے۔“

”لیکن میں تمہارے متعلق مزید جاننا چاہتا ہوں۔“

مجھ پر گہری نظر ڈالنے کے بعد اس نے برہتھا کے ہاتھ میں پکڑے ہوئے نوٹوں کی طرف اشارہ کیا۔ ”یہ رقم میرا ضروری پس منظر ظاہر کرنے کے لئے کافی ہے۔“ اور یہ کہہ کر وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

”تمہیں کس پتے پر اطلاع دی جائے؟“ برہتھا نے پوچھا

”میرے پاس تمہارا فون نمبر ہے۔ میں خود ہی فون کر کے اطلاعات پوچھ لوں گا۔“

”ایک منٹ۔ میں بولا۔ ”میں چاہتا ہوں کہ نقشے پر وہ مقام دکھا دو جہاں ہیلی مقیم تھا نقشہ لے کر میں ابھی آیا۔“ میں اٹھا اور تیزی سے اپنے دفتر میں اپنی سیکرٹری

ایلسی برانڈ کے پاس گیا۔" بھاکے دفتر سے ابھی ابھی ایک شخص روانہ ہونے کو ہے اس کا پیچھا کر کے یہ معلوم کرنے کی کوشش کرو کہ وہ کہاں جاتا ہے اگر وہ ٹیکسی پر جائے یا اپنی کار پر جائے تو ٹیکسی یا کار کا لائسنس نمبر ذہن میں محفوظ کر لینا۔"

"اوہ ڈونالڈ" ایلسی نے منہ بناتے ہوئے کہا۔ "تم جانتے ہی ہو کہ میں پھسڈی قسم کی جاسوس ہوں۔"

"احساس کمتری میں مبتلا ہونے کی حاجت نہیں۔" میں بولا۔ جاؤ باہر جا کر راہداری میں اس کا انتظار کرو۔ اگر وہ ایلیوٹیر میں پہنچ جائے تو لاتعلق سی رہ کر اسی ایلیوٹیر میں سوار ہو جانا اور اگر وہ تم پر شبہ کرنے لگے تو ادھر ادھر گھوم کر واپس آ جانا۔ ویسے وہ اپنے خیالات میں الجھا ہوا ہوگا۔ اور امید نہیں کہ تم پر توجہ دے۔"

ایلسی ہنستے ہوئے اٹھی۔ "کیا میں اتنی ہی گئی گذری ہوں کہ وہ مجھ پر توجہ نہیں دیگا۔"

اس مذاق پر میں بھی ہنس دیا اور نقشہ لے کر دوبارہ برتھا کے دفتر گیا کیلہون نے نقشے پر بلیجر سٹریٹ کی نشان دہی کی اور جلدی میں رخصت ہو گیا۔

"شاندار گائے کے مریل بچھڑے" کیلہون کی روانگی کے بعد برتھا نے کہا۔" یہ نقشے پر نشان دہی کا ڈھونگ رچانے کی کیا ضرورت تھی؟"

"ٹھا بن رہا تھا یہ پلا۔" میں نے جواب دیا۔

"کیا مطلب؟"

"ہماری ایجنسی اور ہمارے متعلق وہ کہیں زیادہ جانتا ہے اور تمہارے عورت ہونے اور میرے مریل ہونے کے متعلق نمائشی لاعلمی ظاہر کر رہا تھا۔"

"لیکن کیوں؟"

"تاکہ ہمارا رویہ مدافعانہ رہے۔" میں بولا۔ "اندر آنے کے بعد اس نے کیا پوچھا تھا؟"

"پوچھ رہا تھا مسز کول سے کہاں مل سکتا ہوں؟"

"اسی سے جان لو کہ بعد میں مس کول یا مسز کول کے متعلق پوچھ کر اس نے اداکاری کی اور اپنے متعلق کچھ بتانے سے ہر ممکن حد تک کتراتا رہا۔"

"میرے خیال میں اس سے زیادہ ہمیں اس کے دیئے ہوئے نقدے سے مطلب ہونا چاہیئے۔"

"وہ تو ٹھیک ہے مگر مجھے یہ صورتحال پسند نہیں۔ لاؤ ذرا فون بک دیکھ لیں۔"

"اوہ ڈونالڈ۔ کس کس علاقے میں اسے ڈھونڈتے رہو گے؟ میرا خیال ہے صرف اسی علاقے کی پڑتال کر لو کہ یہاں کتنے ایم کیلہون ہیں۔" پھر فون بک اٹھا کر چیکنگ کے بعد وہ بولی "اس علاقے میں آدھی درجن کیلہون ہیں۔ ایم اے کیلہون، ایم ایم کیلہون، مارلی کیلہون، کرسٹوفر کیلہون، راجرسن کیلہون اور ایم کیلہون اینڈ کمپنی۔ ان میں سے یہ شخص کوئی بھی ہو سکتا ہے۔"

"ذرا "کیلیفورنیا کے معزز شہری" پر بھی نظر ڈال لو۔" میں نے مطالبہ کیا۔

برتھا نے دراز میں سے یہ تعارفی کتاب نکالی اور کچھ دیر ورق گردانی کے بعد بولی۔ "یہاں تو بے شمار کیلہون ہیں مگر... ٹھہرو.... یہ تصویر ہمارے موکل کی لگتی ہے۔ جس کے نیچے ملٹن کارلنگ کیلہون دی سیکنڈ درج ہے۔"

میں نے کتاب میں چھپی ہوئی تصویر پر نظر ڈالی یہ ہمارے موکل کی پانچ سال پہلے کی شبیہ جان پڑتی تھی۔ باپ کا نام ملٹن کارلنگ کیلہون دی فرسٹ درج تھا اور وہ ایک سٹاک بروکر تھا۔ ہمارا موکل کیلہون گریجویٹ اور جرنلزم میں ایم اے کر چکا

تھا۔ اس نے پچھلی سنٹ سیالڈنگ کے ساتھ شادی کی تھی۔

یہ تفصیلات پڑھنے کے بعد یہ تھا چھا آئم لیبی۔ "لعنت ہو۔ کتیا کا پلا ہمیں بنا گیا۔"

"کوئی بات نہیں۔ نپٹ لیں گے۔" میں نے کہا اور پھر دفتر جا کر ایسی برانڈ کا انتظار کرنے لگا۔

تھوڑی ہی دیر بعد وہ آ کر بتانے لگی۔ "اس نے ایک زرد ٹیکسی لی جس کا نمبر لے آئی ہوں۔ یہ ٹیکسی غالباً اس کی منتظر تھی کیونکہ فوراً آ کھڑی ہوئی اور وہ اس میں بیٹھ کر چل دیا۔"

"تو تم تعاقب نہ کر سکیں؟"

"کوئی اور ٹیکسی ہی نہیں ملی۔" ایلسی نے بے بسی سے کہا۔ "بتا تو چکی ہوں کہ بچے کھچے قسم کی جاسوس ہوں۔"

"کیب کا نمبر؟" میں نے پوچھا۔

"زرد کیب تھی اور اس کا نمبر تھا ۱۶۷۲"

"او کے ایلسی۔ تمہاری کارکردگی اچھی رہی اب میں پتہ چلا لوں گا۔ بہت بہت شکریہ"

۲

۸۱۰ ملبنجر سٹریٹ ایک اپارٹمنٹ ہاؤس تھا اور یہ ایک سہ منزلہ رہائشی عمارت کی بدلی ہوئی شکل تھی۔ پرانا شہر رفتہ رفتہ ختم ہو رہا تھا اور نئی نئی اقامت گاہیں اپارٹمنٹ

ہاؤس ہیوٹی پارلر، دفاتر اور سٹور تشکیل پاتے تھے۔

ایک بار پر شاپ سے متصل زینہ چڑھ کر میں دوسری منزل پر پہنچا اور اپارٹمنٹ نمبر ۴۳ کے دروازے پر چند لمحے رک کر کچھ سننے کی کوشش کی مگر کوئی آواز سنائی نہ دی۔ البتہ جنوبی سمت واقع اپارٹمنٹ نمبر ۴۲ میں سے ٹائپ کرنے کی آوازیں گولیوں کی طرح برستی ہوئی سنائی دیتی رہیں۔

میں نے ہولے سے دستک دی مگر پھر بھی کوئی جواب نہ ملا۔ ادھر ادھر دیکھنے کے بعد مطلع صاف پا کر میں نے مٹھی گھمائی۔ دروازہ مقفل نہیں تھا۔ چنانچہ میں نے آہستگی سے دروازہ کھولا اور اندر جا کر پھر بند کر دیا۔

فرنشڈ اپارٹمنٹ تھا اور یوں لگتا تھا جیسے کوئی بڑی عجلت میں اسے خالی کر گیا ہو۔ فرش پر ادھر ادھر خالی ڈبے اور اخبار وغیرہ بکھرے پڑے تھے۔ میزوں کی درازیں زبانیں لٹکائے خالی پڑی تھیں۔ دائیں طرف کچن کا دروازہ اور بائیں ہاتھ آخری گوشے میں باتھ روم کا دروازہ نظر آ رہا تھا۔ پرے والے ایک اور دروازے کے پیچھے دیوار کے ساتھ بستر لگا ہوا تھا۔ میں دوبارہ چپکے سے باہر آ گیا اور دروازہ بند کر دیا۔

نمبر ۴۲ میں ٹائپ کی آوازیں تھم گئی تھیں اور قدموں کی چاپ دروازے کی طرف بڑھتی سنائی دے رہی تھی۔ میں نے ہاتھ اٹھایا اور نمبر ۴۳ کے دروازے پر زوردار دستک دی۔ اتنے میں نمبر ۴۲ کا دروازہ کھلا اور پچیس تیس سال کی ایک عورت نے سوالیہ نگاہیں مجھ پر مرکوز کر دیں۔

میں نے مسکرا کر دوبارہ دستک دیتے ہوئے کہا۔ "نمبر ۴۳ پر دستک دے رہا ہوں۔"

"کیا تم کولبرن ہیل کے سیلبشر ہو؟" اس عورت نے سوال کیا۔ "کولبرن اپنے سیلبشر کا منتظر تھا۔"

"ہوں، میں نے گول مول جواب دیا۔ "کول آئے گا تو اسی سے میرے متعلق پوچھ لینا۔"
"لیکن میرا خیال ہے اب وہ نہیں آئے گا۔ شاید میں تمہاری کچھ مدد کر سکوں!"
"ہاں شاید، میں نے کہا۔
"کیا یہ بتا سکتے ہو کہ آخر ہو کیا رہا ہے؟"
"کیا ہو رہا ہے؟" میں نے بھنویں اچکائیں۔
"تم جانو۔ آدھی رات کو کچھ لوگ آئے درازیں اور الماریاں کھولیں اور بند کی گئیں اور پھر وہ کارڈ بورڈ کے ڈبوں میں سامان ڈال کر نیچے لے گئے۔ رات کا تقریباً ایک بج رہا تھا۔"
"کیا تم نے ان لوگوں کو دیکھا تھا؟"
"نیند کھلنے پر دیر تک اٹھا پٹخ کی آوازیں سنتی رہی۔ آخر رہ نہ سکی تو اٹھی اور چادر اوڑھ کر دروازہ کھولا۔ دو آدمی سامان اٹھائے نیچے جا رہے تھے۔"
"کس وقت؟"
"ڈیڑھ بجا تھا۔"
"کیا ان میں سے ایک کولبرن ہیل تھا؟"
"میں اچھی طرح نہیں دیکھ سکی۔ اندھیرا تھا۔ میں پوچھ رہی ہوں۔ تم اس کے پبلشر ہو؟"
"نہیں،" میں نے جواب دیا۔ "لیکن پبلشر کے ساتھ اس کی ملاقات سے پہلے اس سے دو باتیں کرنا چاہتا ہوں۔"
"تو پھر تم لٹریری ایجنٹ ہو؟" وہ بولی۔ "اور شاید ہیل کے ساتھ کسی فلم سکرپٹ کا معاہدہ کرنے آئے ہو۔ آؤ اندر آجاؤ۔"
میں نے متردد انداز سے ہیل کے دروازے پر نظر ڈالی۔ "کچھ بتا سکتی ہو کہ وہ کب تک

لوٹے گا!"

"میرا خیال ہے وہ اپارٹمنٹ خالی کر گیا ہے اور اب واپس نہیں آئے گا۔ اور اندر آ کر تا"
متذبذب قدموں سے میں اس کے اپارٹمنٹ میں چلا گیا۔ یہ اپارٹمنٹ بھی پڑوسی اپارٹمنٹ
کی طرح بنا ہوا تھا۔ ایک میز پر ٹائپ رائیٹر اور کچھ کاغذ منتشر پڑے تھے۔ میں نے پوچھا۔
"تم بھی رائیٹر ہو؟"
سیدھی کمر والی کرسی کی طرف اشارہ کر کے وہ بولی۔ "ہاں میں بھی رائیٹر ہوں۔ بیٹھو"
"کس موضوع پر لکھتی ہو؟"
"ایک ناول لکھ رہی ہوں۔ بڑا جاندار ناول ہے۔"
کچھ دیر ناول کے موضوع اور کرداروں پر گفتگو ہوتی رہی اور پھر میں نے پوچھا۔
"کولین ہیل کو کس حد تک جانتی ہو؟"
"خاصی حد تک۔ وہ پانچ چھ ہفتے یہاں قیام پذیر رہا ہے۔"
"تمہیں یہ کیسے معلوم ہوا کہ وہ اپنے پبلشر کا منتظر تھا؟"
"پچھلے چند روز سے ہیل اپنے ناول پر بڑی تندہی اور جانفشانی سے کام کر رہا تھا۔
اس کا ٹائپ رائٹر ہر وقت کھٹکھٹاتا رہتا تھا۔ اسی سے میں نے اندازہ لگایا کہ وہ اپنے پبلشر کا
منتظر ہو گا۔"
"کچھ بتا سکتی ہو کہ اس کے ناول کا موضوع کیا تھا؟" میں نے اسے کریدا۔
"نہیں۔ ہم رائٹر لوگ ایک دوسرے کو پلاٹ نہیں بتایا کرتے۔ میں نے تو اصول بنایا
ہوا ہے کہ اپنے ناول کا پلاٹ کسی کو نہیں بتاتی۔"
میں نے سر ہلایا۔ "تو گویا تمہارے اور ہیل کے ساتھ خاصے مراسم تھے۔"

"ہاں ہمسائیگی کے ناطے سے خاصے مراسم تھے۔" وہ بولی۔ "اس کی ایک کمرل فرینڈ بھی ہے۔"

"اچھا؟" میں نے قدرے حیرت سے کہہ کر اسے اکسانے کی کوشش کی۔

"ہاں۔ اس کا نام نانسی بیور ہے۔ میرا خیال ہے آج شام جا کر اس سے ہیل کے متعلق پوچھوں۔"

"وہ ہمسائے میں رہتی ہے؟"

"نہیں۔ وہ آگے ۸۳۰ بلیجر سٹریٹ میں رہتی ہے یہ ایک چھوٹا کمرا گلی عمارت ہے۔ نانسی وہاں ۶۲۔ ب میں رہتی ہے۔ میرا خیال ہے۔ ہیل کی اچانک روانگی کے متعلق وہ ضرور جانتی ہوگی۔"

"یہ خیال کیسے پیدا ہوا؟"

"مردوں کی عادت تو تم جانتے ہی ہو" وہ تلخی سے بولی۔ "وہ کھیل کھیلنا جانتے ہیں اور اس رو میں بہہ کر کم ہی کچھ چھپاتے ہیں البتہ ذمہ داری سے کتراتے ہیں اور جب کسی ذمہ داری کا خدشہ ہو تو خود گیارہ ہو جاتے ہیں۔"

"تمہارا خیال ہے کہ ہیل بھی ایسا مرد ہے؟"

"میرا خیال ہے سبھی مرد ایک جیسے ہیں۔"

"پبلشروں سمیت؟"

اس سوال پر اس کی آنکھیں نرم پڑ گئیں اور وہ یک ٹک مجھے گھورتا پا میرا جائزہ لینے کے بعد وہ بولی۔ "اگر تم واقعی پبلشر ہو تو تم ان مردوں سے مختلف ہو۔ تم نے اپنا نام نہیں بتایا۔"

"تم نے بھی تو اپنا نام نہیں بتایا۔"

"میرا نام مارج فلٹن ہے۔"

"اور میرا نام ڈونالڈ ایم ہے۔" میں بولا۔ "اچھا پھر آؤں گا۔ شاید تب تک کولبرن ہیل واپس آجائے۔ اگر وہ آئے تو اسے کہہ دینا کہ ڈونالڈ ایم اسے ملنا چاہتا ہے۔"

"اور یہ کیا بتاؤں کس سلسلے میں؟"

چند لمحوں تک۔ نمائشی تذبذب کے بعد میں نے کہا۔ "میرا خیال ہے اسے ہی بتانا زیادہ بہتر ہوگا۔ اچھا مس فلٹن۔ بہت بہت شکریہ۔"

"پھر ملاقات ہوگی؟" اس نے پوچھا۔

"شاید" میں نے کہا اور اپارٹمنٹ سے نکل کر سیڑھیاں اترنے لگا۔

میری کار میں ایک سیکنڈ ہینڈ پورٹیبل ٹائپ رائیٹر رکھا ہوا تھا۔ میں نے اسے گاڑی میں سے لیا اور ۸۳۰ ملبیر سٹریٹ جا پہنچا۔ معلوم ہوا کہ اپارٹمنٹ ۶۲ - ب دوسری منزل پر ہے۔ وہاں پہنچ کر مطلوبہ نمبر کے دروازے پر دستک دی مگر کوئی جواب نہ ملا۔ مٹھی گھمانے کی کوشش کی۔ مگر دروازہ مقفل تھا۔ ٹائپ رائیٹر لئے میں اگلے اپارٹمنٹ ۶۱ - ب پر جا پہنچا دستک کے جواب میں دروازہ کھولنے والی عورت کی سنہری زلفیں رنگت کھو رہی تھیں اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے نمودار تھے۔ اس کے باوجود پتلی کمر اور دلکش خدوخال کی وجہ سے نگاہ جاذب نگاہ تھی۔ شاید اسے کسی اور کا انتظار تھا کیونکہ مجھے دیکھ کر مایوسی سی نظر آنے لگی۔ میں نے جلدی سے کہا۔ "میڈیم معاف کرنا۔ تمہیں زحمت دی۔ سبب بات یہ ہے کہ کچھ رقم کی اشد ضرورت پڑ گئی ہے۔ اور یہ ٹائپ رائیٹر بیچنا چاہتا ہوں۔" اس نے ٹائپ رائیٹر پر نظر ڈالی اور اس کی آنکھوں میں دلچسپی کی لہریں اٹھنے لگیں۔ "کیا لوگے؟"

"میرا نام ڈونالڈ ایم ہے۔" میں نے بات بڑھائی۔ "میں ایک رائیٹر ہوں اور ضرورت

کی وجہ سے ٹائپ رائیٹر بیچ رہا ہوں اسے چیک کر لو اور پھر بتانا کہ کیا دو گی؟"

"میرے پاس پہلے سے ایک ٹائپ رائیٹر ہے۔" وہ بولی۔

"مگر وہ اس جتنا عمدہ نہیں ہو گا۔ اس پر جو مسودہ بھی ٹائپ کرو گی، نفاست کی وجہ سے ہر ایڈیٹر اسے قابل توجہ گردانے گا۔"

"تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ میں لکھتی ہوں؟"

"راہداری میں آتے ہوئے تمہارے کمرے سے ٹائپ رائیٹر چلنے کی آواز سن کر اندازہ لگایا تھا۔ تم جانو غرض مند دیوانہ ہوتا ہے اچانک کچھ رقم کی ضرورت پڑ گئی اور..."

"نقد رقم چاہتے ہو؟"

"ہاں۔ مجبوری ہے۔"

"اس بلڈنگ میں بہت سے لوگ ٹائپ رائیٹر استعمال کرتے ہیں۔ مگر نقد رقم شاید ہی کوئی دے۔"

"تم اس پر ٹائپ کر کے تو دیکھو۔ شاید سودا ہو جائے۔ مثلاً اس کے بدلے اپنا ٹائپ رائیٹر اور کچھ نقد رقم دینے پر آمادہ ہو جاؤ۔"

"کتنی رقم؟"

"پہلے اپنی مشین دکھاؤ۔ پھر بتاؤں گا۔"

"آؤ۔ اندر آجاؤ۔"

دو کمروں کا اپارٹمنٹ تھا اور سکرینگ کر کے کچن علیحدہ کر دیا گیا تھا۔ میز پر ایک بڑا پرانا ٹائپ رائیٹر اور کچھ ٹائپ کئے ہوئے کاغذ پڑے تھے۔ اندر جا کر میں نے پوچھا۔ "اکیلی رہتی ہو یہاں؟"

اس کی آنکھوں میں شک شبہ کے آثار نمودار ہو گئے۔ "تمہیں اس سے کیا۔ لاؤ اپنا ٹائپ رائٹر دکھاؤ۔ چیک کر لوں۔"

میں نے اپنا ٹائپ رائٹر میز پر رکھ دیا۔ اس نے کاغذ چڑھایا اور تیزی سے ٹائپ کرنے لگی۔ میں نے پوچھا۔ "کیا لکھا کرتی ہو؟ ناول مضامین یا مختصر کہانیاں؟"

"ہر طرف ہاتھ مارتی ہوں۔" وہ بولی۔ "میرا نام انیمائے کنسٹن ہے۔"

میز پر کچھ رسالے بھی پڑے تھے اور ایک طرف کھلے لفافے میں غالباً کسی ایسی کہانی کا مسودہ تھا جسے کسی ایڈیٹر نے رد کر دیا تھا۔

"اچھی مشین ہے۔" وہ بولی۔ "سودا کرو۔"

"پہلے تمہاری مشین دیکھ لوں۔"

اس نے منہ سا بنایا اور اپنا ٹائپ رائٹر میرے سامنے سرکا کر کاغذ چڑھا دیا۔

کافی پرانا ٹائپ رائٹر تھا۔ چلنے میں بھاری اور سطروں میں یکسانیت کا فقدان تھا علاوہ بریں حروف بڑے بھدے تھے۔ حروف اے اور ای بڑے مدھم پڑتے تھے۔ جانچنے کے بعد میں بولا۔ "اپنے ٹائپ رائٹر کے بدلے میں تمہارا ٹائپ رائٹر اور چالیس ڈالر نقد لوں گا۔"

ایک دو لمحوں تک سوچنے کے بعد وہ بولی۔ "نہیں پچیس ڈالر دوں گی اور ساتھ میں اپنا ٹائپ رائٹر۔"

"میری مشین تقریباً نئی ہے۔ چلو چالیس ڈالر اور اپنی مشین دے دو۔ مجھے پیسوں کی سخت ضرورت ہے۔"

"تیس۔"

"اچھا تو تیس پر بات ختم۔"

"ہو سکے۔ مگر پندرہ ڈالر اب دونگی اور بیس ڈالر دو ہفتوں بعد۔"

"نہیں۔ مجھے کیش چاہیئے،" میں بولا۔ بات نہیں بنتی۔ اچھا چل کر کسی ہمسائے سے بات کر سکتا ہوں۔ یہ تمہارے ساتھ ۶۲ ب میں کون رہتا ہے؟"

"کوئی بھی نہیں۔"

"تو کیا یہ خالی پڑا ہے؟"

"کرائے پہ چڑھا ہوا تھا مگر وہ چلی گئی ہے ایک عورت پالسی ہیور رہتی تھی اس میں"

"رائیٹر تھی؟"

"ہاں شاید۔ ہر وقت ٹائپ کرتی رہتی تھی مگر اس کی کوئی تحریر میری نظر سے نہیں گزری۔" وہ کہہ رہی تھی "پتہ نہیں۔ اچانک کیوں چلی گئی۔ کل اس کی روانگی کے بعد ہی پتہ چلا کہ اپارٹمنٹ خالی کر گئی ہے۔"

"کسی بوائے فرینڈ کے ساتھ گئی ہوگی؟"

"پتہ نہیں۔ دراصل ہم لوگ یہاں اپنی زندگی آپ گزارتے ہیں اور دوسروں کے معاملات میں ٹانگ نہیں اڑاتے۔ مثلاً یہاں رہنے والے ایک جوڑے کے متعلق جو ۶ ب میں رہتا ہے مجھے کچھ معلوم نہیں کہ وہ کون ہیں یا کیا کرتے ہیں۔ عورت غالباً آرٹسٹ ہے مگر مجھے ٹھیک سے معلوم نہیں اور میرے خیال میں تو "اپنی زندگی آپ گزارو" ہی زندگی بسر کرنے کا بہترین اصول ہے۔"

"کیا مس ہیور نے کوئی ایسا اشارہ دیا تھا جس سے ظاہر ہوتا کہ وہ کہیں اور منتقل ہو رہی ہے؟"

"نہیں۔ مجھے تو اس وقت پتہ چلا جب وہ سوٹ کیس اور کارڈ بورڈ بکس لئے جا رہی تھی۔"

"کیا کسی مرد نے سامان ڈھونے میں اس کا ہاتھ بٹایا تھا؟"

"نہیں سامان ڈھونے میں ٹیکسی ڈرائیور نے اس کی مدد کی تھی۔"

"کارڈبورڈ بکس اور سوٹ کیس ہی تھے؟"

"ہاں تقریباً آدھی درجن کارڈ بورڈ بکس تھے جن کی بالائی سمت کو ٹیپ سے سیل کیا گیا تھا اور پہلو میں لیبل چسپاں تھے۔"

"ٹیکسی زرد رنگ کی تھی۔"

"ہاں، مگر تم نانسی میں اتنی دلچسپی کیوں لے رہے ہو؟" وہ کچھ الجھ کر بولی۔

"دراصل میں لوگوں کی انوکھی حرکات کا مطالعہ کرتا رہتا ہوں اور پھر ذہن میں کوئی نہ کوئی کہانی خود بخود تشکیل پا جاتی ہے۔ نانسی ہیور کے متعلق تمہاری باتوں نے میرے جذبہ تجسس کو ہوا دی ہے۔"

"بہرحال وہ چلی گئی ہے اور تم اب اس کے ہاتھ ٹائپ رائیٹر نہیں بیچ سکتے۔"

اب پھر سودا بازی شروع ہوئی اور کافی رد و قدح کے بعد بالآخر طے پایا کہ اپنے ٹائپ رائیٹر کے عوض اس کا ٹائپ رائیٹر اور پندرہ ڈالر نقد لے لوں اور دو ہفتوں بعد مزید بیس ڈالر وصول کروں۔ اس فیصلے کے بعد وہ الماری میں سے پانچ پانچ ڈالر کے دو نوٹ اور ایک ایک ڈالر کے پانچ نوٹ نکال لائی۔ یہ رقم میرے حوالے کرتے ہوئے وہ بڑی مسرور تھی۔ میں نے اس کا بیکار ٹائپ رائیٹر اٹھایا اور وہ دروازے تک مجھے الوداع کہنے کے لئے آئی۔

اس کی فراہم کردہ اطلاعات میرے ذہن میں خلفشار کا باعث بن رہی تھیں۔ اس نے بتایا تھا کہ نانسی چھ کارڈ بورڈ بکس اور سوٹ کیس لے گئی تھی اور کارڈ بورڈ بکس ٹیپ سے سیل کئے ہوئے تھے۔ نیز ان کے پہلو پر لیبل لگے ہوئے تھے۔ سوال یہ ہے کہ مکان چھوڑنے

ہوئے اس اہتمام کی کیا حاجت تھی۔

ٹائپ رائٹر کار میں رکھنے کے بعد میں دوبارہ عمارت میں گیا اور عمارت کی منتظمہ سے ملاقات کی۔ وہ ادھیڑ عمر کی بھاری بھرکم عورت تھی۔ میں نے پوچھا۔ "کوئی جگہ خالی ہے؟"

"ہاں۔" وہ بولی۔ "دوسری منزل پر اپارٹمنٹ ۶۲ ب خالی ہے مگر کچھ دیر انتظار کرنا ہوگا۔ ابھی اس کی صفائی رہتی ہے۔"

"کوئی بات نہیں۔ ذرا ایک نظر اپارٹمنٹ دیکھ لوں؟"

"میں ساتھ نہیں جا سکتی کیونکہ ایک فون کال کا انتظار کر رہی ہوں۔"

"تو چابی مجھے دے دو۔ میں خود جا کر دیکھ لیتا ہوں۔"

"تم کرتے کیا ہو؟" اس نے اچانک پوچھا۔

"میں رائٹر ہوں۔"

اس کے چہرے پر ناخوشگوار تاثرات ابھر آئے۔ "کرایہ ادا کرنے میں یہ رائٹر لوگ بڑے بیچر ہوتے ہیں اس میں ان بے چاروں کا بھی قصور نہیں کیونکہ اکثر وہ تنگدست رہتے ہیں۔"

"کرایہ کیا ہے؟"

"پچپن ڈالر۔"

"میں دوسرے رائٹروں سے مختلف ہوں اور تمہیں دو مہینے کا کرایہ پیشگی دوں گا۔"

"تو پھر ٹھیک ہے۔ یہ لو چابی۔"

چابی لے کر میں دوسری منزل پر اپارٹمنٹ ۶۲ ب میں پہنچا۔

صفائی نہ ہونے کی وجہ سے اپارٹمنٹ کی حالت واقعی اچھی نہ تھی۔ کچھ کاغذ ردی

کی ٹوکریاں اور کچھ ادھر ادھر فرش پر بکھرے پڑے تھے۔ درازیں ادھ کھلی پڑی تھیں۔ کچھ دیر تک ادھر ادھر جائزہ لینے کے بعد ایک کاغذ پہ نظر پڑی جس کا سرنامہ یوں ٹائپ کیا ہوا تھا۔

نانسی آرمسٹرانگ۔ بکس نمبر ۵۔

کام کی کوئی اور چیز نظر نہ آئی اور اس کاغذ کو تہہ کرنے اور جیب میں ڈالنے کے بعد میں اپارٹمنٹ سے نکلا۔ دروازہ مقفل کیا اور چابی لے کر منتظمہ کے پاس گیا۔ اسے یہ کہہ کر ٹرخایا کہ اپارٹمنٹ کی صفائی کے بعد دوبارہ دیکھ کر کرایہ پہ لینے یا نہ لینے کا فیصلہ کروں گا۔

ٹیپ کئے ہوئے کارڈ بورڈ بکس میرے لئے الجھن کا باعث بن رہے تھے چنانچہ گاڑی میں اپنے اپارٹمنٹ پہنچ کر ٹیلیفون بک میں سٹوریج کمپنیوں کی پڑتال کرنے لگا۔

انٹرنیشنل نام کی سٹوریج کمپنی کی ایک شاخ نانسی بیورلی کی رہائش گاہ بلنجر سٹریٹ سے پانچ بلاک دور واقع تھی۔

اب گاڑی میں بیٹھ کر میں زرد ٹیکسیوں کی کمپنی میں پہنچا اور وہاں پوچھ گچھ کرنے پر پتہ چلا کہ گزشتہ روز ساڑھے آٹھ بجے ایک ٹیکسی نے بلنجر سٹریٹ سے کچھ کارڈ بورڈ بکس پانچ بلاک دور واقع انٹرنیشنل سٹوریج کمپنی کی شاخ تک پہنچائے تھے متعلقہ کلرک کو پانچ ڈالر ٹپ دینے پر مزید معلوم ہوا کہ بلنجر سٹریٹ سے نانسی کو انٹرنیشنل سٹوریج کمپنی کی شاخ تک لے جانے والی ٹیکسی کا نمبر ۲۲۰۹۔ اے تھا۔ اور اس کا ڈرائیور شفٹوں میں کام کرتا ہے

"ایک مہربانی کرو۔" میں نے کہا۔ "اس ٹیکسی کے ڈرائیور کو ڈھونڈ کر ہدایت کرو کہ ۸:۳۰ بلنجر سٹریٹ پہنچ جائے۔ میں وہاں اس کا منتظر ہوں گا۔"

پانچ کا نوٹ کام کر گیا اور متعلقہ کلرک نے حامی بھر لی۔

گاڑی میں بیٹھ کر میں پھر ۸۴۰ ملبنجر سٹریٹ جا پہنچا اور عمارت کے باہر انتظار کرنے لگا۔ نصیب اچھے تھے اسی لئے زیادہ دیر انتظار نہیں کرنا پڑا اور تھوڑی ہی دیر میں ایک زرد ٹیکسی عمارت کے سامنے آ رکی۔ ڈرائیور اتر کر ادھر ادھر دیکھنے لگا اور میں نے قریب جا کر پوچھا "کل تم میرے بکس انٹر نیشنل سٹوریج کمپنی لے گئے تھے؟"

اس نے گھور کر مجھے دیکھا "وہ تم تو نہیں تھے۔ وہ تو ..."

"ہاں ہاں وہ میری اسسٹنٹ نانسی ہیدر تھی جس نے اپارٹمنٹ ۲ سی سے نقل مکانی کی تھی۔ بات یہ ہے کہ جو بکس وہ سٹوریج کمپنی لے گئی۔ ان میں کچھ گڑبڑ ہو گئی ہے۔ میں اس گڑبڑ کو دور کرنا چاہتا ہوں اور تمہاری مدد کی ضرورت ہے۔ پہلے ہم انٹر نیشنل سٹوریج کمپنی جائیں گے۔"

میرے ہاتھ میں پکڑا ہوا دس ڈالر کا نوٹ تھامتے ہوئے وہ بولا۔ "کوئی ایسی ویسی بات تو نہیں۔"

"نہیں۔ دراصل نانسی نے غلطی سے ایک مسودہ کسی بکس میں پیک کر دیا ہے اور میں وہ مسودہ واپس لینا چاہتا ہوں۔"

"ٹھیک ہے۔ چلو بیٹھو چلیں۔"

انٹر نیشنل سٹوریج کمپنی کی مطلوبہ شاخ کے دفتر کے باہر اتر کر میں نے اسے کہا "تم ٹھہرو میں ابھی آیا۔"

اندر جا کر میں ڈیسک کے سامنے بیٹھی ہوئی لڑکی سے ملا۔ "۸۴۰ ملبنجر سٹریٹ سے کل میری اسسٹنٹ کچھ کارڈ بورڈ بکس جمع کرا گئی ہے۔ باہر کھڑا ٹیکسی ڈرائیور وہ بکس

لایا تھا اور میری اسسٹنٹ نے کاغذوں پر دستخط کئے تھے۔ دراصل بکسوں کے نمبروں میں کچھ گڑبڑ ہو گئی ہے ذرا مجھے ہینڈ بیگ یا جو بھی کاغذ تم نے دیا، اس کی نقل دکھانا تاکہ بکس نمبر چیک کر سکوں۔"

ڈیسک کلرک لڑکی نے ذرا بھی شبہ نہ کیا اور پوچھنے لگی۔" بکس کس نام سے جمع کرائے گئے تھے؟"

"نانسی آرمسٹرانگ کے نام سے۔" میں نے اندھیرے میں تیر چلایا۔

فہرست چیک کرنے کے بعد وہ بولی۔" یہ رہے۔ چھ بکس جمع کرائے گئے تھے۔"

"صرف چھ؟"

"ہاں صرف چھ"

"تو گویا چھ۔ الف پیچھے رہ گیا ہے۔ اچھا میں جا کر وہ لاتا ہوں۔ بہت بہت شکریہ"

لڑکی کی آنکھوں میں شبے کی ہلکی سی لہر پیدا ہوئی۔ لیکن میں نے صفائی پیش کرنے کی کوشش بیکار جانی اور باہر پہنچ کر ٹیکسی ڈرائیور سے یوں مخاطب ہوا:" مسئلہ حل نہیں ہوا۔ ہمیں ۸۳۰ ملبنجر سٹریٹ دوبارہ جانا پڑے گا۔"

واپس سفر کے دوران میں نے پوچھا۔" میری اسسٹنٹ اور اس کے سوٹ کیس نے کر تم بعد میں ایرپورٹ گئے تھے؟"

"مڑا اور شکی نگاہ سے مجھے نوازا۔" نہیں"

میں لاپرواہی سے ہنسا اور بولا۔" وہ ہمیشہ سے رقم بچانے کی فکر میں رہتی ہے اور میرا خیال ہے بس کے ذریعے گئی ہو گی۔ حالانکہ میں نے ہدایت کی تھی۔ کہ ٹیکسی سے پہنچ جائے۔"

"میں اسے بس ڈپو چھوڑ آیا تھا۔" ڈرائیور نے تسلیم کیا۔

مزید سوال جواب کئے بغیر بلینچر سٹریٹ پہنچ کر میں نے ڈرائیور کو کرایہ اور معقول ٹپ دے کر چلتا کیا اور اس کی روانگی کے بعد اپنی گاڑی میں اپنے اپارٹمنٹ پہنچا۔ وہاں ایک کارڈ بورڈ بکس میں کچھ ردی اخبار اور چند بیکار کتابیں بھر کر اسے سیل کیا اور "نانسی آرمسٹرانگ۔ بکس چھ الف" کی چٹ ٹائپ کر کے بکس پر چسپاں کر دی۔ پھر ایک فرضی فہرست بنا کر بکس کے ساتھ چپکائی اور بکس لے کر دوبارہ انٹرنیشنل سٹوریج کمپنی کے دفتر پہنچا اور لبوں پر ہشاش بشاش مسکراہٹ پھیلا کر ڈیسک کلرک سے کہا۔ "لو وہ بکس لے آیا ہوں۔ اس کا نمبر چھ۔ الف ہے۔ اسے باقی کے ساتھ رکھوا دو۔ اس کے لئے مزید کیا ادا کروں؟"

"پچاس سنٹ۔"

"یہ لو اور ہاں رسید دے دو۔"

"رسید مس آرمسٹرانگ کو دے دی گئی ہے۔"

"میرا مطلب تھا اس بکس چھ الف کی رسید۔"

"او ہاں۔" اس نے کہا اور کاغذ کے ایک ٹکڑے پر یہ رسید لکھ دی: "نانسی آرمسٹرانگ، جنرل ڈلیوری، کلیاسیکو، کیلیفورنیا کے نام مزید ایک کارڈ بورڈ بکس وصول پایا اور پچاس سنٹ وصول پائے۔" پھر رسید پر دستخط کر کے مجھے تھما دی۔

"اسے بھی باقی بکسوں کے ساتھ رکھوا دو۔ اچھا شکریہ۔" اور یہ کہہ کر میں وہاں سے چل دیا۔

اس تگ و دو کا مفید نتیجہ یہ نکلا تھا۔ کہ میں یہ معلوم کرنے میں کامیاب ہو گیا تھا کہ نانسی بس کے ذریعے گئی تھی اور جنرل ڈلیوری کلیکسیکو کا پتہ چھوڑ گئی تھی۔ اس کے پاس

ایسی کار نہیں تھی۔ کولبرن ہیلی اپنا ہلکا سا سراغ چھوڑے بغیر رخصت ہوا تھا۔ اب دو جمع دو کے مصداق یہ نتیجہ نکالنا دشوار نہ تھا کہ وہ بھی وہیں گیا ہوگا۔ جہاں نانسی بھیجی گئی تھی۔

واپس اپنے اپارٹمنٹ جا کر میں نے سوٹ کیس میں ضرورت کی چیزیں پیک کیں اور ایجنسی کی کار میں بیٹھ کر کلیکسیکو کی طرف روانہ ہو گیا۔

۳

کوہ سان گارگینو کو بائیں ہاتھ چھوڑ کر اور سان جیکنٹو کے بلند و بالا پہاڑ کے سائے میں بیو ماؤنٹ اور بیننگ پاس سے گزرتا ہوا میں منزل مقصود کی طرف تیزی سے ڈرائیو کرتا جا رہا تھا۔

ایجنسی کار میں سفر کے لئے ہم اپنے موکلوں سے پندرہ سینٹ فی میل وصول کیا کرتے تھے اور میں سوچ رہا تھا کہ میرے اس طویل سفر پر برتھا اور کیلہون کیا ردعمل ظاہر کریں گے۔ برتھا تو یقیناً چیخ اٹھے گی کیونکہ اس سفر سے پیشگی لئے ہوئے تین سو پچاس ڈالر یقیناً ختم ہو چکے تھے سان جیکنٹو کی شمالی چوٹیوں پر برف چمک رہی تھی مگر وادی میں موسم کافی گرم تھا اور جیسے ہی میں نے انڈیو کو پیچھے چھوڑا، حبس اور گھٹن سی محسوس ہونے لگی۔ کنجوس مکھی چوس برتھا کم بخت نے ایجنسی کار کے لئے ایئر کنڈیشنگ ضروری نہ جانی تھی۔ یہ سفر اسے بتائے بغیر کر رہا تھا اور جب اسے معلوم ہوگا تو وہ ماہی بے آب کی طرح اچھلے گی۔ مگر کلیکسیکو کے سوا اور

کوئی سراغ بھی تو نہیں تھا میرے پاس۔ گویا مجبوری تھی۔

سہ پہر کے آخری حصے میں میں کلیکسیکو جا پہنچا۔

کلیکسیکو اور میکسی کالی جڑواں شہر ہیں۔ کلیکسیکو شمالی سمت واقع ہے اور میکسی کالی جنوبی سمت اور بین الاقوامی سرحد ان دونوں کو جدا کر کے یونائیٹڈ سٹیٹس اور میکسیکو کے درمیان حد فاصل بنتی ہے۔

نانسی نے بذریعہ بس سفر کیا تھا اور اس سے ظاہر تھا کہ وہ مالی طور پر تنگدست تھی اس صورت میں ڈی آنزا جیسے شاندار ہوٹل میں اس کا قیام خارج از بحث تھا اور یہ بھی پتہ نہیں کہ وہ اب کلیکسیکو میں تھی بھی یا نہیں۔ ممکن ہے بارڈر پار کر کے میکسی کالی جا چکی ہو۔ اس تک رسائی کی بس ایک صورت تھی اور وہ تھی جنرل ڈلیوری کے ذریعے۔

ایک نمائشی اور فرضی لفافہ میں ساتھ لیتا گیا تھا جس پر نانسی آرمسٹرانگ معرفت جنرل ڈلیوری کا پتہ لکھ دیا تھا۔ کلیکسیکو پہنچ کر میں نے یہ لفافہ ڈاک میں ڈال دیا۔

مصیبت یہ ہے کہ پوسٹ آفس والے فیڈرل افسر[illegible] علاوہ کسی اور سے غیرے کو اطلاعات مہیا کرنے سے صاف انکار کر دیتے ہیں اس صورت میں نمائشی لفافہ بڑا سود مند رہتا ہے۔ یہ لفافہ مخصوص مقاصد کے پیش نظر بنایا جاتا ہے اور اتنا بڑا ہوتا ہے کہ نہ تو جیب میں ڈالا جا سکتا ہے اور نہ ہی پرس میں سما سکتا ہے۔ سرخ اور سبز دھاریوں کی وجہ سے کسی تعزیتی تقریب میں شوخ سرخ نکٹائی کی طرح نمایاں ہوتا ہے۔ لفافہ ڈاک میں ڈال کر ڈاک کی تقسیم کے وقت ڈاکخانے کے دروازے کے قریب مناسب آڑ میں دھرنا مار کر بیٹھ جائیں تو تھوڑی ہی دیر میں وصول کنندہ کا پتہ چل سکتا ہے۔ لفافے میں عموماً اشتہارات بند ہوتے ہیں اور وصول کنندہ اسے تشہیری مہم کا حصہ جان کر شکریہ

نہیں پڑتا۔ اب اسے دیکھنے کے بعد اس کا پیچھا کرنا جاسوس کے لئے کوئی کار دشوار نہیں ہوتا۔

لفافے کو حوالہ ڈاک کرنے کے بعد میں نے وہاں کے ہوٹلوں، موٹلوں اور عارضی رہائش گاہوں کی ایک فہرست حاصل کی اور پھر پبلک ٹیلیفون سے کالیں کرنے میں جت گیا۔ ہر اقامت گاہ کو فون کر کے کہتا۔ "یہ ایکم کریڈٹ ایجنسی ہے۔ تمہارے یہاں وارد ہونے والی ایک عورت جس کا نام ڈیبورا اسمتھ ہے، ٹیکسی میں آئی ہے۔ ازراہ کرم اس کے کمرے کا نمبر بتا دو۔"

تین جگہ ناکامی کے بعد چوتھی جگہ کامیابی کی کرن نظر آئی اور میپل لیف موٹل والوں نے جواب دیا۔ "دو سوٹ کیس لئے ایک عورت ٹیکسی میں وارد ہوئی ہے مگر اس کا نام ڈیبورا اسمتھ نہیں۔"

"کس یونٹ میں ٹھہری ہے؟" میں نے پوچھا۔

"یونٹ ۱۲ میں۔"

"مجھے جس خاتون کی تلاش ہے اس کی عمر باسٹھ سال اور وہ نیویارک سے آئی ہے۔ قد پانچ فٹ چھ انچ کے قریب اور دبلی..."

"نہیں نہیں۔" جواب ملا۔ "یہ عورت تو چھبیس سال کی متوسط قامت عورت ہے اور..."

"نہیں یہ میری مطلوبہ عورت نہیں۔ اچھا بہت بہت شکریہ۔" اور یہ کہہ کر میں نے ریسیور ڈراپ کر دیا۔

اب میں ایجنسی کار میں میپل لیف موٹل پہنچا۔ رہائش کے لئے موزوں موٹل تھا۔ وسط میں چھوٹا سا نہانے کا تالاب تھا جس کے گرد کرسیاں بچھی ہوئی تھیں۔ یہاں یونٹ نمبر

میں قیام پذیر ہونے کے بعد میں نے لباس تبدیل کیا اور تالاب کے کنارے ایسے رخ پر جا بیٹھا جہاں سے یونٹ نمبر ۱۲ پر نظر رکھ سکتا تھا۔ اب جبکہ نانسی ہیوڈ کی اقامت گاہ معلوم ہو گئی تھی۔ نمائشی لفافہ پوسٹ کرنے کی کاروائی اکارت ہو گئی تھی۔

وقت گذرتا رہا اور اندھیرا ہونے لگا۔ نہانے کے شائق تالاب سے رخصت ہو گئے کیونکہ خنکی ہو گئی تھی۔ میں بھی اٹھا اور اپنی یونٹ میں تبدیلی لباس کے بعد اپنی کار میں جا کر بیٹھ گیا یہاں سے بھی یونٹ نمبر ۱۲ کی نگرانی کر سکتا تھا۔

نو بجنے میں دس منٹ رہتے تھے کہ وہ آپہنچی اور اس سے پہلے کہ وہ یونٹ نمبر ۱۲ کے دروازے پر پہنچتی میں نے اسے پہلی نظر میں پہچان لیا۔ کافی خوبرو تھی۔ ٹیکسی پر آئی تھی اور کچھ پریشان سی لگ رہی تھی۔

اسے یونٹ نمبر ۱۲ کے دروازے پر رکتے دیکھ کر میں نے ایجنسی کار کو حرکت دی اور اس ٹیکسی کو جا لیا جس پر نانسی آئی تھی۔ یہ ٹیکسی سرحد کی طرف جا رہی تھی۔ میرے اشارے پر مستعد اور چاق و چوبند میکسیکن ڈرائیور نے ٹیکسی سڑک کنارے روک لی اور قریب جا کر میں نے پوچھا۔ "کیا یہ میکسیکن ٹیکسی ہے؟" پھر اس کے سر کی اثباتی جنبش پر میں نے اضافہ کیا۔ "میں سرحد پار جانا چاہتا ہوں۔ مگر اپنی کار نہیں لے جانا چاہتا۔ مجھے ساتھ لے چلو گے؟"

"واپسی پر یہاں سے سواری لے جانا خلاف قانون ہے۔" وہ بولا۔

"تم یہ فرض کر لو کہ میکسی کالی سے میں ہی تمہاری ٹیکسی پر آیا تھا۔ پھر تو ٹھیک ہے؟"

مدھم روشنی میں اس کے دانت چمک اٹھے۔ "ہاں پھر ٹھیک ہے۔"

میں نے ایجنسی کار کو مناسب جگہ پارک کر کے مقفل کیا اور ٹیکسی میں جا بیٹھا۔ ڈرائیور

پوچھنے لگا۔ "کہاں جاؤ گے؟"

"ایک جوان لڑکی کو ابھی ابھی میپل لیف موٹل اتار کر آئے ہو۔ اسے کہاں سے اٹھایا تھا؟"

"ہو ہو ہو" وہ ہنسا۔ "تو تم جاسوس ہو؟"

میں نے دانت نکال دیئے۔ "تنہائی کا شکار ہوں اور اس لڑکی سے تعلقات قائم کرنا چاہتا ہوں۔ مگر عام طریقے سے رسائی ممکن نظر نہیں آتی۔"

"میں نے اسے میکسی کالی میں ملنٹے کارلو کیفے سے اٹھایا تھا۔"

"تو تم مجھے اب وہیں لے جاؤ گے۔" میں نے کہا۔

"بہت اچھا۔" اس نے پھر سفید دانت نکال دیئے۔

پیدل چلنے والے کلیکسیکو کی سرحد کو سیدھا پار کر سکتے ہیں مگر کار ڈرائیور کو ایک سائڈ سٹریٹ سے چکر لگا کر بارڈر کے متوازی ایک اور سٹریٹ طے کرنا پڑتی ہے آگے شمالاً جنوباً سڑک پر ٹریفک سگنل کے لئے رکنا پڑتا ہے اور پھر میکسیکو کی حدود میں جانے کے لئے دائیں ہاتھ مڑنا پڑتا ہے۔ اس سفر کے دوران مجھے ڈرائیور کے ساتھ بات چیت کی مہلت مل گئی اور میں نے پوچھا۔

"کیا تم میکسیکن ٹیکسی ڈرائیوروں کو اجازت ہے کہ سرحد پار کر کے سواریاں یونائیٹڈ سٹیٹس لے جاؤ؟"

"ہاں سینور" وہ بولا۔ "اور امریکن ٹیکسیاں بھی سواریوں کو میکسی کالی لے جا سکتی ہیں۔ لیکن کلیکسیکو سے کوئی سواری لے کر ہمیں میکسیکو جانے کی اجازت نہیں۔"

کچھ دیر خاموشی رہی اور پھر وہ از خود بولا۔ "میپل لیف موٹل اترنے والی

اس عورت کا کیس بھی کچھ عجیب سا ہے۔"

اس کا مدعا پا کر میں نے پانچ ڈالر کا ایک اور نوٹ اسے تھماتے ہوئے پوچھا۔ "کیا مطلب؟"

"وہ ہسپانوی زبان نہیں بولتی۔" نوٹ کو کھڑکھڑاتے لگا کر ڈرائیور نے اطمینان سے کہا جس ویٹر کے ہاتھ اس نے مجھے بلوایا۔ وہ بتا رہا تھا کہ ایک زنانہ سواری کو یونائیٹڈ سٹیٹس لے جانا ہے۔ ویٹر نے مزید بتایا کہ کیفے میں یہ عورت ڈرنک منگوا کر کافی دیر انتظار کرتی رہی۔ پھر ایک اور ڈرنک طلب کر کے بیٹھی انتظار کرتی رہی۔ بعد میں اس نے کھانا منگوایا اور بالکل آہستہ آہستہ کھاتے ہوئے کسی ایسے شخص کا انتظار کرتی رہی جو وعدے کے مطابق نہیں آیا۔" ڈرائیور نے اچانک کار روک لی اور تشویش زدہ لہجے میں بولا۔ "سینور یہاں اتر جاؤ اور ایک بلاک پیدل طے کر کے بارڈر کے اس پار آ جاؤ۔ وہاں سے تمہیں پھر بٹھا لوں گا۔ میں نہیں چاہتا کہ جرمانہ بھرتا پھروں۔"

چنانچہ اس کی ہدایت کے مطابق میں اتر گیا۔ اور پاپیادہ بارڈر عبور کیا۔ اگر ڈرائیور وہاں نہ ہوتا تو ذرا تعجب نہ ہوتا مگر وہ وہاں ٹیکسی لئے میرا منتظر تھا اور ٹیکسی میں مجھے بٹھا کر چار بلاک دور مانٹے کارلو کیفے لے گیا۔

کافی بڑا ریسٹورنٹ تھا۔ عقبی طرف ایک کمرے میں بار تھی اور کرسیاں میزیں لگی ہوئی تھیں۔ ایک دروازہ ایک اور کمرے میں اور پھر اس کمرے کا دروازہ ایک اور کمرے میں کھلتا تھا۔ ان کمروں میں بھی میز کرسیاں گاہکوں سے پٹی ہوئی تھیں۔

ہجوم کے باوجود فضا پرسکون تھی اور کھانے کی مہک اتنی اشتہا آور تھی کہ میں وہاں بیٹھ گیا اور کھانے کے لئے آرڈر دے دیا۔

کھانا آنے سے پہلے میں نے وہیں لگی ہوئی ایک بوتھ میں سے برتھا کے اپارٹمنٹ میں فون کیا۔

"لعنت ہو تم پر" میری آواز پہچان کر وہ بولی۔ "ایک دم غائب ہو جاتے ہو۔ کہاں ہو اس وقت؟"

"میکسی کالی۔" میں نے جواب دیا۔

"میکسی کالی؟ وہاں کیا جھک مار رہے ہو؟"

"سراغ لگا رہا ہوں۔"

"کم بخت۔ پیشگی رقم ساری غارت کر دو گے۔"

"اس رقم کا بیشتر حصہ پہلے ہی غارت کر چکا ہوں۔"

"لعنت ہو تم پر۔ یوں رقم اڑا رہے ہو جیسے جھاڑیوں پر اگتی ہو۔ ابھی تک کوئی رپورٹ کیوں نہیں دی؟"

"رپورٹ دینے کے لئے ابھی کچھ ہے ہی نہیں۔"

"تو پھر سن لو کہ موکل رپورٹ کے لئے تین مرتبہ ٹیلیفون کر چکا ہے کہہ رہا تھا کہ آدھی رات سے پہلے اسے رپورٹ ملنا چاہیئے۔ اب اسے کچھ نہ کچھ تسلی تو دو نا۔ اس کا نمبر ہے چھ، سات، چھ، دو، تین، صفر، دو"

"اچھا میں اسے کال کرتا ہوں۔ فی الحال کلیکسیکو میں مقیم ہوں۔ کیس کافی پیچیدہ ہے اور موکل سے اخراجات کی مد میں مزید رقم طلب کرنا ہو گی۔"

"شاید کیا لے۔ ویسے تم کہاں ٹھہرے ہوئے ہو؟"

"کلیکسیکو کے سیپلی لیف موٹل کی یونٹ ۲ میں۔ میرا خیال ہے کہ مطلوبہ شخص کو

چوبیس گھنٹوں میں یہیں دریافت کر لوں گا۔"

"اچھا تو پھر مجھے ضرور مطلع کرنا اور ہاں نصف شب سے پہلے موکل کو ضرور کال کر لینا۔"

میں نے وعدہ کیا اور فون بند کر کے مرتھا کا دیا ہوا نمبر ڈائل کیا۔ دوسری طرف سے کیلہون کی تیز آواز آئی۔ "کون ہے؟"

"ڈونالڈ لیم"

"ہوں۔" وہ پھنکارا۔ "تم نے ابھی تک کوئی رپورٹ نہیں دی۔"

"تم نے رپورٹ دینے کے لئے نہیں بلکہ ایک شخص کو ڈھونڈنے کے لئے مجھے مامور کیا تھا۔"

"تو ڈھونڈ لیا اسے؟"

"نہیں۔ اس وقت میکسیکو میں اسے ڈھونڈ رہا ہوں۔" میں نے کہا۔ "کافی جاندار ایک سراغ لگایا ہے۔"

"وہ کیا؟"

"اس کی گرل فرینڈ کا پتہ لگا ہے مگر فون پر نام بتانا مناسب نہیں سمجھتا۔ یہ لڑکی تمہارے مطلوبہ شخص کے قریب رہتی تھی اور وہ دونوں ایک ہی وقت روپوش ہوئے ہیں۔"

"لڑکی کو ڈھونڈ لیا ہے؟"

"ہاں۔"

"بہت خوب۔" کیلہون کی آواز سے خوشی اور مسرت ٹپکنے لگی۔ "کیا وہ لڑکی وہیں کہیں تمہارے قریب رہتی ہے؟"

"ہاں مگر تفصیلات نہیں بتاؤں گا۔ کیونکہ ہم پبلک ٹیلیفون پر گفتگو کر رہے ہیں۔
اور میں بین الاقوامی سرحد کی جنوبی سمت سے بول رہا ہوں۔"

"تم اس کی فکر نہ کرو اور میری ذمہ داری پہ بتاؤ کہ وہ لڑکی کہاں ہے۔"

"وہ کلیکسیکو کی دوسری طرف ایک موٹل میپل لیف کی لیونٹ نمبر ۱۲ میں مقیم ہے۔
لیکن میرا خیال ہے کہ ہمارا مطلوبہ شخص اس سے کہیں اور ملاقات کرے گا۔" میں نے رک کر
قدرے توقف کے بعد اضافہ کیا۔ "لڑکی یہاں ایک فرضی نام سے قیام پذیر ہے۔ مگر میں
حیران ہوں کہ تمہیں لڑکی سے کیا دلچسپی ہے۔ تم نے کوئی اور شخص ڈھونڈنے کے لیے ہمیں
ہائر کیا تھا۔"

"میں وہ سب کچھ جاننا چاہتا ہوں جو تم کرتے پھر رہے ہو۔ آخر میں نے رقم
خرچ کی ہے اور اس کے بدلے میں سب باتیں جاننے کا حق ...."

"ہیلو آپریٹر۔" اس کی بات کاٹ کر میں نے پریشانی سے کہا۔ "وہ سلسلہ کٹ گیا ہے
ہیلو، ہیلو۔ آپریٹر، اور آہستگی سے کریڈل میں ریسیور رکھ کر میں کھانا کھانے چل دیا۔

کھانا بڑا شاندار اور لذیذ تھا اور میں نے خوب سیر ہو کر کھایا۔ کھانا ختم کرنے کے
بعد ایک شخص مینجر کے پاس آیا۔ مینجر کی میز میری میز کے عین عقب میں لگی ہوئی
تھی۔ وہ شخص بولا۔ "کسی سے یہاں ملاقات کا وعدہ تھا۔ مگر مجھے دیر ہو گئی۔ کیا سوٹن
کے نام کسی نے کوئی پیغام چھوڑا ہے۔"

مینجر نے سر ہلایا۔ "نہیں سینور سوٹن۔ کوئی پیغام نہیں۔ البتہ ایک امریکن لڑکی
یہاں کافی دیر تک انتظار کرتی رہی ہے اور پھر وہ کھانا کھا کر ٹیکسی میں چلی گئی۔"

"کوئی پیغام نہیں دے گئی؟"

"نہیں سینور"

یہ سن کر وہ شخص باہر کی طرف چل دیا۔

میں بھی اٹھا اور بل کے طور پر ایک نوٹ میز پر ڈال کر دروازے کی طرف بڑھا

اچانک ویٹر نے راستہ روک لیا۔ "سینور۔ بل تو ادا کرتے جاؤ۔"

"ایک نوٹ میز پر رکھ آیا ہوں۔ بل کی رقم وضع کر کے باقی تم رکھ لینا۔"

"مگر سینور یہاں چیک کے بغیر بل کی ادائیگی ممکن نہیں۔ ویٹر نے ضد کی۔

میکسیکو کا رواج میرے لئے مصیبت بن گیا اور ویٹر کو قائل کرتے ہوئے کافی قیمتی لمحے غارت ہو گئے۔ بالآخر اس سے جان چھڑا کر باہر سڑک پر پہنچا تو سوٹن نامی وہ شخص ہجوم میں کہیں غائب ہو چکا تھا۔ ادھر ادھر نگاہیں دوڑائیں مگر بے سود۔ میرے کھانے کے دوران باہر بارش شروع ہو چکی تھی۔

یہاں امپیریل ویلی میں بارش اچھی خاصی مصیبت کا باعث بن جاتی ہے۔ مٹی خاصی چکنی ہے اور بارش کا پانی اسے گوندھا کر رکھ دیتا ہے۔ گاڑیوں کے پہیئے پھسل کر گاڑیاں پیدلوں پر جا چڑھتی ہیں۔ اور پیدل چلنے والوں کے جوتوں کے تلوں سے مٹی یوں چپک جاتی ہے کہ چلنا دوبھر ہو جاتا ہے۔

میں نے ٹیکسی کی تلاش میں ادھر ادھر نگاہیں دوڑائیں مگر بارش کی وجہ سے دور دور تک کوئی ٹیکسی نظر نہ آئی۔ بارش میں یہاں ٹیکسی بھی عنقا ہو جاتی ہے۔

وہ شخص سوٹن تو کھو گیا تھا تاہم یہ اطمینان تھا کہ میں نے اسے اچھی طرح دیکھ لیا تھا۔ اور آمنا سامنا ہونے پر فوراً پہچان لوں گا۔ اب وہاں پہنچنا تھا جہاں اپنی کار پارک کر آیا تھا۔ اور بارانی شام کی وجہ سے پا پیادہ وہاں پہنچنے کے سوا کوئی چارہ کار نہ تھا۔

غنیمت تھا کہ فاصلہ کچھ زیادہ نہ تھا۔ چنانچہ کورٹ کے مین بند کمرے کے عمارتوں اور سائبانوں کی آڑ لیتے ہوئے ہیں تیز تیز قدموں سے واپس چل دیا۔ اور تھوڑی ہی دیر میں کاروں کی اس قطار کے پاس پہنچ گیا جو کلیکسیکو میں یونائیٹڈ سٹیٹس کسٹمز کے زیر احتساب تھی۔

کافی طویل قطار تھی، اور کسٹم کا عملہ بڑی تندہی سے مصروف کار تھا۔ پوچھ گچھ اور پڑتال کے بعد ایک ایک کرکے کاریں آگے بڑھ رہی تھیں۔ زیادہ زور اس بات پر دیا جا رہا تھا کہ میکسیکو سے کوئی چیز سمگل تو نہیں کی جا رہی۔ ماریجوانا اور ہیروئن وغیرہ منشیات کی سرحد پار سمگلنگ کے متعلق میں کافی کچھ پڑھ چکا تھا۔

کسٹم انسپکٹر بڑی جانفشانی اور مستعدی سے اپنے فرائض کی انجام دہی میں مصروف تھے مگر ان کی تعداد ناکافی تھی۔

اکثر لوگ روم، پیرس، لندن، قاہرہ وغیرہ کو سیاحتی مراکز قرار دیتے ہیں۔ مگر یہ صحیح نہیں۔ دیکھا جائے تو سیاحت کے لحاظ سے میکیکو کے باجا کیلیفورنیا میں واقع تیجوانا نمائندہ مقام ہے یہ الگ بات ہے کہ وہاں کاروں کی تعداد اتنی نہیں ہوتی جتنی میکسی کالی میں ہوتی ہے مگر پھر بھی یہ تعداد کافی زیادہ ہوتی ہے۔

متحرک وائپروں والی کاروں کی اس طویل قطار کے قریب سے گذرتے ہوئے ایک پک اپ پر میری نظر پڑی جس کے پیچھے ٹریلر پر ایک ہاؤس بوٹ لدی ہوئی تھی اسے دیکھ کر میرا جذبہ تجسس اچانک بیدار ہو گیا۔

کشتی رانی کے مشتاق بہت کم لوگ یوں اپنی کشتیاں میکسی کالی کی راہ سے ماہی گیری کی بندرگاہ سان فلیپ تک ٹریلر پر لاد کر لے جاتے ہیں جو جنوب کی طرف ایکسو میل

دور واقع ہے۔ سان فلیپ میں بڑی اچھی سڑک ہے اور ماہی گیری اور سمندری کارنامے اسی سڑک کے آخر میں سرانجام دیئے جاتے ہیں۔

کچھ زیادہ شوقین مزاج اور مہم جو لوگ سان فلیپ سے جنوبی سمت پچاس میل آگے پیورٹسی ٹورز چلے جاتے ہیں اور وہاں تفریح طبع حاصل کرتے ہیں ان مہمات کے دوران ہاؤس بوٹ کی ضرورت ناگزیر ہوتی ہے۔

یہ ہاؤس بوٹ کسی قدر چھوٹی اور دو چھوٹے پہیے رکھتی تھی۔ پک اپ کافی طاقتور اور ٹریلر کو پیورٹسی ٹورز تک کھینچنے کی پوری صلاحیت رکھتی تھی۔

پک اپ کے ڈرائیور پر نظر پڑتے ہی میں چونک گیا۔ یہ وہی شخص تھا۔ جسے کچھ دیر پہلے میں بلنٹے کار لوکیشن میں دیکھ چکا تھا اور جس نے منیجر کو اپنا نام سوٹن بتا کر اپنے نام پیغام کی بابت پوچھا تھا۔"

جائے ملاقات پر اس کے پہنچنے میں تاخیر کی وجہ سمجھنا اب میرے لئے دشوار نہ تھا اگر وہ یہ ٹریلر کھینچتا ہوا سان فلیپ سے آیا تھا تو بارش کی وجہ سے بھیگی ہوئی سڑک پر سفر تاخیر کا موجب ہو سکتا تھا۔

دو رویہ قطار میں آہستہ آہستہ آگے بڑھتی ہوئی کاروں کے ساتھ قدم بہ قدم چلتے ہوئے میں پک اپ کا جائزہ لیتا رہا۔ پک اپ میں ایک اور شخص بھی بیٹھا ہوا تھا۔ مگر پرلی طرف ہونے کے باعث اس کے خدوخال واضح نظر نہ آرہے تھے۔

پھر قطار سے ہٹ کر میں اپنے کاغذات چیک کرانے لگا۔

یہاں سے فارغ ہو کر میں نے پھر ٹیکسی کی تلاش میں ادھر ادھر دیکھا مگر بے سود چنانچہ چاروناچار تیز چلتا ہوا ایجنسی کار تک پہنچا اور اس میں بیٹھ کر واپس بارڈر کراسنگ

تک آیا مگر اتنے میں ہاؤس بوٹ والی پک اپ جا چکی تھی۔ تاہم پک اپ اور اس کے ٹمبلیر کا لائسنس نمبر میں نے محفوظ کر لیا تھا اور اس کا ڈرائیور اگرچہ ہیل نہیں تھا تاہم اسے شناخت کر سکتا تھا۔
اب میں واپس میپل لیف ہوٹل چلا گیا اور وہسکی کا ایک تیز جام پی کر بستر پہ جا لیٹا

۴

رات کو جانے کس وقت نیند کی غنودگی میں کچھ ایسی آوازیں سنائی دیں جن پر بحث و تمحیص کا گمان ہوتا تھا۔ میں پھر سو گیا اور پھر جانے کتنی دیر بعد اس احساس نے بیدار کر دیا کہ ممکن ہے یہ آوازیں یونٹ ۱۲ سے آ رہی ہوں۔ اپنے حواس مجتمع کرنے اور بستر سے کھڑکی تک پہنچنے میں چند لمحے اور صرف ہو گئے۔
یونٹ ۱۲ کی بتی بجھی ہوئی تھی اور اب کوئی آواز نہیں آ رہی تھی۔ ستاروں کی دودھیا روشنی میں ہوٹل محو خواب لگتا تھا۔ برقی روشنیوں میں صحن کے تالاب کا پانی جھل مل جھلمل کر رہا تھا۔ میں دوبارہ بستر پہ جا لیٹا۔
اگلی صبح سات بجے بیدار ہوا اور تیار ہو کر من پسند ناشتہ کرنے ڈی آنزا ہوٹل کی طرف چل دیا۔ جو وہاں سے صرف چار بلاک دور تھا۔ بارش رک چکی تھی اور صبح کی تازہ اور دھلی ہوئی ہواؤں میں پا پیادہ چلنا بڑا فرحت بخش ثابت ہوا۔
ڈی آنزا ہوٹل میں ایک غیر نمایاں میز پہ بیٹھ کر اپنے مرغوب ناشتے ہیوس انچوس

اور کافی کا آرڈر دیا اور پھر انڈوں کا انتظار کرنے لگا۔

اور پھر اچانک اپنے موکل ملٹن کارلنگ کیلہون سے آنکھیں چار ہو گئیں جو تین میزیں چھوڑ کر میری طرف منہ کئے بیٹھا تھا۔ مجھے دیکھ کر اس کے چہرے کا رنگ متغیر ہو گیا اور میں نے اس کی طرف یوں ہاتھ ہلایا جیسے اس کی وہاں موجودگی قدرتی بات ہو۔ پھر اس پر نظر رکھتے ہوئے میں ناشتہ کرنے لگا۔

مجھ سے پہلے ناشتہ ختم کر کے وہ میری میز کی طرف چلا آیا۔ "ہیلو لیم۔ گڈ مارننگ۔ کیا حال ہے؟"

"بہت اچھا ہے۔ اپنی سناؤ۔ امید نہیں تھی کہ آج صبح تمہیں یہاں دیکھوں گا۔"

"میرا خود کوئی ارادہ نہیں تھا۔" وہ بولا۔ "مگر رات تمہارے ساتھ فون پر بات چیت کے بعد میں نے فیصلہ کیا کہ خود آکر دوبدو بات کروں۔"

"کہاں ٹھہرے ہو؟"

"یہاں اسی ہوٹل میں۔ بڑی عمدہ جگہ ہے ایئر کنڈیشنگ اور دوسری ساری سہولتیں میسر ہیں۔ اچھا لیم۔ اب بتاؤ کیا کچھ معلوم کر پائے ہو؟ فون پر اتنی رازداری برت رہے تھے اور پھر کنکشن ٹوٹنے کا بہانہ کر کے فون بند کر دیا۔"

میں ہنس دیا۔ "وہ جوان عورت کسی کی منتظر ہے اور میرا خیال ہے کہ وہ ہیل کی منتظر ہے۔"

"تم نے فون پر اس کا نام نہیں بتایا۔"

"اس کا نام نانسی ہیورس ہے۔ مگر میپل لیف موٹل میں وہ نانسی آرمسٹرانگ کے نام سے مقیم ہے۔"

"اس کا سراغ کیسے لگایا؟"

"کولبرن ہیل کے متعلق معلومات حاصل کرتے ہوئے پتہ چلا کہ نانسی اس کی گرل فرینڈ ہے۔ پھر نانسی سے ملنے گیا تو انکشاف ہوا کہ وہ اور کولبرن ہیل ایک ہی وقت میں روپوش ہوئے ہیں۔ اب یہ اندازہ لگانا دشوار نہ تھا کہ وہ دونوں اکٹھے ہوں گے" پھر ایک ہلکے سے وقفے کے بعد میں نے پوچھا۔ "یہاں کب پہنچے ہو؟"

"رات اڑھائی بجے کے قریب۔ بھیگی ہوئی سڑک کی وجہ سے ڈرائیونگ میں کافی دشواری پیش آئی اور کافی تھک گیا ہوں۔"

"کافی خرچ ہو رہا ہے۔" میں بولا۔ "اگر ہیل کو ڈھونڈنا چاہتے ہو تو مزید رقم خرچ کرنا ہوگی۔"

پنسل جیب سے نکال کر وہ اس کے ساتھ کھیلتے ہوئے سوچنے لگا۔ اور میں نے اس کی نازک رگ کو دبایا۔ "آخر تم ہیل کو کیوں ڈھونڈنا چاہتے ہو؟"

دو تین سیکنڈ تامل کے بعد وہ بولا۔ "یہ جاننا تمہارے لئے ضروری نہیں۔"

"اگر معلوم ہو جاتا تو شاید میرا کام آسان ہو جاتا۔ اور تمہاری کچھ رقم بچ جاتی"

اس نے جیب میں سے بٹوا برآمد کر کے پچاس پچاس ڈالر کے دو نئے نوٹ نکال دیئے

"رقم کی فکر نہ کرو۔ یہ رکھ لو اور ہیل کی تلاش جاری رکھو۔"

میں کچھ کہنے کو ہوا کہ دروازے پر نظر پڑی اور حیرت سے میرا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا عین اسی وقت میٹرو پولیٹن پولیس کے سارجنٹ فرینک سیلمرز کی نظر مجھ پر پڑی اور چہرے پر حیرت کے آثار لیئے وہ ہماری طرف چلا آیا۔ "اوہو تو بھگئے میاں یہاں پہنچے ہوئے ہیں۔"

"ہیلو سارجنٹ۔ کیا حال چال ہے؟" میں بولا۔

"حال چال چھوڑو۔ یہ بتاؤ یہاں کیا کرتے پھر رہے ہو اور یہ تمہارا دوست کون ہے؟"

کیلہون کو خبردار کرنے کے لئے سیلمز کے سوال سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میں نے عجلت سے کہا۔ "مسٹر کیلہون! یہ میٹروپولیٹن پولیس کا سارجنٹ فرینک سیلمز ہے اور دور دور تک ہاتھ پھیلا کر رکھتا ہے۔ یہاں سرکاری کام سے وارد ہوئے ہو سارجنٹ؟"

سیلمز نے کیلہون کا بڑھا ہوا ہاتھ تھام کر مصافحہ کیا اور رسمی جملوں کے بعد مجھ سے مخاطب ہوا۔ "بڑے فتنے ہو ٹھگنے میاں۔"

"کیوں کیا ہوا؟" میں نے معصوم بن کر پوچھا۔

"بہلنے بہانے کیلہون کو خبردار کر دیا اور بتا دیا کہ میں سرکاری کام سے وارد ہو سکتا ہوں۔ تمہاری اس ادا سے ظاہر ہوتا ہے کہ کیلہون تمہارا موکل ہے۔"

میں خاموش رہا اور کیلہون بولا۔ "ہاں یہ درست ہے۔"

"ٹھگنے میاں یہ بتا سکو گے کہ یہاں کس سلسلے میں وارد ہوئے ہو؟"

"اطلاعات حاصل کرنے۔" میں نے جواب دیا۔

"کیلہون کے لئے اطلاعات حاصل کرنے؟"

میں مسکرایا۔ "تمہیں معلوم ہی ہے کہ موکلوں کا مفاد مجروح کرنا میرے اصول کے خلاف ہے۔"

سیلمز کیلہون کی طرف مڑا۔ "کس قسم کی اطلاعات کے حصول کے لئے تم نے اسے قائم کیا ہے؟"

کیلہون کسی قدر بوکھلا گیا۔ "سرکاری حیثیت سے پوچھ رہے ہو؟"

"ممکن ہے۔" سیلم زنے کہا۔

چند لمحوں تک ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے کے بعد کیلہون سرد مہری سے بولا "ساز جنٹ میں نہیں سمجھتا کہ مسٹر لیم کو ہائیر کرنے کے میرے معاملے میں تمہیں کیا دلچسپی ہو سکتی ہے؟"

سیلم زنے گھور کر اسے دیکھا اور اچانک سوال داغ دیا۔ "کولبرن ہیل کا نام تمہارے لئے کوئی اہمیت رکھتا ہے؟"

کیلہون چونکے بغیر نہ رہ سکا اور سیلم زنے فاتحانہ انداز سے مسکرا کر کہا۔ "تو گویا واقعی یہ نام تمہارے لئے اہمیت رکھتا ہے۔ اب ذرا زبان بھی کھول دو۔"

"کیا مطلب؟" کیلہون نے الجھ کر پوچھا۔

"دیکھو اوبچا اڑنے کی کوشش نہ کرو۔ مانتا ہوں کہ تمہارا یہ ٹھگنا بڑا فتنہ ہے مگر اسے غلط سمجھنے کی حماقت مت کرنا۔ مثال کے طور پہ بلنچر سٹریٹ پر اپارٹمنٹ نمبر ۴۲ میں ایک عورت مارج فلٹن رہتی ہے اور کولبرن ہیل اس کے ہمسایہ اپارٹمنٹ نمبر ۴۳ میں رہائش پذیر تھا۔ اب امر واقع یہ ہے کہ ٹھگنے نے جا کر کولبرن ہیل کے دروازے پر دستک دی مگر کوئی جواب نہ ملا۔ اس نے دوبارہ دستک دی اور مارج فلٹن شور کی نوعیت معلوم کرنے اپنے دروازے پر آ گئی۔ اس کے پوچھنے پر ٹھگنے میاں نے اسے اس غلط فہمی میں ڈال دیا کہ یہ کولبرن ہیل کا ادبی ایجنٹ یا پبلشر ہے پھر باتوں باتوں میں ٹھگنے نے اس سے معلوم کر لیا کہ کولبرن ہیل پراسرار حالات میں آدھی رات کو اچانک اپارٹمنٹ چھوڑ گیا تھا۔ لہٰذا اس ٹھگنا کسی کی بو سونگھتا ہوا یہاں ٹپک پڑا۔ اب ہم ہیل میں تمہاری دلچسپی کا باعث جاننا چاہتے ہیں۔"

"کیا وہ کوئی مشکوک شخصیت ہے؟" کیلہون نے سوال کیا۔

"عین ممکن ہے۔" سیلمرز نے الفاظ چبا کر کہا

"میرے خیال میں تو کالیکیکو پولیس ڈیپارٹمنٹ نے تمہاری مدد اس لئے نہیں طلب کی ہو گی کہ ایک شخص لاس اینجلس سے اچانک روپوش ہو گیا ہے۔"

"بجا کہتے ہو۔" سیلمرز نے سر ہلایا۔

"اور اگر تم ہیل کی تلاش میں ہو اور یہ بھی جانتے ہو کہ میں بھی اسے ڈھونڈ رہا ہوں۔ تو کوئی سراغ تمہیں یہاں لے آیا ہے اور تم میری یہاں موجودگی سے لاعلم تھے کیونکہ یہاں مجھے دیکھ کر تمہارے چہرے پر حیرت کے آثار ابھر آئے تھے۔"

سیلمرز کھسیانا ہو کر مسکرا دیا۔ "ٹھگنے میرا کردار سنبھالنے کی کوشش نہ کرو۔ یقینی سوال کرنا میرا کام ہے۔"

"کیا کہیں کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے؟" میں نے پوچھا۔

"شاید۔" سیلمرز بولا۔ "ہیل منشیات کی سمگلنگ میں ملوث تھا البتہ یہ معلوم نہیں کہ وہ کس حد تک ملوث ہے۔"

"اس صورت میں۔" میں نے کیلہون سے مخاطب ہو کر کہا۔ "تمہیں کچھ کہنے کی حاجت نہیں اور سیلمرز کو لازم ہے کہ تمہیں اس امر سے آگاہ کرے کہ تمہارا بیان تمہارے خلاف عدالت میں استعمال ہو سکتا ہے اور تمہیں کچھ کہنے سے پہلے اپنے وکیل سے مشورہ کرنے کا حق حاصل ہے۔"

"لیکن جرم کے ارتکاب کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔" کیلہون بولا۔

"ہاں واقعی۔" میں نے طنزاً کہا۔ "تو پھر تمہارے خیال میں سیلمرز یہاں پولیس کے فٹ بال میچ کے ٹکٹ بیچنے آیا ہو گا۔"

سلیمز ہنس دیا اور پھر بولا۔ "اب تم دونوں جوکروں کو یہ بتا دوں کہ پولیس کے
خاص طیارے سے میں آیا ہوں اور اگرچہ صبح پانچ بجے یہاں پہنچا تھا۔ لیکن اس دوران
کافی مفید معلومات حاصل کر چکا ہوں۔ ہیل ایک ایڈیٹر تھا اور مختصر مضامین، طبع زاد کہانیاں
وغیرہ لکھتا تھا۔ ایسے ہی مضامین لکھتے ہوئے اسے مارجوانا کی سمگلنگ کے متعلق کہیں سے
سن گن لگی۔ اور وہ مضمون کا مواد حاصل کرنے کے لئے چپکے چپکے تفتیش کرنے لگا۔
یوں ظاہر ہوتا ہے جیسے کوئی بڑا سراغ اس کے ہاتھ لگ گیا تھا۔ کیونکہ روپوشی کی
رات کو وہ دیوانوں کی طرح ٹائپ مشین کھٹکھٹاتا رہا تھا۔ پھر کوئی اس سے ملنے آیا اور
ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ وہ اس کا دوست تھا یا دشمن۔ اس کے بعد ہیل نے سامان
پیک کیا اور غائب ہو گیا۔ ان حالات سے ظاہر ہے کہ مارجوانا کی ٹریفک کے متعلق بڑی
گرم معلومات اسے حاصل ہو گئی تھیں اور کسی طرح یہ بات پھیل گئی اور کسی دوست کے
خبردار کرنے پر وہ غائب ہو گیا یا پھر اسے پتہ چلا ہوگا کہ منشیات کی کھیپ سرحد پار
کرنے والی ہے اور وہ مزید مواد اکٹھا کرنے آیا ہوگا، سب سامان سمیت۔ اس کی روپوشی سے
گمان ہوتا ہے کہ کسی دوست نے ہی اسے چونکایا ہوگا۔"

قدرے توقف کے بعد سلیمز نے اضافہ کیا۔ "یا پھر یہ بھی ممکن ہے کہ ہیل سمگلنگ
کے متعلق گرما گرم اور ہیجان خیز مضمون لکھنے میں مصروف ہو اور سمگلنگ کرنے والے گروہ
کا کوئی فرد اسے گن دکھا کر لے گیا۔ مگر زیادہ امکان یہی ہے۔ کہ وہ اپنی مرضی سے کسی
دوست کے ساتھ گیا اور۔۔"

دروازہ کھلا اور ایک شخص اندر آیا۔ جس کی ہر ادا پولیس افسر ہونا ظاہر تھا۔ اس نے
متلاشی نگاہوں سے ادھر ادھر دیکھا اور پھر سلیمز کو دیکھ کر ادھر چلا آیا۔ "ایک منٹ

سار جنٹ۔ اکیلے میں بات کرنا چاہتا ہوں۔"

"ضرور" سلیم زنے کہا۔ اور اٹھ کھڑا ہوا۔

دونوں ایک گوشے میں چلے گئے اور مقامی افسر نے سلیم ز کو سرگوشی میں کوئی ایسی اطلاع دی جس سے سلیم ز ہکا بکا رہ گیا۔ پھر وہ دونوں جلدی جلدی ڈرائینگ روم سے رخصت ہو گئے اور سلیم ز نے مڑ کر دیکھنے کی بھی زحمت نہ کی۔

ان کے جانے کے بعد میں نے کیلسون سے کہا۔ "سلیم ز کی یہاں آمد خطرے سے خالی نہیں بہتر ہو گا کہ اب اپنے متعلق زبان کھول دو۔"

چند لمحوں کے تامل اور تذبذب کے بعد وہ بولا۔ "حقیقت یہ ہے کہ کولبرن ہل میرے لئے رتی بھر اہمیت نہیں رکھتا۔"

"تو کیا دماغ چل گیا ہے جو اتنی رقم خرچ کر رہے ہو۔"

"میں حقیقت بتا رہا ہوں۔" وہ بولا "دراصل مجھے نانسی ہیورسے دلچسپی ہے۔ وہ بڑی عجلت میں کوئی سراغ چھوڑے بغیر روپوش ہوئی اور اسی کا پتہ چلاتے ہوئے معلوم ہوا کہ ہل بھی بڑی جلدی میں غائب ہوا ہے۔ چنانچہ یہ اندازہ لگانا مشکل نہ تھا کہ وہ دونوں جہاں کہیں بھی ہیں۔ اکٹھے ہی ہوں گے۔ نانسی ہیور میں اپنی دلچسپی میں کسی پہ ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا۔ چنانچہ تمہیں کولبرن ہل کی تلاش پہ مامور کر دیا۔

"یہ اتنی رازداری کیوں؟" میں نے پوچھا۔

"میں شادی شدہ ہوں۔ بدقسمتی سے یہ شادی کامیاب نہیں رہی اور طلاق کے لئے میں اور میری بیوی وکیلوں کے ذریعے کوئی مناسب سمجھوتہ کرنے والے ہیں۔ اگر میری بیوی کو نانسی کے متعلق پتہ چل جائے تو اس کے مطالبات میری برداشت سے باہر ہو

جائیں گے۔"

میں کچھ دیر سوچتا رہا اور پھر بولا۔ "بہت سی چیزوں کے متعلق تم دروغگوئی سے کام لیتے رہے ہو۔ مثلاً یہ کہ یہاں آتے ہی تم سیدھے میپل لیف موٹل کی یونٹ ۱۲ میں گئے اور نانسی سے گرما گرم بحث کی۔"

"یہ کیسے کہہ سکتے ہو؟"

"یہ مت بھولو کہ میں یونٹ ۷ میں مقیم ہوں۔ گزشتہ شب یونٹ ۱۲ سے ایک مرد اور ایک۔ ۔ عورت کی تیز بحث نے مجھے بیدار کر دیا تھا۔ مگر یہ معلوم نہ ہو سکا کہ ان کے درمیان کیا باتیں ہوئیں۔ اب یہی بہتر ہے کہ سب کچھ سچ سچ بتا دو۔"

"سب حقیقت بتا چکا ہوں۔"

"نہیں،" میں بولا۔ اگر تم صرف نانسی کے متلاشی ہوتے تو اس کا پتہ پاتے ہی مجھے جواب دے دیتے لیکن اس کی بجائے تم یہاں بھاگے چلے آئے اور مزید اخراجات کے لئے سو ڈالر ادا کر دیئے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ تمہارے قول اور فعل میں تضاد ہے۔" کرسی پیچھے سرکا کر میں اٹھ کھڑا ہوا۔ "چلو آؤ نانسی سے ملنے چلیں۔"

"اب ... اب میں اس سے ملنا نہیں چاہتا۔"

"تم ابھی ملنے جاؤ گے۔" میں بولا۔ "سیلمز کا یہاں ورود خالی از علت نہیں۔"

یہ سن کر بادل نخواستہ وہ میرے ساتھ ہو لیا۔

اس کی خوبصورت کار میں تھوڑی ہی دیر بعد ہم میپل لیف موٹل میں یونٹ ۱۲ پہنچے۔ یونٹ ۱۲ کے دروازے کی چابی قفل میں لٹک رہی تھی۔ اس سے ظاہر تھا کہ نانسی موٹل سے رخصت ہو چکی ہے۔ یہ بات کیلہون کے لئے بڑی چکرا دینے والی تھی

مگر اس کی زبان اب بھی بند رہی۔ دروازہ کھول کر دیکھنے پر معلوم ہوا کہ نانسی اپنا سب سامان ساتھ لے گئی ہے۔

۵

اپنی اپارٹمنٹ میں خود بستر پر تکیے کے ساتھ ٹیک لگا کر اور لیلیون کو واحد آرام کرسی پر بیٹھنے کے بعد میں نے کہا۔ "بندہ خدا اب تو کھل جاؤ۔"

اس نے متفکرانہ انداز سے سر ہلایا۔ "ایم۔ اس معاملے میں اپنا نام ملوث ہوتے میں نہیں دیکھ سکتا۔ گڈ لارڈ۔ اگر پبلسٹی ہو گئی تو میری پریما کا وکیل گدھ کی طرح مجھے نوچ کھائے گا اور میں تباہ و برباد ہو جاؤں گا۔"

"کسی اور سے بات کرنے کی تمہیں ضرورت ہی نہیں۔" میں بولا۔

"اگر بات نہ بھی کروں تو اخباروں میں جو تشہیر ہو گی، اس کا کیا علاج ہو گا؟"

خاموشی کا طویل وقفہ حائل ہوا اور پھر دروازہ کھول کر سلیمز اچانک اندر آ گیا۔

میں نے پوچھا۔ "تم ہمیں ڈی آنز ا ہوٹل میں چھوڑ کر اچانک چل دیئے اور پلٹ کر دیکھنا بھی گوارا نہ کیا۔"

"جانتے ہو وہ کون تھا۔" سلیمز بولا۔ "وہ یہاں ڈپٹی شیرف ہے اور ایک اہم خبر لایا تھا۔ اب یہی بہتر ہے کہ بولنا شروع کر دو۔"

"بہت بہتر" میں نے کہا۔ "صورت حال یہ ہے کہ تمہاری پک اپ جھلک جھلک ختم ہونے کے نمبر میں اور کیلہون مچھلیاں پکڑنے سان فلیپ جا رہے ہیں۔ میری کارکردگی سے خوش ہو کر کیلہون نے یہ تقریب منعقد کی ہے۔"

"تمہاری کارکردگی؟ کس سلسلے میں؟"

"کیلہون کا ارادہ ہے کہ میکسیکو سے منشیات کے ٹریفک کو بے نقاب کرے اور اسی سلسلے میں وہ ہیل سے کچھ مواد حاصل کرنے کا خواہاں ہے اور اس کی تلاش میں ہے۔ میں اسی کو ڈھونڈ رہا ہوں۔"

"یہ چیٹر چیٹر چھوڑو مسٹر میاں۔" سیلرز جھلا کر بولا۔ "کوئی اچھی سی کہانی سوچو ورنہ مشکل میں پڑ جاؤ گے۔ ہم ایک جرم کی تفتیش کر رہے ہیں اور غلط اطلاع دینے والوں کا انجام تم جانتے ہی ہو۔"

"کس جرم کی تفتیش کر رہے ہو؟" میں نے پوچھا۔

"پہلے نمبر پر قتل کی۔"

"قتل کی!" میں نے بھونچکا ہو کر کہا۔ "کس کے قتل کی؟ کیا یہ ہیل ہے؟"

"نہیں۔ مقتول سمگلنگ رنگ کا ایک فرد ایڈی سوٹن ہے" سیلرز بولا۔ "آج صبح سے پہلے ہمیں ان کے طریق کار کا علم نہ تھا۔ سوٹن کشتی رانی کے شائق کا کردار ادا کر رہا تھا اور وہ اس بوٹ کو سان فلیپ اور کبھی کبھی پیورٹو پینسکو سے ٹریلر پر لاد کر لایا جایا کرتا تھا۔ گذشتہ شب وہ سان فلیپ سے آیا اور پونے دس بجے اور سوا دس بجے کے درمیان بارڈر پر پہنچا۔ پھر وہ کسی دشواری کے بغیر بارڈر پار کر گیا اور کیلیکسیکو کے نواحات میں پہنچ کر پک اپ سڑک کے کنارے ایک طرف روک لی۔ میرے

خیال میں ایک سکاؤٹ کار اس مقام پر اس کی منتظر تھی سکاؤٹ کار کا کام یہ تھا کہ آگے راہ کے مطلع صاف ہونے یا خطرے کی اطلاع دیتی رہے۔ یقینی ہے کہ سکاؤٹ کار میں سٹیرن ہینڈ ریڈیو لگا ہو گا۔ کل رات ہی ہم نے براڈلی کے اس طرف چیکنگ کے لئے سڑک کی ناکہ بندی کی تھی۔ اور ہمارا خیال ہے کہ سکاؤٹ کار نے ریڈیو کے ذریعے سوٹن کو اس امر سے آگاہ کر دیا۔ چنانچہ سوٹن نے آگے بڑھنا مناسب نہ سمجھا اور وہیں ہاؤس بوٹ میں دبک گیا مگر پھر باہر نہ آسکا۔"

"وہ کیوں؟"

"کیونکہ گولی نے اس کا دل چیر دیا تھا" سیلمز نے بولا "غالباً ۳۸ کی گولی تھی۔"

"لاش کب دریافت ہوئی؟"

"آج صبح سات بجے۔ اس وقت سوٹن کو ہلاک ہوئے تین چار یا پھر سات گھنٹے ہو چکے تھے۔"

"ہمیں یہ سب کچھ کیوں بتا رہے ہو؟" میں نے پوچھا۔

"تاکہ تم ہماری مدد کر سکو اور یہ جان لو کہ ہم قتل کے سنگین جرم کی تحقیقات کر رہے ہیں نیز یہ بھی جان لو کہ اس معاملے میں اطلاعات کو روکنے کا نتیجہ کس قدر نقصان دہ ہو سکتا ہے۔"

سیلمز نے یہ کہہ کر سگار نکالا اور اسے کتر کر لبوں میں ٹانک لیا لیکن سلگانے کا تکلف نہ کیا۔ "اب ذرا میرے ساتھ پولیس پارکنگ لاٹ ... تک چلو تاکہ تمہیں جرم کے ارتکاب کا منظر دکھا سکوں۔"

"سرکاری طور پر لے جا رہے ہو؟" میں نے پوچھا۔

"سرکاری طور پر ہی سمجھ لو۔"

"شاید میں تمہاری کچھ مدد کر سکتا ہوں۔" میں بولا۔ "کل رات جب میں پا پیادہ بارڈر پار کر کے آ رہا تھا تو تمہارے بیان کردہ حلیئے کی ہاؤس بوٹ ٹریلر پر لدی ہوئی دیکھی تھی۔ صحیح وقت نہیں بتا سکتا مگر میرا خیال ہے کہ پونے دس اور سوا دس بجے کے درمیان کا وقت تھا۔ آخری مرتبہ میں نے اسے دس بجے دیکھا۔ ڈرائیور نے پک اپ ملنے کا رلو کیفے کے قریب کھڑی کی اور کیفے کے اندر جا کر کسی کو ڈھونڈنے لگا۔"

"تمہیں کیا معلوم؟" سلیمز نے پوچھا۔

"میں اس وقت کیفے میں بیٹھا ہوا تھا اور یہ شخص اکیلا کیفے میں آیا تھا۔ تاہم جب اس نے بارڈر پار کیا تھا تو پک اپ میں اس کے ساتھ ایک اور شخص بھی تھا جسے اندھیرے اور دوری کی وجہ سے میں اچھی طرح نہ دیکھ سکا۔ اس لئے اس کا حلیہ بیان کرنے سے قاصر ہوں۔ اس وقت پک اپ گاڑیوں کی قطار میں لگی بارڈر پار کرنے کا انتظار کر رہی تھی۔ ڈرائیور کو تو اچھی طرح دیکھ لیا مگر اس دوسرے شخص کو اچھی طرح نہ دیکھ سکا۔"

"قد، عمر اور جسم کے متعلق کوئی اندازہ ظاہر کر سکتے ہو؟"

"اندازاً ہی کہہ سکتا ہوں کہ عمر تیس سال کے قریب ہوگی۔ چونکہ وہ بیٹھا ہوا تھا۔ اس لئے قد متوسط ہی لگتا تھا۔"

"اچھا چلو۔ اب تم چکروں کو کچھ دکھلاؤں۔"

پھر پولیس کار میں وہ پولیس سٹیشن کی قریبی پارکنگ لاٹ میں لے گیا جہاں ایک فورڈ پک اپ کے پیچھے ٹریلر لگا ہوا تھا اور ٹریلر پر چوبیس فٹ والی ہاؤس بوٹ لدی ہوئی تھی۔ سلیمز بولا۔ "یہ رہی وہ آؤٹ فٹ۔ تم اندر نہیں جا سکتے کیونکہ پولیس

نے ابھی انگلیوں کے نشانات وغیرہ کی پڑتال نہیں کی۔ تاہم کچھ اور دکھا سکتا ہوں۔" یہ کہہ کر ہماری رہنمائی کرتے ہوئے وہ ہمیں کشتی کے عقب میں ایک طرف لے گیا اس حصے پر ڈسٹنگ پاؤڈر کی موجودگی ظاہر کر رہی تھی کہ پولیس اس حصے پر انگلیوں کے نشانات کے لئے کارروائی کر چکی ہے۔

"ایک منٹ" سیلمرز نے کہا اور کشتی کے آخری حصے میں ایک سٹول پر رکھے ہوئے دھات کے دو بوتل کھولنے والے آلے اٹھائے پھر ان کے مڑے ہوئے سروں کو کشتی کے ایک ملبے سے ابھار میں پھنسا کر زور لگایا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کشتی کا تلا اس طرف سے ڈھیلا ہو گا۔ اب سیلمرز نے رومال سے وہ سرا اٹھایا تاکہ اس کی انگلیوں کے نشانات چوڑے تلے پر ثبت نہ ہوں۔

چوڑے تلے کے نیچے خشک مارجوانا کی کافی عظیم مقدار تہہ در تہہ پڑی ہوئی دیکھ کر میرے منہ سے بے اختیار سیٹی بج اٹھی۔

کیلہون خاموش کھڑا دیکھتا رہا۔

سیلمرز کہنے لگا۔ "تم دیکھ سکتے ہو کہ یہاں کئی جگہ سے انگلیوں کے نشانات محفوظ کئے گئے ہیں۔ اب تمہارے لئے یہ بہتر ہو گا کہ پولیس سٹیشن کے اندر جا کر ہمیں اپنی انگلیوں کے نشانات دے جاؤ۔"

"وہ کیوں؟"

"ہم یہ چیک کرنا چاہتے ہیں کہ ہمارے محفوظ کردہ نشانات تم دونوں میں سے کسی کی انگلیوں کے تو نہیں۔"

میں نے کیلہون کی طرف دیکھا اور وہ بولا۔ "میرا خیال ہے ان حالات میں ہماری

انگلیوں کے نشانات لینے کا تمہیں کوئی حق نہیں۔"

"ٹھیک ہے مگر تمہیں کیا اعتراض ہے؟"

"کوئی نہیں۔" میں نے جلدی سے کہا۔ "میری انگلیوں کے نشانات تو تمہارے پاس ہیں ہی۔ کئی مرتبہ میری انگلیاں داغدار کر چکے ہو۔"

"ہاں ہاں" سیلمز نے کہا۔

"میرا خیال ہے یہ کاروائی پولیس کی بالادستی کی مظہر ہے۔ اگر تمہیں ہم میں سے کسی پہ ہلکا سا بھی شبہ ہو تو تم ایسا کر سکتے ہو مگر ــ"

سیلمز نے اس کی بات کاٹی۔ "مسٹر ملٹن کارلنگ کیلہون۔ اب یہ واضح کر دوں کہ ہم تمہاری جستجو میں تھے۔ اپنی بیوی سے علیحدہ ہونے کے بعد تم نے ولشائر بلیوارڈ میں مانٹیلو اپارٹمنٹس میں جا قیام کیا۔ کل رات وہاں کے سوئچ بورڈ کے توسط تمہیں میکسی کالی سے ایک فون کال موصول ہوئی۔ اس کے فوراً بعد تم نے اپارٹمنٹ گیراج فون کر کے اٹنڈنٹ سے اپنی کار تیار رکھنے کو کہا اور اسے بتایا کہ تم شہر سے باہر ایک ضروری کام سے جا رہے ہو۔ بظاہر اس فون کال کے ذریعے تمہیں کوئی ایسی اطلاع ملی کہ تم بھاگتے ہوئے امپیریل ویلی چلے آئے۔ اندازاً تم رات دو بجے یہاں پہنچے ہو گے۔ بارش کی وجہ سے تمہیں کافی زحمت ہوئی ہو گی کیونکہ جب میں نے تمہیں دیکھا تو تم کافی خستہ و ماندہ تھے"

قدرے توقف کے بعد سیلمز پھر کہنے لگا۔ "یقینی ہے کہ سڑک کنارے کھڑی پک اپ اور ہاؤس بوٹ کے قریب سے گزرتے ہوئے تم نے اسے پہچان لیا اور ممکن ہے کہ رک کر تم کشتی کے اندر گئے ہو گے ہمیں کشتی کے اندر اور باہر کچھ انگلیوں کے نشانات ملے ہیں اور ہم ان کی پڑتال کرنا چاہتے ہیں۔ میرا خیال ہے اب تو اپنی انگلیوں کے نشانات دینے

میں تمہیں کوئی اعتراض نہ ہونا چاہیئے۔"

کیلہون نے طویل سانس لی۔ "تمہیں فون کال اور میری نقل و حرکت کی اطلاعات کیسے ملیں؟"

سیلمز مسکرایا۔ "دیکھئے۔ پولیس کو انڈر اسٹیمیٹ نہ کرو۔ ڈی آنتراہتہ تلاش ہے تم سے گفتگو کے بعد میں نے اس اینجلینہ فون کیا اور یہ سب باتیں چند منٹوں میں معلوم ہو گئیں۔ تمہارے خلاف میرے پاس کوئی ٹھوس شہادت نہیں اور اسی لئے تمہاری انگلیوں کے نشانات لینا چاہتا ہوں۔"

چار و ناچار ہمیں پولیس سٹیشن میں جانا پڑا۔ سیلمز نے ہماری انگلیوں کے نشانات لئے۔ کیلہون کے انداز و اطوار سے ظاہر تھا کہ وہ زندگی میں پہلی مرتبہ اس تجربے سے دوچار ہو رہا ہے۔ انگلیوں کے نشانات لینے والے ماہر کو کافی محنت کرنا پڑی۔

اب سیلمز نے سگار سلگا کر کہا۔ "اچھا اب تمہیں تو چھوڑ آتا ہوں۔ کوئی بات یاد آجائے تو مجھے ضرور مطلع کر دینا۔"

۶

سیلمز ہمیں موٹل میں چھوڑ گیا اور اس کی روانگی کے بعد میں نے کیلہون سے کہا۔ "بندۂ خدا۔ اب تو سچ اگل دو۔"

"کیا سچ اگل دوں۔" وہ چڑ کر بولا۔ "اس اینجلینہ کے اس سپاہی زادے کی سی باتیں نہ کرو۔"

"اچھا میں چند سوال پوچھتا ہوں۔ ہیل کو کیوں ڈھونڈنا چاہتے تھے؟"

"بتا تو چکا ہوں کہ نانسی کی وجہ سے۔ وہ خطرناک حالات میں گھری ہوئی تھی۔"

"یہ شخص ہیل تمہارا رقیب ہے؟"

"نانسی ایسی گل بدن لڑکی کے معاملے کوئی بھی شخص میرا رقیب ہو سکتا ہے۔"

"یہ کیسے معلوم ہوا کہ ہیل منشیات کی سمگلنگ کے متعلق مضمون لکھ رہا ہے؟"

"نانسی نے بتایا تھا اور سچ تو یہ ہے کہ نانسی نے ہی اسے یہ مضمون لکھنے کی تحریک کی تھی۔ اور ابتدا میں مواد فراہم کیا تھا۔"

"اور نانسی کو یہ مواد کہاں سے ملا؟"

"بیوٹی شاپ کی ایک کارکن کی زبانی۔"

"کیا یہ مواد اس کے لئے دلچسپی کا حامل تھا؟"

"محض ہیل کی وجہ سے۔ اسے معلوم تھا کہ ہیل کسی سنسنی خیز مضمون کے لئے مواد کی تلاش میں ہے۔ نانسی نے سوچا یہ بڑا سنسنی خیز موضوع ہو گا۔" ذرا سے توقف کے بعد وہ جھلا کر بولا۔ "ریم۔ تمہیں یوں جرح کرنے کا حق نہیں دے سکتا۔"

"تو پھر تم ڈیم فول ہو۔ میں تمہیں بچانے کی کوشش میں ہوں۔ پولیس کو انڈر اسٹیمیٹ نہ کرو۔ سیلورز جلد ہی نانسی تک جا پہنچے گا۔" کچھ سوچنے کے بعد میں نے اضافہ کیا۔ "نانسی کے پاس کار نہیں اور نہ ہی وہ ٹیکسی پر گئی ہے۔ کلیکسیکو میں تمہاری آمد کے بعد تین چار بجے صبح کوئی اسے لے گیا اور میرا خیال ہے یہ تم تھے۔"

"کاش یہ میں ہی ہوتا اور اسے کسی محفوظ مقام پر لے جا سکتا۔"

"مجھے اب بھی یقین نہیں آیا۔" میں بولا۔ "کیا اس نے سمگلنگ میں استعمال ہونے

والی کسی ہاؤس بوٹ کا تم سے ذکر کیا تھا؟"

"سرسری طور پہ ذکر کیا تھا۔"

"تو جب تم رات یہاں پہنچے اور تم ملبہ پہ لدی ہوئی ہاؤس بوٹ کو سڑک کنارے دیکھا تو تم نے کیا کیا؟"

"میں... میں واضح طور پہ فیصلہ نہ کر سکا کہ کیا کروں۔ کار روکی اور پھر کسی مقصد کے بغیر ہاؤس بوٹ پہ دستک دی۔"

"اور انگلیوں کے نشانات وہاں چھوڑ دیے!"

"مٹھیاں مارنے سے انگلیوں کے نشان نہیں پڑ سکتے۔"

"اگر کوئی شخص دروازے پہ آجاتا تو تمہارا ارادہ کیا تھا؟"

"کشتی رانی کا شائق ہونے کا بہانہ کر کے اس سے پوچھتا کہ سان فلیپ میں لنگر انداز ہونے کی کیا سہولتیں میسر ہیں۔"

"رات کے تین بجے یہ بات پوچھتے؟"

"میں بتا چکا ہوں کہ نانسی کے متعلق فکر مند تھا اور واضح طور پہ سوچنے سے قاصر تھا"

"اور اب بھی تمہاری سوچ واضح نہیں۔" میں نے کہا اور پھر اچانک پوچھا۔ "تم نے گن کہاں رکھی ہے؟"

قدرے پس و پیش کے بعد اس نے سر ہلا دیا۔

"وہ... وہ گن یہاں ہے گھر پہ ہی ہوگی۔" اس نے رکتے رکتے کہا۔

"کونسی گن ہے؟"

"۳۸ ۔ ۲ ریوالور ہے۔"

"تمہیں یقین ہے کہ رات تم اسے ساتھ نہیں لائے تھے؟"

"نہیں ہرگز نہیں۔"

"ہوں" میں نے کچھ سوچ کر کہا۔ "تمہارے لیے یہی بہتر ہے کہ واپس لاس اینجلس چلے جاؤ۔"

"پاگل ہوئے ہو۔" وہ بولا۔ "میں یہاں تمہارے ساتھ مل کر نانسی کو ڈھونڈنا چاہتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ وہ خطرے میں ہے۔"

"اگر یہ بات ہے تو تمہاری مدد کے بغیر میں بہتر طور پر اس کی مدد کر سکوں گا۔" میں بولا "یہ بتاؤ کولبرن صاحب کے متعلق تمہارے جذبات کیا ہیں؟"

"مجھے اس سے نفرت ہے۔"

"رقابت کی وجہ سے؟"

"نہیں محض اس وجہ سے نفرت ہے کہ منشیات کی سمگلنگ کے متعلق اس کے مضمون نے نانسی کے لیے خطرہ پیدا کر دیا ہے۔"

"ہوں۔" میں بولا۔ "اچھا اگر واپس لاس اینجلس نہیں جانا چاہتے تو جا کر ڈی اسٹرا ہوٹل کے اپنے کمرے میں بند ہو کر بیٹھے رہو۔ نہ کسی کو فون کرو اور نہ ہی باہر آؤ۔"

"کب تک؟"

"جب تک تمہارے جھوٹ اور سچ کی تہہ تک نہ پہنچ جاؤں۔" میں بولا۔ "کولہو کے بیل کی طرح ایک دائرے میں چکر لگانا مجھے پسند نہیں البتہ اگر حقیقت اگل دو تو میں جلد ہی کسی منزل پر پہنچ سکتا ہوں۔"

"شاید تمہارا اس منزل پر پہنچنا مجھے گوارا نہ ہو۔"

"وہ کیوں؟"

کوئی جواب دیئے بغیر اس نے سر کو منفی جنبش دی۔

"شاید ابھی تمہیں احساس نہیں ہوا کہ تمہیں قتل کے الزام میں گھسیٹا جا سکتا ہے۔"

"کیا واہیات بات ہے،" وہ تلخی سے بولا۔

"سیلرز اس امکان کا جائزہ لے رہا ہے۔" میں بولا۔ اگر اسے تمہاری ایک دو انگلیوں کے نشان مل گئے اور ایک آدھ اور شہادت مل گئی تو وہ فوراً تمہیں چن لے گا۔"

"وہ ایسا کرنے کی ہمت نہیں کر سکتا۔"

"کر سکتا ہے۔" میں نے کہا۔ "اور پھر اخباروں میں بڑی رنگین اور گرما گرم سرخیاں جمائی جائیں گی مثلاً یہ کہ لاس اینجلس کا ایک لکھ پتی منشیات کی سمگلنگ کے کیس میں ایک قتل کے الزام میں حراست میں لے لیا گیا۔"

اس کا ردعمل کچھ ایسا تھا جیسے پیٹ پر مکہ پڑا ہو۔

"سوچو، غور کرو۔" میں بولا۔ "تمہاری دروغ گوئیوں اور ڈبل کراس کے باوجود تمہاری مدد کرنا چاہتا ہوں۔ لیکن تمہارے لئے کسی ثبوت کو مسخ نہیں کروں گا اور نہ ہی پولیس کو دھوکا دوں گا۔ اب یہی بہتر ہے کہ ڈی آنزا ہوٹل جا کر کمرہ بند ہو جاؤ۔"

مجروح نگاہوں سے مجھے دیکھتے ہوئے وہ اٹھ کر چل دیا۔

۷

آہستہ آہستہ ڈرائیو کرتے ہوئے وہ جگہ ڈھونڈنے میں چنداں وقت پیش نہ آئی

جہاں ہاؤس بوٹ پارک کی گئی تھی۔ ادھر ادھر کافی بھیڑ تھی اور قدموں کے نشانات سے کچھ اخذ کرنا ناممکن تھا۔ پولیس اپنی کاروائی مکمل کر کے کبھی کی جا چکی تھی۔

پارک کرنے کی جگہ پیدل سے تقریباً پچاس فٹ کے فاصلے پر سڑک کنارے واقع ایک نالی کے قریب تھی۔ نالی کی پرلی طرف خاردار تاروں کی باڑھ اور اس سے آگے الفافا (العلف۔ مویشیوں کا چارہ) کا کھیت تھا۔

الفافا کے کھیت کی وجہ سے فالتو پانی نالی میں منتقل ہو گیا تھا اور اس پانی کی وجہ سے نالی کے کنارے کیچڑ کی تہہ سی بچھ گئی تھی۔ تہہ پر کافی قدموں کے نشان تھے غالباً پولیس اور تماشائی یہ دیکھتے پھرے تھے کہ کسی نے نالی کو عبور تو نہیں کیا۔

جوتے اور جرابیں اتار کر نالی میں سے گذر کر میں دوسری طرف چلا گیا اور جھک کر خاردار تار عبور کی۔ جوتے اور جرابیں بائیں ہاتھ میں پکڑے میں پورا عام انداز سے چل رہا تھا۔ کہ کسی کی دلچسپی اور توجہ کا مرکز نہ بن سکوں۔

دوسرے کنارے پر تقریباً پچاس گز تک الفافا کے کھیت میں دیکھتے ہوئے میں واپس اس مقام تک آیا۔ جہاں سے چلا تھا اور پھر دوسری سمت پچاس گز تک چلا گیا۔ مگر بے سود۔ واپس ہو رہا تھا کہ سورج کی کرنوں میں الفافا کے ایک پودے کے نیچے نیلگوں دھات کی کوئی چیز چمکی۔ یہ ایک گن تھی۔ میں نے ادھر ادھر نگاہیں دوڑائیں مگر کوئی بھی میری طرف متوجہ نہیں تھا۔ کچھ اور قریب جا کر میں نے گن کو غور سے دیکھا۔ یہ نیلے فولاد کا چپکے ہوئے ناک والا ۲۳۸ ریوالور تھا۔ یہ دیکھنے کے بعد واپس چند قدم ہی چلا تھا کہ سیاہ آنکھوں والا دس سالہ ایک لڑکا ننگے پاؤں نالی میں بھاگتا ہوا چلا آیا اور پوچھنے لگا۔ "کیا بات ہے مسٹر؟"

"کیا پتا تھا!" ٹم نے معصومیت سے کہا۔

"تم کچھ ڈھونڈ رہے تھے اور پھر تم نے آگے جا کر غور سے کسی چیز کو دیکھا۔ اچھا میں خود دیکھ لیتا ہوں۔" یہ کہہ کر وہ آگے بڑھا۔

"ٹھہرو" ڈونلڈ نے کہا۔ "میں نے ایک اہم چیز دیکھی ہے۔ مگر دوسروں کو بتانا نہیں چاہتا۔ کیا تم پر بھروسہ کر سکتا ہوں؟"

اس کے چہرے پر اشتیاق کی لہریں جھلکنے لگیں۔ "کس بات کے لئے؟"

"میں پولیس کو بلوا رہا تھا مگر اب یہ مناسب ہے کہ یہیں ٹھہروں تاکہ کوئی اس چیز کو نہ چھیڑے۔ تمہارا گھر کہیں قریب ہے؟"

"ہاں میں وہاں اس سفید گھر میں رہتا ہوں۔" اس نے ہاتھ اٹھا کر اشارہ کیا۔

"تو میں یہیں ٹھہر کر تمہارا انتظار کروں گا۔ تم کسی سے ذکر کئے بغیر سیدھے گھر جاؤ اور اپنے ابا یا امی سے کہو کہ کلیکسکو پولیس کو فون کر کے بتلائے کہ ڈونالڈ لیم نے یہاں ایک اہم شہادت دریافت کی ہے۔ میرا [illegible] نا؟"

میرے التجا آمیز لہجے پر خوش ہو کر لڑکے نے کہا۔ "ضرور! ابا تو کام پر گیا ہے۔ میں ابھی جا کر امی سے کہتا ہوں۔"

"شاباش۔ جلدی کرو۔"

لڑکا بائیں پار کر کے کیچڑ میں نالی کے دوسرے کنارے سے ہوتا ہوا سفید گھر کی طرف بھاگ گیا۔ اور میں وہیں انتظار کرتا رہا۔

فرینک ٹیلر اور کلیکسکو کے ایک پولیس افسر کو لڑکے کی رہنمائی میں وہاں تک پہنچنے میں "تقریباً" پندرہ منٹ صرف ہوگئے۔ نالا پار کرنے سے پہلے دونوں افسر کچھ دیر

پلیس ویگن میں پڑے رہے اور پھر منہ بناتے ہوئے نالی پار کر کے میرے پاس آ پہنچے۔
پولیس کے دو افسروں اور دس سالہ لڑکے کو نالی پار کرتے دیکھ کر ادھر ادھر ٹہل کر
گشت کرنے والے لوگ اچانک ہماری طرف بڑھے مگر مقامی افسر نے انہیں دور رہنے کی ہدایت
کی اور سلیمز نے مجھ سے مخاطب ہو کر کہا۔" شہادت ٹھوس ہو ٹھگنے میاں۔"
"خود ہی دیکھ لو۔" میں نے آگے بڑھ کر الفافک کے کھیت میں پڑی ہوئی گن کی طرف
اشارہ کیا۔
"اوہ" سیلمز کے منہ سے بے اختیار صدائے استعجاب بلند ہوئی اور پھر وہ کچھ سوچ
کر بولا۔" یہ کیسے معلوم ہوا کہ یہاں گن پڑی ہے۔"
"مجھے کچھ معلوم نہ تھا۔" میں بولا۔" چھان پھٹک کرتے ہوئے اس پر نظر پڑ گئی خیال
آیا تھا کہ اگر کوئی گن سے چھٹکارا پانا چاہے تو نالی کے اس طرف کھڑا ہو کر گن کو کھیت
میں کتنی دور تک پھینک سکتا ہے۔"
"لیکن سوال یہ ہے کہ قاتل اسے ساتھ کیوں نہیں لے گیا؟"
"شاید اسے مہلت نہیں ملی اور گن کی موجودگی اسے مجرم قرار دے سکتی تھی چنانچہ
اس نے فوری چھٹکارے کے لئے اسے یہاں پھینک دیا۔"
"تمہارا استدلال درست ہے ٹھگنے میاں۔" سیلمز بولا۔" لیکن تم نے نالی پار کر کے
ادھر آنا کیوں ضروری خیال کیا؟"
"وہ اس لئے کہ کسی اور کے قدموں کے نشانات اس طرف آتے دکھائی نہیں دیئے
چنانچہ جائے ارتکاب کے نواحات کی چھان پھٹک میں نے ضروری جانی۔"
اپنے ساتھی پولیس افسر پر ایک نگاہ ڈالنے کے بعد سلیمز نے سگار منہ میں لٹکایا اور گن

کے قریب جا کر قلم جیب سے نکالا۔ اسے گن کی نال میں پھنسایا اور گن کو بلند کرتے ہوئے بولا۔
"اگر گن پر انگلیوں کے نشانات ہیں تو اس شہادت کو ضائع نہیں ہونا چاہیئے۔"
"میرے خیال میں تو گن پر اسی جاسوس کی انگلیوں کے نشان ہیں گے۔" مقامی افسر نے میری طرف اشارہ کر کے اپنا خیال ظاہر کیا۔
"یہ اتنا احمق نہیں کہ نشان صاف نہ کئے ہوں۔" سیلمز بولا۔ "بہرحال دیکھ لیں گے"
ہم نالی کے دوسری طرف آئے۔ سیلمز نے گن کو قلم میں پھنسا کر بدستور بلند کر رکھا تھا اور نالی پار کرتے ہوئے اسے بازی گروں کے سے کرتب استعمال کرنے پڑے۔
نالی کے اس طرف لوگوں کی بھیڑ لگ چکی تھی۔ اور وہ گن کو متحیر نگاہوں سے گھور رہے تھے۔
میں ننگے پاؤں اپنی کار کی طرف جانے لگا۔ تو سیلمز بولا۔ "کہیں غائب غلہ نہ ہو جانا تمہاری ضرورت پڑ سکتی ہے۔"
"میں ٹیمپل لیف ہوٹل میں ہی ہوں گا۔" میں نے کہا اور اپنی کار میں بیٹھ گیا۔ ننگے پاؤں کار ڈرائیو کرنا ایک انوکھا تجربہ تھا۔ پھر پہلا سروس سٹیشن نظر آتے ہی میں کار روک کر اترا اور وہاں پاؤں دھونے کے بعد جرابیں اور جوتے پہن لئے۔ سروس سٹیشن کا اٹنڈنٹ حیران سا ہو کر مجھے دیکھتا رہا۔
تھوڑی ہی دیر بعد میں ڈی آنسر ہوٹل میں ملٹن کارلنگ کیلہون کے کمرے کا پتہ کر رہا تھا۔ معلوم ہوا کہ وہ ۳۶-بی میں مقیم ہے۔
دستک کے جواب میں دروازہ کھول کر مجھ پر نظر پڑتے ہی کیلہون کا منہ بن گیا۔ "تم پھر! اب کیا ہو گا؟"

اندر جا کر کرسی پر بیٹھتے ہوئے میں نے کہا۔ "جائے واردات سے آ رہا ہوں۔"
"تمہارا مطلب ہے کہ قتل کی جائے واردات ؟"
"ہاں" میں نے کہا۔ "سارجنٹ سیلہ نہ جانے کس لائن سے آیا تھا اور اس میں شک نہیں کہ کسی قتل کی تفتیش میں وہ ایکسپرٹ ہے مگر اس کیس میں وہ چوک گیا اور محض گھر کے اور اس پاس کی زمین کی چھان بین کی۔ حالانکہ جائے ارتکاب کے گرد و نواح میں کافی دور دور تک چھان پھٹک کرنی چاہیئے۔ عین ممکن ہے قاتل نے کسی ہتھیار سے چھٹکارا پانے کے لئے جلدی میں اسے پوری قوت سے اچھال کر دور پھینک دیا ہو۔ ایک تفتیشی افسر کو یہ پہلو کبھی نظر انداز نہ کرنا چاہیئے۔"
"آخر ہوا کیا؟" کیلیون نے تنگ کر پوچھا۔ "کیا کوئی ہتھیار ملا ہے ؟"
"ہاں۔ نیلے فولاد کا بنا ہوا ایک ۳۸ اللہ ریوالور نالی کے پار اتفاقاً کھیت میں سے ملا ہے۔ کافی قیمتی لگتا ہے۔ پولیس نے اسے قبضے میں لے لیا ہے اور اب ٹیلیفون کھڑکا رہا ہو گی۔ پھر چند ہی منٹوں میں فروخت کے ریکارڈ سے انہیں معلوم ہو جائے گا کہ اس نمبر کا ریوالور کس نے خریدا تھا۔ اسلحہ فروخت کرنے والے کے پاس ہر گن کا ریکارڈ ہوتا ہے۔ اب یہ بتاؤ کہ کیا اس بات کا امکان ہو سکتا ہے کہ یہ گن تمہاری ہو؟"
اس نے تیزی سے سر ہلایا۔ "ہزار میں سے ایک امکان بھی نہیں۔ میں جانتا ہوں میری گن کہاں ہے۔"
"کہاں ہے؟" میں بولا۔ "دیکھو جھوٹ مت بولنا"
اس نے ایک گہری سانس لی اور ہچکچاتے ہوئے بولا۔ "میں نے یہ نالسی کو دی تھی وہ بڑی فکر مند اور خوفزدہ تھی۔ چنانچہ میں نے اپنی حفاظت کے لئے گن اسے دے دی اور

ٹرائیگر دبانے کا طریقہ بھی بتا دیا۔"

"اور تمہارے خیال میں یہ گن اب بھی نانسی کے پاس ہے؟"

"ہاں یقیناً اسی کے پاس ہوگی۔"

"کیا یہ امکان ہے کہ یہ امر مجبوری اس معاملے میں ملوث ہونے کے بعد نانسی نے ٹرملیر میں گولی داغ دی ہو؟"

"لاکھ میں ایک امکان بھی نہیں۔" وہ بولا۔"نانسی کبھی ایسا نہیں کر سکتی۔"

دروازے پر اچانک زوردار دستک سے کمرہ لرز اٹھا میں نے فکرمند ہو کر کہا۔"سارجنٹ سیلمرز کے لئے دروازہ کھول دو۔"

کیلہون نے دروازہ کھولا اور اندر آ کر مجھے دیکھتے ہی سیلمرز بولا۔"ٹھگنے میاں اپنے موکل کو خبر سنانے بھاگے چلے آئے ہو۔"

"ہاں میں نے خبر سنا دی ہے۔" میں بولا۔

سیلمرز کیلہون کی طرف مڑا۔"۳۸ کیلیبر کا سمتھ اینڈ ولسن ریوالور نمبر ایک تین تین چار، سات تمہاری ملکیت ہے؟"

"پہلے اس کے حقوق تو بتا دو۔" میں بولا۔"ورنہ جو کچھ یہ کہے گا اسے اس کے خلاف عدالت میں استعمال نہ کر سکو گے۔"

سیلمرز نے چونک کر جیب سے مرانڈا کارڈ نکالا۔ مرانڈا کیس میں امریکہ کی سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد ان دنوں ہر پولیس افسر یہ کارڈ ساتھ رکھتا ہے اور گرفتاری یا تحقیقات کے وقت اسے لازم ہوتا ہے کہ مشکوک ملزم کو اس کے جائز قانونی حقوق سے آگاہ کرے۔

سیلمرز کارڈ پڑھنے لگا۔"(ایڈی) سوٹن نامی ایک شخص کے قتل کے الزام میں تم زیر شبہ

ہو۔ تمہیں خبردار کیا جاتا ہے۔ کہ جو کچھ کہو گے اسے تمہارے خلاف عدالت میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ دوسری طرف تمہیں ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ وکیل سے مشورہ کئے بغیر تمہارے لئے بیان دینا لازمی نہیں۔ اگر وکیل کرنے کی استطاعت نہیں تو حکومت کی طرف سے وکیل مہیا کیا جائے گا۔" کارڈ کو دوبارہ جیب میں رکھنے کے بعد وہ بولا۔ "تم نے گن کو آخری مرتبہ کب دیکھا تھا؟"

میں نے کیلہون سے مخاطب ہو کر کہا۔ "تم کیس کے تمام مراحل میں وکیل کرنے کا حق رکھتے ہو۔"

"تم ٹانگ مت اڑاؤ بیچ میں۔" سلیمز نے تنک کر کہا۔

"میں اس کے حقوق یاد دلا رہا ہوں۔" میں یہ کہہ کر کیلہون کی طرف مڑا۔ "کوئی وکیل ہے تمہارا؟"

"یہاں کوئی نہیں اور وکیل سے مشورہ کئے بغیر میں کوئی بیان نہیں دینا چاہتا۔ تم میرے لئے کوئی بہترین سا وکیل ڈھونڈ دو۔ وکیل بہترین ہونا چاہیئے۔" یہ کہہ کر اس نے بٹوے میں سے سو سو ڈالر کے پانچ نوٹ نکالے "تین سو تمہارے لئے ہیں اور دو سو وکیل کے لئے بہت ہیں گی محنتانہ۔ اسے جیل میں میرے پاس بھجوا دینا۔ وہیں اس سے فیس طے کر لوں گا۔ اس دوران تم کام جاری رکھو۔"

"اخراجات کس حد تک ہوں؟" میں نے پوچھا۔

"آسمان حد ہے۔" کیلہون نے کہا۔

سلیمز بولا۔ "کیلہون۔ اگر تعاون کرو۔ تو تمہیں حراست میں لینا ضروری نہیں۔ ہم تمہاری نقل و حرکت اور گن سے متعلق تفتیش کر رہے ہیں۔" پھر اسے خاموش پا کر بولا۔ "اب مجبوری ہے۔ کہ تمہیں گرفتار کر لیا جائے۔ تم زیر حراست ہو۔"

تھوڑی دیر بعد سیلمرز اسے پولیس کار میں بٹھا کر لے گیا۔ اور ان کی تک ان کا ساتھ دینے کے بعد میں فون بوتھ میں گیا۔ اور فون پر موجودہ صورت حال اور اپنے پتے سے برتھا کو آگاہ کرنے کے بعد یہ خوش خبری سنائی۔ کہ موکل کی جیب مزید ڈھیلی کرنے میں کامیاب ہو چکا ہوں۔ یہ سنتے ہی وہ غٹر غٹر ہنسنے لگی۔

۸

پوچھ گچھ پر معلوم ہوا کہ امپیریل ویلی میں اینلٹن نیو بیری سے بہتر وکیل نہیں مل سکتا اس تک رسائی میں بھی کوئی دشواری پیش نہ آئی اور تعارف کی رسم کے بعد میں نے کہا "میرا ایک موکل کلیکسیکو کی جیل میں ہے۔ غالباً اسے ال سنٹرو جیل منتقل کر دیا گیا ہوگا۔ اس پر قتل کا الزام ہے۔"

چوڑی پیشانی اور ابھرے ہوئے گلوں والے وکیل نے غور سے مجھے جانچا: "اس کی گرفتاری کب عمل میں آئی۔؟"

"ایک گھنٹہ قبل ایک مقامی افسر نے لاس اینجلس کے سارجنٹ فرینک سیلمرز کی معیت میں اسے گرفتار کیا ہے۔"

"فرینک سیلمرز کا یہاں کیا واسطہ؟"

"وہ اس کیس کے منشیات کی سمگلنگ کے پہلو پر مصروف تفتیش تھا۔ ی دوران

گزشتہ شب یا آج صبح ایڈی سوٹن نامی ایک سمگلر قتل ہو گیا۔ اس کی لاش کلیکسیکو میں پارک ٹریلر پہ لادی ہوئی ایک ہاؤس بوٹ میں سے ملی ہے۔"

"موکل کا نام کیا ہے؟"

"ملٹن کارننگ کیلہون۔" میں نے جواب دیا۔

"فیس کے متعلق کیا خیال ہے؟"

میں نے جیب سے دو سو ڈالر کے نوٹ نکال کر اسے دیتے ہوئے کہا۔"اسے ایک قسم کا پیشگی محنتانہ سمجھو اور فیس کے متعلق کیلہون سے مل کر طے کر لینا۔ کوشش کرنا کہ اس سے حقیقت اگلوا لو میرا خیال ہے وہ سچ بتلانے سے گریز کرے گا۔"

نیو بری نے نوٹ تھام لیے۔"اس نے تمہیں کیا بتایا ہے؟"

"وہ کافی دولت مند اور شادی شدہ ہے۔ لیکن اب طلاق ہونے والی ہے اور دونوں کے وکلا پراپرٹی کے متعلق سمجھوتہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔" یہ بتلانے کے بعد میں نے اضافہ کیا۔"کیس کے ایک پہلو سے کیلہون پبلسٹی نہیں چاہتا۔"

وسیع مسکراہٹ سے نیو بری کے ہونٹ خم ہو گئے اور میں نے پوچھا۔"کیا یہ عجیب بات ہے؟"

"عجیب بات نہیں!" وہ بولا۔"لاس اینجلز کا ایک دولت مند شخص یہاں کلیکسیکو آ کر قتل کے الزام میں دھر لیا جاتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ پبلسٹی نہ ہو۔ اس خبر پہ تو شہ سرخیاں جمائی جائیں گی۔ ممکن ہے لاس اینجلز کا کوئی فیچر رائیٹر اس خبر پہ سخن آزمائی کی خاطر کل ہی انٹرویو کے لئے آن دھمکے۔"

تھوڑی دیر خاموشی چھائی رہی اور پھر اس نے ٹیلیفون پر اپنی سیکرٹری سے کہا

"کلیکسیکو کے چیف آف پولیس سے ملادو۔"

میں خاموش بیٹھا دیکھتا رہا اور تھوڑی دیر بعد رابطہ قائم ہونے پر وہ بولا۔ "ہیلو چیف۔ میں ال سنٹرو سے انیٹن نیو بری بول رہا ہوں۔ ۔ ۔ کیا حال ہے؟۔۔۔ بھئی وہ میرا ایک موکل کیلھون تمہاری کسٹڈی میں ہے۔ ۔ ۔ ہاں۔ میں آکر اس سے ملوں گا۔ ۔ ۔ ہاں۔ ۔ ۔ اچھا۔ ۔ ۔ ہوں۔ ۔ ۔ ہوں۔ ۔ ۔ بھئی فی الحال کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہتا بہرحال اس اطلاع کے لئے شکریہ۔"

ریسیور رکھ کر وہ میری طرف مڑا۔ "کیلھون کو ال سنٹرو جیل بھیجا جا رہا ہے اور میرے وہاں پہنچنے تک وہ وہاں ہوگا۔" قدرے توقف کے بعد وہ پوچھنے لگا۔ "تم سے تعاون کی امید رکھتا ہوں۔ کیا میری ماتحتی میں کام کرنا پسند کرو گے؟"

"نہیں۔" میں بولا۔ "میں آزادانہ طور پر اپنے طریقے سے کام کرنا پسند کرتا ہوں۔"

"اچھا کام کی کوئی بات معلوم ہونے پر بتانے سے گریز تو نہیں کرو گے؟"

"جو بات تمہارے جاننے کی ہوئی۔ ضرور بتاؤں گا۔"

چند لمحوں تک سوچنے کے بعد وہ بولا۔ "کیلھون کے خلاف پولیس کے پاس کیا ثبوت ہے؟"

"میرا خیال ہے۔ سمتھ اینڈ ولسن کا ۳۸ ریوالور کیلھون کی ملک ہے اور اسی سے ارتکاب قتل کیا گیا ہے۔ مقتول گزشتہ شب ایک السپی موز ڈیک اپ ڈرائیو کرتے ہوئے سرحد پار کرکے آیا۔ جس کے پیچھے ٹریلر پر چوڑے تلے والی ہاؤس بوٹ لدی ہوئی تھی۔ ہاؤس بوٹ کے تلے کے نیچے مارجوانا کی کافی مقدار چھپائی گئی تھی۔ بہرحال وہ بارڈر کراس کر آیا۔ اور پک اپ کو سڑک کنارے پارک کر دیا۔ قیاس غالب ہے کہ رات

ساڑھے دس بجے کے قریب اس نے بارڈر کراس کیا اور آگے سکاؤٹ کار اس کی منتظر تھی سکاؤٹ کار آگے چلی گئی اور آگے روڈ بلاک پا کر ریڈیو کے ذریعے سوٹن کو خبردار کر دیا سوٹن کافی تھکا ہوا تھا۔ چنانچہ وہ پک اپ سے اتر کر پیچھے ٹریلر کی طرف گیا اور ہاؤس بوٹ کا دروازہ کھول کر آرام کرنے اندر چلا گیا۔ ہاؤس بوٹ اگرچہ اتنی بڑی نہیں مگر اس میں ضروری سہولتیں مثلاً کافی بنانے کے لیے گیس کا سٹوو۔ ایک میز، کرسیاں، بستر اور غالباً واٹر ٹینک بھی لگا ہے۔"

"تم نے اسے کب دیکھا تھا؟"

"پہلی مرتبہ اس وقت جب یہ بارڈر کراس کر رہی تھی اور میں نے ڈرائیور سوٹن کو بھی دیکھا۔ پک اپ کے اسی ڈرائیور کو دس پندرہ منٹ قبل میں میکسی کالی کے ایک ریسٹورنٹ میں بھی دیکھ چکا تھا۔"

"ہوں۔" نیوبری نے غور سے مجھے دیکھا۔ "تمہیں شاید احساس نہیں کہ تمہیں اس میں ملوث کیا جا سکتا ہے۔"

"تو تم مجھے گھسیٹنے کے متعلق سوچ رہے تھے؟"

نیوبری نے احتیاط سے الفاظ منتخب کرتے ہوئے کہا۔ "میں اپنے موکل کیلہون کی وکالت کر رہا ہوں اور اگر مائینڈ نہ کرو تو یہ بتا دوں کہ اگر کوئی ایسی شہادت مل جائے جس سے قتل کا شبہ تم پر یا کسی اور کی طرف منتقل کیا جا سکے۔ تو میں رتی بھر تامل کئے بغیر ایسا کر گزروں گا۔"

"اس اطلاع کے لیے شکریہ" میں نے کہا۔

نیوبری کی عادت تھی کہ سوچتے وقت تیزی سے آنکھیں جھپکنے لگتا تھا۔ اور

اب اس کے آنکھیں جھپکنے کا انداز ظاہر کر رہا تھا۔ کہ جندر کی بلا طویلے کے سر ڈالنے کے لئے شدت سے غور کر رہا ہے۔ پھر وہ ہولے سے کہنے لگا۔ "اس پہلو پر جتنا سوچتا ہوں۔ تمہاری پوزیشن اتنی ہی مشکوک نظر آتی ہے۔ گزشتہ شب قتل کے وقت تم کہاں تھے؟"

"غالباً کلیکسیکو کے میپل لیف ہوٹل کی پونٹ رے میں" میں نے جواب دیا۔

"جائے ارتکاب سے یہ مقام کتنے فاصلے پر ہے؟"

"کچھ زیادہ دور نہیں۔"

"اور تم نے پک اپ کے ڈرائیور کو میکسی کالی کے ریسٹورنٹ میں دیکھا۔ غالباً بات چیت بھی ہوئی ہوگی؟"

"نہیں بات چیت نہیں ہوئی۔"

"کیا تمہیں معلوم تھا کہ وہ کون ہے؟"

"نہیں"

"پھر دوبارہ اسے کب دیکھا؟"

"ریسٹورنٹ میں اسے دیکھنے کے بعد جب میں بارڈر کراس کر رہا تھا تو وہ اس پوسٹ اور ٹمپل کے ساتھ فورڈ پک اپ قطار میں بارڈر پار کرنے کی منتظر تھی۔"

"تو شاید تم نے اس سے پہلے ہی بارڈر کراس کیا؟"

"ہاں شاید"

"کوئی شخص رات کو ہوٹل میں تمہاری موجودگی کی شہادت دے سکتا ہے؟"

"میں اکیلا ہی سونے کا عادی ہوں۔"

شیرف نے سر ہلایا۔ "مسٹر لیم۔ یہ عادت تمہاری بدقسمتی کا باعث بن سکتی ہے

بہر حال میں کیلہون سے ملنے جا رہا ہوں۔"

"ضرور۔" میں بولا۔ "مگر ارتکاب قتل کے وقت کے عنصر کو نظر انداز نہ کرنا کیونکہ جس وقت سوٹن پک اپ لئے بارڈر کراس کر رہا تھا۔ عین اسی وقت کیلہون لاس اینجلز سے روانہ ہوا تھا۔ سوٹن کو وہاں کچھ تاخیر ہو گئی اور پھر سکاؤٹ کار کی طرف سے روڈ بلاک کی اطلاع پانے پر وہ ہاؤس بوٹ میں آرام کرنے چلا گیا۔ اگر روڈ بلاک ساری رات جاری رہا۔ تو یہ اور بات ہے اور اگر ناکہ بندی آدھی رات سے قبل اٹھالی گئی تھی تو یہ بات اہم ہو سکتی ہے کیونکہ اگر سوٹن نے ناکہ بندی اٹھنے کے بعد بھی پیش قدمی نہیں کی۔ تو اس سے یہ مطلب لیا جا سکتا ہے۔ کہ اس وقت وہ ہلاک کیا جا چکا تھا۔"

"دریافت کے وقت لاش کس حالت میں تھی اور ہاؤس بوٹ کی بتیاں روشن تھیں یا بجھی ہوئی تھیں؟"

"پولیس اس سلسلے میں مہر بہ لب ہے اور پہلے کیلہون سے کچھ اگلوانا چاہتی ہے میں نے کیلہون کو تاکید کر دی ہے کہ تم سے مشورہ کئے بغیر زبان نہ کھولے۔"

"ہوں۔ کوئی اور بات؟"

"بارڈر کراس کرتے وقت سوٹن کے ساتھ ایک اور شخص بھی تھا جسے دوری اور اندھیرے کی وجہ سے میں اچھی طرح نہ دیکھ سکا۔ بس اس کا خاکہ دیکھا۔"

"کچھ قیاس کر سکتے ہو کہ وہ شخص کون تھا؟"

"نہیں۔"

نیوبری نے پھر جلدی جلدی آنکھیں جھپکائیں۔ "برا نہ ماننا لیم۔ قتل کا شبہ تم پر منتقل کرنے کی سوچ رہا ہوں۔ برا تو نہیں مانا؟"

"ہرگز نہیں۔" میں نے ہنس کر کہا۔

"اطلاعات مہیا کرنے کے سلسلے میں تعاون کرتے رہو گے نا؟"

"ہاں مگر جس اطلاع کو ضروری جانوں گا۔"

وہ اٹھ کھڑا ہوا۔ "اچھا اب میں چلا جاتا ہوں۔" پھر مصافحہ کرتے ہوئے وہ بولا۔ "تو قتل کے وقت تم کلیکسیکو میں تھے؟"

"ہاں۔"

"گڈ لک مسٹر لیم۔ تمہیں گڈ لک کی اشد ضرورت ہے۔"

۹

ایجنسی کار میں واپس کلیکسیکو کی طرف جاتے وقت نانسی کے خیالات میرے ذہن پر چھائے رہے اگر وہ موٹل سے جنوب کی طرف گئی تھی۔ تو یقیناً سان تلیپ گئی ہو گی اور یہ بھی یقینی امر تھا کہ کوئی اسے کار میں لے گیا ہو گا۔ لیکن اگر وہ شمال کی جانب گئی تھی تو بذریعہ بس لاس اینجلز لوٹ گئی ہو گی مگر موجودہ حالات میں یہ بات دانشمندی سے بعید تھی۔

اگر رات کو کیلھون ہی اس سے ملا تھا تو لاس اینجلز سے سفر کی تھکن کے باعث وہ نانسی کو شمال کی طرف زیادہ سے زیادہ ال سنٹر و تک ہی لے جا سکتا تھا یا پھر جنوبی سمت بارڈر پار کر اسکتا تھا۔ انہی باتوں کے پیش نظر میکسی کالی کے جدید اور مہنگے

ہوٹلوں کی پڑتال ضروری تھی اور ایسے ہوٹلوں میں دوسرا ہوٹل سرفہرست تھا۔

ہوٹل کے باہر کار پارک کر کے میں پا پیادہ تالاب تک گیا اور باجا کیلیفورنیا کی دھوپ سے لطف اندوز ہونے والے لوگوں کا جائزہ لیا۔ خیال آیا کہ ہوٹل کے کسی کلرک سے پوچھ دیکھوں مگر پھر یہ سوچ کر اس خیال کو ترک کر دیا کہ یہ میکسیکن لوگ ایسے ذات شریف ہیں کہ پولیس افسروں کے سوا کسی کے سامنے زبان نہیں کھولتے اور نہ ہی رشوت کو مانتے ہیں۔

میں سوچ رہا تھا کیلہون نے کیا لائحہ عمل اختیار کیا ہوگا۔ اور نانسی کو کہاں لے گیا ہوگا معاً میری نگاہ ہوٹل سے تالاب کی طرف آتی ہوئی نانسی پر پڑی۔ اس نے ٹو پیس سوٹ پہن رکھا تھا اور بازو پر تولیہ ڈال رکھا تھا۔ تالاب کے قریب آ کر وہ دھوپ میں ایک کرسی پر بیٹھ گئی۔

اس حسن اتفاق پر دل ہی دل میں خوش ہوتے ہوئے میں نے کار میں سے اپنا بیگ لیا اور اقامت کے لئے ہوٹل میں کمرہ حاصل کر لیا۔ دس منٹ بعد جانگیہ پہن کر میں تالاب پر جا پہنچا اور کچھ دیر غوطے لگانے کے بعد نانسی کے قریب کرسی پر ڈٹ گیا۔ اتنا وقت نہیں تھا کہ مرحلہ وار سلسلہ جنبانی قائم کرتا چنانچہ تالاب میں نہاتے ہوئے لوگوں کی طرف دیکھتے ہوئے میں نے راست اقدام کیا اور اس سے مخاطب ہو کر بولا۔ "نانسی۔ آج صبح میپل لیف موٹل سے کیوں چلی آئیں؟"

وہ یوں چونکی جیسے میں نے سوئی چبھو دی ہو اور پھر متحیر آنکھوں سے گھورتے ہوئے بولی۔ "تم ... تم کون ہو؟"

"ڈونالڈ لیم" میں نے یوں کہا جیسے اپنے متعلق ہر بات کی وضاحت کر دی ہو۔

"نہیں، میرا مطلب تھا کہ میت تم تنقیق کیسے جانتی ہو اور مجھ سے مطلب کیا ہے تمہارا؟"

"میں کولبرن ہیل سے کچھ باتیں کرنا چاہتا ہوں، اور اسے تلاش کرنے کے لئے تمہاری مدد کا طالب۔"

"باتیں؟ کس چیز کے متعلق؟"

"منشیات کی سمگلنگ کے متعلق۔"

وہ پھر سانس کھینچ کر رہ گئی اور ایک لمحے بعد سنبھل کر پوچھنے لگی: "کوئی جاسوس ہو؟"

"ہاں پرائیویٹ جاسوس ہوں۔"

کچھ دیر سوچنے کے بعد وہ بولی: "مسٹر ایم۔ مجھے افسوس ہے کہ تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتی۔"

"میرا خیال ہے کر سکتی ہو۔ آخر تم یہاں کیسے پہنچیں؟ تم ٹیکسی سے نہیں آئیں اور کار بھی نہیں تھی تمہارے پاس۔"

"ایک دوست مجھے یہاں چھوڑ گیا تھا۔"

میں نے اندھیرے میں تیر چلایا۔ "تمہارا وہ دوست کیڈلک میں تمہیں یہاں لایا تھا؟"

"بہت سے لوگوں کے پاس کیڈلک کاریں ہیں۔"

"مگر تم تو کل رات ماٹنے کار لو کیفے میں ہیل کی منتظر تھیں۔"

"ہاں اس نے سات بجے ملنا تھا اور اس نے کہا تھا کہ اگر وہ آٹھ بجے تک نہ پہنچے تو اپنے لئے حفاظتی اقدامات شروع کر دوں۔"

"اور لاس اینجلز سے ایک دم روپوش ہونے کی کیا وجہ ہے؟"

"کیونکہ میں خطرے میں ہوں اور ہیل کو بھی خطرہ ہے۔"

"منشیات کے متعلق ان اطلاعات کی وجہ سے جو تم نے اسے بہم پہنچائیں اور جو تمہیں بیوٹی پارلر سے ملی تھیں؟"

"ہاں مجھے ڈر ہے کہ ہیل مشکل میں ہے۔ اور شاید اسی مشکل کی وجہ سے رات ملنے نہیں آیا۔ وہ منشیات کے تعاقب میں کار کا لائسنس نمبر حاصل کرنے کی جستجو میں تھا اور پھر اس نے مجھ سے ملنا تھا۔ منشیات سمگل کرنے والے ایک شخص نے بھی سات بجے مانٹے کارلو کیفے میں اپنے کسی ساتھی سے ملنا تھا اور منشیات کی سمگلنگ کے متعلق مطلع صاف ہونے کا تیقن کرنا تھا۔ چنانچہ کول نے مجھ سے کہا کہ سات بجے وہاں پہنچ کر انتظار کروں اور سن گن لینے کی کوشش کروں۔ مگر میرا خیال ہے کہ کول اس وقت تک منشیات کے متعلق سارا ضروری مواد حاصل کر چکا تھا اور مضمون لکھ کر ایڈیٹر کو دے سکتا تھا۔"

"ہوں۔" میں بولا۔ "تو تمہیں ابتدائی معلومات ایک بیوٹی شاپ سے حاصل ہوئیں؟"

"ہاں۔ ہیئر ڈریسر میری بڑی دوست ہے اور اس نے ایک شاہ خرچ شخص سے تعلقات قائم کر رکھے ہیں۔ مگر وہ اس کی چنداں پرواہ نہیں کرتی۔ پھر اسے معلوم ہوا کہ وہ شخص منشیات کا سمگلر ہے اور سکول کے طالب علموں میں منشیات کی تقسیم کرتا ہے۔ مجھے معلوم تھا کولبرن ہیل ایسے ہی سنسنی خیز مواد کی تلاش میں ہے چنانچہ میں نے اسے یہ باتیں بتا دیں اور وہ لاس اینجلز میں اس سمگلر کے پیچھے لگ گیا۔"

"اس سمگلر کا نام ایڈی سوٹن تھا؟"

نانسی نے بھنویں اچکائیں۔ "تمہیں کیسے علم ہوا؟"

"میں خود اس کیس پر کچھ مدت سے کام کر رہا ہوں۔" میں نے جواب دیا۔

"خیر تو وہ ایڈی کا پیچھا کرنے لگا اور کچھ ایسی تصاویر اتارنے میں کامیاب ہو گیا۔ جن میں ایڈی سکول کے لڑکوں میں منشیات تقسیم کرتا نظر آرہا تھا۔"

"اور پھر تم اور کول اچانک اپنے اپنے گھروں سے روپوش ہو گئے!"

"ہاں۔ کولبرن سے کچھ بد احتیاطی ہو گئی تھی اور ایڈی کو معلوم ہو گیا کہ اس کا تعاقب کیا جا رہا ہے۔ اس نے کول کا پیچھا کیا اور یہ جان گیا کہ وہ کہاں رہتا ہے۔"

"پھر کیا ہوا؟"

"بیوٹی شاپ کی میری ہیر ڈریسر دوست ایڈی سے تعلقات قائم رکھے ہوئے تھی ایڈی نے اسے بتایا کہ کوئی شخص اس کا پیچھا کر رہا ہے اور وہ اس سے نپٹ لے گا۔ پھر ایڈی نے اس سے پوچھا کہ کیا وہ مجھے جانتی ہے۔ میری دوست نے جب یہ باتیں بتائیں تو ہمیں احساس ہوا کہ ہم خطرے میں ہیں چنانچہ ہم لاس اینجلز سے بھاگ آئے۔"

"لیکن بارڈر کی طرف ہی کیوں بھاگے؟"

"کیونکہ کولبرن ہیل کو معلوم تھا کہ منشیات کی ایک کھیپ بارڈر کراس کرنے والی ہے اور وہ یہ معلوم کرنے کا خواہاں تھا کہ کھیپ کو سرحد پار کیسے لے جایا جاتا ہے سمگلر کو ملنٹے کارلو کیفے سے ایک ایسے ساتھی کو لینا تھا جو سکاؤٹ کار چلاتا تھا۔ اس کے بعد ہی کول نے مجھ سے وہاں ملنا تھا اور اس دوران میں نے یہ کوشش کرنا تھی۔ کہ سکاؤٹ کار کے ڈرائیور کے متعلق کچھ معلوم کرنے کی کوشش کروں۔"

"یہ معلوم ہونے کے بعد کہ سمگلروں کو ہیل کے متعلق پتہ چل گیا۔ پھر بھی اس نے انکا پیچھا کرنے کا خطرہ مول لے لیا؟"

"ہاں۔ بہت بڑا خطرہ مول لیا مگر وہ کیمپ کے سرحد پار کرنے کی بابت معلومات حاصل کرنے کے لئے دیوانہ ہو رہا تھا۔"

"تم دونوں نرے اناڑی ہو۔" میں نے کہا۔

اس تبصرے پر وہ خاموش رہی اور میں بولا۔ "تم ہوٹل سے کیوں چلی آئیں؟"

"وہاں ٹھہرنے میں خطرہ تھا۔"

"خطرے کا احساس کس نے کرایا؟"

"میں... مجھے خود ہی احساس ہوا تھا۔"

"میں قائل نہیں ہوا۔" میں بولا۔ "اچھا ملٹن کارلک کیلہورن کے متعلق بتاؤ۔"

"میں اور وہ بہت اچھے دوست ہیں۔"

"تمہیں معلوم ہے کہ وہ شادی شدہ ہے؟"

"ہاں معلوم ہے۔" وہ چڑ کر بولی۔

"کیا اس نے تم سے شادی کا وعدہ کر رکھا ہے؟"

"کوئی واضح بات نہیں ہوئی۔ وہ اکثر ملتا رہتا ہے۔ اس نے اپنی بیوی سے علیحدگی کا بھی ذکر کیا تھا۔"

"اور تم کولبرن ہیلی کی بھی دوست ہو؟"

"ہاں میرے اور دوست بھی ہیں۔ دراصل میں آزاد طبع ہوں اور آزاد طبع لوگوں کو پسند کرتی ہوں۔ یہی تو زندگی ہے۔ لیکن میں نہیں سمجھتی کہ اس پوچھ گچھ سے تمہارا کیا مطلب ہے۔"

"کولبرن نے کیا [illegible] ہے تو [illegible] بات بتائی۔ کیا اس نے بتایا

تھا کہ وہ سنیاسی کی کھیپ کا پیچھا کرتے ہوئے سان فلیپ جائے گا۔"

"ہاں کوئی ایسی بات کہی تو تھی اس نے۔"

"کیا اس کے پاس کار تھی؟"

"ہاں۔"

"کار کے متعلق کوئی خاص بات؟"

"ایک عام سی سیاہ کار ہے۔ ہاں یاد آیا اس کا بایاں فنڈر ایک ٹکر میں اندر کو دھنس گیا تھا۔"

"ہوں۔" میں بولا۔ "اچھا یہ بتاؤ میپل لیف ہوٹل سے تم یہاں کیسے پہنچیں؟"

"ملٹن کیلہون اپنی کار میں یہاں چھوڑ گیا تھا۔"

"اور اسے تمہارا پتہ کیسے معلوم ہوا تھا؟"

"پتہ نہیں۔ اس نے کھڑکی کے پاس آ کر مجھے میرا نام پکارا اور دروازہ کھولنے کو کہا تاکہ بات کر سکے۔"

"اور تم نے دروازہ کھول دیا؟"

"ہاں لیکن مجھے اس بات پر غصہ آ گیا کہ اتنی رات گئے کوئی چوروں کی طرح آ کر میرا نام پکار رہا ہے اور میں نے اسے صاف صاف کہہ دیا کہ وہ مجھ پر کوئی حق نہیں رکھتا۔ میں اس پر بہت بگڑی تو وہ کہنے لگا کہ آواز دھیمی رکھوں۔ پھر اس نے بتایا کہ میں سخت خطرے میں ہوں اور وہ میری حفاظت کی غرض سے مجھے کسی دوسرے ہوٹل میں منتقل کرنا چاہتا تھا۔ پہلے تو میں نے انکار کیا مگر بالآخر اس نے مجھے قائل کر لیا چنانچہ سامان اٹھا کر میں یہاں پہنچ گئی اور اس نے تین دن کا کرایہ پیشگی ادا کر کے مجھے یہاں ٹھہرا دیا۔

"اور تین دن بعد کیا کرو گی؟"

"پتہ نہیں مگر میرا خیال ہے تب تک کولبرن ہیل کا مضمون چھپ جائے گا اور سمگلر پکڑے جا چکے ہوں گے۔ پھر مجھے کوئی خطرہ نہیں ہو گا۔"

"تم محض اناڑی ہی نہیں، بلا کی خوش فہم بھی واقع ہوئی ہو۔" میں نے کہا "تمہیں احساس نہیں کہ تمہارا واسطہ پیشہ ور مجرموں سے ہے۔"

"تو تمہاری کیا تجویز ہے، کیا کروں؟"

"ہمارا پہلا کام تو یہ ہو گا۔ کہ ہم کولبرن ہیل کو تلاش کریں۔ غالباً وہ سان فلیپ اور اس مقام کے درمیان کہیں ہو گا۔ چلو اٹھو کپڑے پہن کر تیار ہو جاؤ۔"

"میرا خیال ہے وہ اپنی حفاظت کر سکتا ہے وہ ..... اس کے پاس گن ہے۔"

"کس قسم کی گن؟"

"۳۸ بور کا ریوالور"

"اس نے یہ گن کہاں سے لی؟"

"میں نے اسے دی تھی۔"

"اور تم نے کہاں سے لی تھی؟"

"مجھے ملٹن کیلہون نے دی تھی۔"

"کب؟" میں نے سوال کیا۔

"دو تین دن ہوئے جب اسے پتہ چلا کہ میں کولبرن کے مضمون کے لئے مواد مہیا کر رہی ہوں۔ اس نے کہا تھا کہ مصیبت میں مبتلا ہو سکتی ہوں اور مجھے گن اپنے پاس رکھنی چاہیئے۔"

"اور پھر تم نے اس سے گن لے کر کولبرن ہیلی کو دے دی؟" ۔ "ہاں ۔" اس نے کہا۔

میں نے شدید سوچ بچار کے بعد کہا ۔ "اچھا چلو تیار ہو جاؤ ۔ ہم سان فلیپ تک چیک کر لیتے ہیں ۔ ممکن ہے راستے میں کولبرن ہیلی کی گاڑی کہیں کھڑی نظر آجائے ۔ آنکھیں کھلی رکھنا ۔ یہ بھی عین ممکن ہے کہ گاڑی میں کولبرن ہیلی کی لاش ملے ۔"

"اوہ ..... وہ ایسا نہیں کر سکتے ۔"

"تمہارا واسطہ جرائم پیشہ لوگوں سے ہے جو ہزاروں ڈالر کا کاروبار کرتے ہیں ۔ کبھی کبھار ایک آدھ قتل کر دینا ان کے لئے بڑی بات نہیں ۔ چلو اب جلدی سے تیار ہو جاؤ ۔"

۱۰

میکسی کالی سے سان فلیپ تک سڑک پر متعدد ریسٹورنٹ ہیں جو پیلے مسافروں کو ٹھنڈی بیئر اور چند سادہ میکسیکن کھانے بہم پہنچاتے ہیں ۔ پہاڑی سلسلے تک پہنچنے سے پہلے مختصر سا صحرا پڑتا ہے جس کے سامنے سڑک کی بائیں سمت خلیج کیلیفورنیا ہے ۔ آگے وہ آتش فشاں پہاڑی سلسلہ ہے جس کی چٹانوں پر گرم ہوا مٹی اور ریت اڑاتی رہتی ہیں ۔

کافی دیر تک خاموشی سے سفر جاری رہا ۔ اور پھر نانسی نے اچانک کہا ۔ "میں نہیں چاہتی کہ میرے متعلق تمہیں کوئی غلط فہمی ہو ۔ میں ایک بوائے فرینڈ کو دوسرے کے خلاف

بھگڑکانے کی عادی نہیں۔ جیسا کہ بتا چکی ہوں۔ میں آزاد طبع ہوں اور رائیٹر ہونے کی حیثیت سے لوگوں میں دلچسپی لیتی ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ میں شادی کرکے اور گھریلو بیوی بن کر روں روں کرنے والے بچوں کے ساتھ سر کھپانا نہیں چاہتی۔"

"آزاد زندگی بسر کرنا چاہتی ہو!" میں نے لقمہ دیا۔

"ہاں اور یہ بھی واضح کرنا چاہتی ہوں کہ ملٹن اور اس کی بیوی کے درمیان منافقت کے پس پردہ میرا ہاتھ نہیں۔ ملٹن کے ساتھ میری ملاقات سے کہیں پہلے ہی وہ الگ ہو گئے تھے۔ بیوی کے ساتھ طبیعت نہ ملنے کی وجہ سے وہ پہلے ہی نالاں تھا۔ البتہ یہ مانتی ہوں کہ میں نے اسے زندگی کے ان سرور انگیز پہلوؤں سے روشناس کرایا جن سے وہ پہلے کبھی لطف اندوز نہ ہوا تھا۔ لکھنے والوں کی لاابالی اور آزاد زندگی کی جھلکیاں اسے دکھائیں اور وہ...." وہ اچانک رکی اور پھر بولی۔

"ڈونالڈ۔ وہ رہی کول کی کار۔ وہ دیکھو ریسٹورنٹ کے کچن کی کھڑکی کے پاس۔"

میں نے گاڑی آہستہ کرکے اس کی اشارہ کردہ پرانے ماڈل کی پرانی سی کار کے پاس جا کھڑی کی۔ یہاں سے ریسٹورنٹ کا اوپن ایر ڈائیننگ روم بھی قریب پڑتا تھا۔ کار کا جائزہ لینے کے بعد میں نے ڈائیننگ روم کا دروازہ کھولا ہی تھا کہ تتلی کی سی تیزی سے باہیں پھیلائے نانسی میرے قریب سے گزر گئی۔ "اوہ کول، مائی گاڈ۔ کیا بتاؤں کتنی خوشی ہوئی ہے تمہیں دیکھ کر۔ تم خیریت سے ہونا؟"

میز پر بیٹھا ہوا بیر پینے والا شخص کسی قدر دقت سے اٹھا۔ اور میری موجودگی کو یکسر نظر انداز کرکے نانسی اس سے جا ملی۔ "اوہ کول۔" یہ تمہاری قمیض پر لہو اور ٹھوڑی پر پنسل کا نشان کیسا ہے۔"

"کچھ نہ پوچھو۔ بڑی پٹائی ہوئی ہے۔ پسلیاں بھی پکے پھوڑے کی طرح دکھ رہی ہیں"
نانسی کو اچانک میرا خیال آیا۔ "کون۔ یہ ڈونالڈ لیم ہے اور ڈونالڈ۔ یہ کولبرن
ہیل ہے۔"

مصافحہ کے لئے میرے بڑھتے ہوئے ہاتھ کو نظر انداز کر کے شک و شبہ کے عالم میں
وہ ایک قدم پیچھے ہٹ گیا۔ "یہ لیم... کون ہے؟"
"ایک پرائیویٹ جاسوس جو تمہیں ڈھونڈ رہا ہے۔"
شکی آنکھوں سے وہ مجھے غور سے دیکھنے لگا۔ اس کی ایک آنکھ بری طرح سوجی
ہوئی اور سیاہ پڑ گئی تھی۔ آنکھ کے اندر سرخی پھیلی ہوئی تھی۔ وہ بولا۔ "ہاں تو کیا معاملہ ہے؟"
"تمہارے سب حالات مجھے بخوبی معلوم ہیں مسٹر کارلو کیفے میں نانسی سے
تمہاری موعودہ ملاقات نہ ہونے اور منشیات کی کھیپ کا حال جاننے کے بعد تمہارا
سراغ پانے کے لئے میں نانسی کو لے کر چلا آیا تھا۔ مگر میرے خیال میں یہ جگہ باتوں
کے لئے موزوں نہیں۔ آؤ کہیں باہر چل کر باتیں کرتے ہیں۔"
وہ ابھی تک شک میں پڑا ہوا تھا۔ تاہم بیئر کی بوتل اور گلاس لئے اٹھ کھڑا ہوا
...یٹ سے محروم اس کے سر پر گہرے رنگ کے لہریا بال تھے۔ وزن تقریباً ایک سو
...ی پونڈ اور قد پانچ فٹ گیارہ انچ کے قریب تھا۔ اس کی حالت سے ظاہر تھا کہ
...فی پٹائی ہوئی ہے۔ سیاہ آنکھ کے علاوہ ناک پر بھی خون لگا ہوا تھا اور کچھ لہو
...یض پر بھی نظر آرہا تھا۔ وہ دو دن سے شیو نہ کی تھی اور چہرے سے تھکن اور خستگی
...ٹپک رہی تھی۔

ہم ہیرڈ(؟) ڈائننگ روم میں جا بیٹھے۔ یہاں اور کوئی نہیں تھا۔ ...

کا آرڈر دینے کے بعد میں کولبرن ہیل سے مخاطب ہوا۔ "کافی ٹھکائی ہوئی ہے؟"

"میرا خیال تھا کہ میں ان سے زیادہ سمارٹ ہوں مگر وہ زیادہ سمارٹ نکلے۔"

وہ کسمسا کر بولا۔

"کس نے پٹائی کی؟"

"پتہ نہیں اس کا پورا نام کیا تھا۔ سب لوگ اسے پگی کہہ کر مخاطب کر رہے تھے۔"

"اور ٹاکرا کیسے ہوا؟"

"میں منشیات کی کھیپ کا تعاقب کر رہا تھا۔ یہ کھیپ سان فلیپ سے ٹرم ٹیم پر

لدی ہوئی ایک ملاؤس بوٹ میں چھپا کر...."

"مجھے معلوم ہے۔" میں نے اس کی بات کاٹی۔ "اور پھر صرف مجھے ہی نہیں اب

تو حکام کو بھی معلوم ہے۔"

"اوہ۔ تو گویا میرے مضمون کا مواد بیکار ہو کر رہ گیا اور اب...."

"نہیں بیکار نہیں گیا۔ تمہارا مضمون اب بھی اہم ہو سکتا ہے بشرطیکہ سنسنی

خیز ہو۔" میں بولا۔ "بہرحال تمہیں کیا واقعات پیش آئے؟"

"نانسی سے سن گن پا کر میں تازہ معلومات اور نئی اطلاعات حاصل کرنے کا

خواہاں تھا اور مضمون کا پہلا حصہ ٹائپ کر چکا تھا کہ نانسی رات کو دیر سے گھر ملی

اور خطرات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ بیوٹی شاپ کی دوست ہیئر ڈریسر کی اطلاعات

کے مطابق سمگلروں کو ہمارا پتہ چل گیا ہے اور ہمیں فوراً روپوش ہو جانا چاہیے۔

نانسی کی رائے سے اتفاق کرنے کے باوجود میں ان لوگوں کو بے نقاب کرنا چاہتا

تھا اور انہیں کیفر کردار تک پہنچانے کا خواہاں تھا۔ چنانچہ ایک دوست کی مدد سے

اپارٹمنٹ خالی کر کے میکسی کالی چلا آیا تاکہ تازہ بہ تازہ اطلاعات حاصل کر سکوں
مجھے معلوم تھا کہ مانٹے کارلو کیفے میں سمگلروں کی ملاقات طے ہے۔ اور یہ بھی علم تھا
کہ یہ لوگ منشیات کلیکسیکو لے جا رہے ہیں لیکن تفصیلات معلوم نہ تھیں اور تفصیلات
کے بغیر مضمون بے جان اور پھس پھسا ہوتا۔" بیئر کا گھونٹ بھرنے کے بعد اس نے
سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے کہا۔ "میں ایک سمگلر ایڈی کا پیچھا کرنے لگا جو فورڈ پک
اپ ڈرائیو کر رہا تھا۔ میرا خیال تھا کہ منشیات کو فورڈ پک اپ میں سمگل کیا جاتا ہے
مگر یہ خیال غلط نکلا۔ وہ لوگ پک اپ کو سان فلیپ لے گئے اور وہاں اس کے پیچھے
ٹریلر لگایا جس پر چھوٹے تلے والی کشتی لدی ہوئی تھی۔"

قدرے توقف کے بعد وہ پھر کہنے لگا "مجھے معلوم تھا کہ منشیات کی کھیپ گزشتہ
شام بارڈر کراس کرنے والی ہے۔ ایک موقع پر میں نے چھپ کر ایڈی کی یہ بات بھی
سنی تھی کہ کلیکسیکو میں دوسری کار آملے گی۔"

"دوسری کار؟" میں نے وضاحت چاہی۔

"ہاں سکاؤٹ کار جس میں سٹیزن بینڈ ریڈیو لگا ہوا تھا۔ ان کا طریق کار یہ ہے
کہ کھیپ کو کلیکسیکو میں سرحد پار پہنچانے کے بعد سکاؤٹ کار آگے بھیج دیتے ہیں۔
سکاؤٹ کار آگے رہ کر یہ چیک کرتی ہے کہ کہیں روڈ بلاک تو نہیں یا کوئی خصوصی ٹیم
چھاپے تو نہیں مار رہی۔ اگر ایسا کوئی خطرہ ہو تو سکاؤٹ کار سٹیزن بینڈ ریڈیو کے
ذریعے پیغام دے کر پک اپ کو ہوشیار کر دیتی ہے اور پھر پک اپ یا تو ادھر ادھر ہو
جاتی ہے اور یا پھر منشیات کسی مناسب جگہ پر اتار کر واپس چلی جاتی ہے۔"

"لیم! تم پر بھروسہ کر کے یہ سب باتیں بتا رہا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ میرا

مضمون چھپنے سے پہلے یہ باتیں کسی کو نہیں بتاؤ گے۔ سمگلروں کا یہ گروہ بڑے پیمانے پر ہزاروں ڈالر کا کاروبار کر رہا ہے اور یہ کوئی چھوٹا موٹا گروہ نہیں۔"

"کہتے جاؤ۔" میں نے لقمہ دیا۔

"مجھے یہ تو پتہ تھا کہ سرحد کی شمالی سمت سکاوٹ کار پک اپ کی منتظر ہوگی مگر یہ پتہ نہیں تھا کہ سکاوٹ کار کے پیچھے ایک اور مسل کار بھی ہوگی اور یہ لاعلمی مجھے مار گئی۔"

"ہوا کیا آخر؟" میں نے پوچھا۔

"میں فورڈ پک کا سامان فلیپ سے تعاقب کرنے لگا۔ اس کے پیچھے ٹرملیبر پر ہاؤس بوٹ لدی ہوئی تھی۔ یہاں تک تعاقب کرنے میں کوئی دقت پیش نہ آئی اور پھر ناگاہ مسل کار نے مجھے آلیا۔"

"ذرا تفصیل سے بتاؤ۔" میں نے مطالبہ کیا۔

"مسل کار میں سے ایک شخص نے اتر کر بڑے جارحانہ انداز میں پوچھا کہ میں کون ہوں اور پک اپ کا کیوں تعاقب کر رہا ہوں۔ اس نے بڑی گندی زبان استعمال کرتے ہوئے مجھ پر ہاتھ اٹھایا اور میں نے حماقت یہ کی کہ اینٹ کا جواب پتھر سے دینا چاہا یہ شخص بگی تھا۔ مسل کار کا ڈرائیور اسے اسی نام سے مخاطب کر رہا تھا۔

"مار دھاڑ کے معاملے میں بگی مجھ سے کہیں زیادہ تیز نکلا۔ اس سے مار کھاتے ہوئے مجھے گن کا خیال آ گیا جو میرے پاس تھی۔ چنانچہ میں اچھل کر پیچھے ہٹا اور گن نکال لی۔ یہ میری زندگی کی دوسری بڑی غلطی تھی۔ اچانک ڈرائیور نے پیچھے سے شاٹ گن میری پیٹھ کے ساتھ جوڑ دی اور گن پھینک دینے کو کہا۔"

"پھر کیا ہوا؟" میں نے پوچھا۔

"انہوں نے گن چھین لی اور پھر مجھے میری گاڑی میں بٹھا کر ایک سنسان سائڈ روڈ پر لے گئے اور وہاں میری خوب پٹائی کے بعد ہاتھ پاؤں باندھ دیئے اور منہ میں کپڑا ٹھونس دیا۔ کار کا ڈرائیور تو مجھے ختم کرنے کا ارادہ کئے بیٹھا تھا مگر گگی نے اسے سمجھایا کہ بلا ضرورت قتل کر کے میکسیکن پولیس کو پیچھے لگا لینا مناسب نہیں۔ پھر وہ مجھے دھمکیاں دیتے ہوئے چلے گئے کہ اگر آئندہ تعاقب کی جسارت کی تو مجھے ٹھکانے لگا دیں گے۔"

"ہوں" میں نے ہنکارا بھرا۔

"میں ساری رات کار میں دست بستہ و پابستہ پڑا رہا۔ پھر آج صبح ایک مقامی باشندے نے میری کار کچے میں کھڑی پا کر اپنی گاڑی روکی اور مجھے بے بس دیکھ کر ہاتھ پاؤں کھول دیئے اور منہ میں ٹھنسا ہوا کپڑا نکال دیا۔ اس وقت پٹائی اور بندھا رہنے کی وجہ سے میں پھوڑے کی طرح اکڑ چکا تھا اور جسم کا ایک ایک عضو کراہ رہا تھا۔"

"کہتے جاؤ۔" میں بولا۔

"میری حالت پر اسے بڑا افسوس ہوا اور اس نے میری رسیاں کھول دیں۔"

"رسیاں کھول دیں؟" میں نے زور دیتے ہوئے کہا۔

"ہاں رسیاں کھول دیں اور پھر اپنی کار میں ڈال کر مجھے اپنے رینچ ہاؤس لے گیا۔ وہاں اس کی بیوی نے گرما گرم کافی پلائی اور کھانے کے لئے میکسیکن کھانا دیا۔ بڑے نفیس لوگ تھے۔"

"انکا رینچ ہاؤس یہاں سے کتنی دور ہے؟"

"دس پندرہ منٹ کا سفر ہوگا۔ ٹھیک سے نہیں بتا سکتا۔ خلیج کے شروع ہوتے

ہی ایک سائیڈ روڈ ان کے ریچ ہاؤس کی طرف مڑتی ہے۔"

"وہ جگہ ڈھونڈ لوگے؟"

"ہاں میرا خیال ہے ڈھونڈ لوں گا۔"

"یہی بہتر ہوگا کہ ڈھونڈ لو۔"

"کیوں؟" وہ تلملا کر بولا۔ "آخر مجھے دھمکانے والے تم کون ہو!"

"تمہارے فائدے کے لئے کہہ رہا ہوں" میں بولا۔ "اپنی صفائی پیش کرنے کے لئے عنقریب تمہیں ہر قسم کی شہادت درکار ہوگی۔"

"کیا مطلب؟" وہ چیں بجبیں ہو کر بولا۔

"پگی نے تمہاری گن چھین لی تھی نا؟"

"ہاں۔"

"اور وہ گن تم نے کہاں سے لی تھی؟"

اس نے جھجکتے ہوئے نانسی کی طرف دیکھا اور پھر نانسی کے سر ہلانے پر بولا: "وہ گن نانسی نے مجھے دی تھی۔"

"اور نانسی نے کہاں سے لی تھی؟"

"نانسی نے یہ نہیں بتایا۔ اس نے کہا تھا کہ اپنی حفاظت کی غرض سے اس نے گن حاصل کی تھی۔ مگر چونکہ تمہیں میری نسبت زیادہ ضرورت ہے۔ اس لئے تم رکھ لو۔"

"تمہاری اطلاع کے لئے یہ بتا دوں" میں بولا۔ "کہ ایڈی جس کے نام کا آخری حصہ سوٹن ہے، نے غالباً پگی کے ساتھ رات دس بجے کے قریب مارجوانا کی کھیپ کے ساتھ بارڈر کراس کیا۔ بارش کی وجہ سے انہیں تاخیر ہوگئی اور میرا خیال ہے کہ اس وجہ سے

بھی دیر ہو گئی کہ پگی کو تمہارا انتظام کرنا پڑا۔ بہرنوع سوٹن نے پک اپ سڑک کنارے کھڑی کر دی۔ اور سکاؤٹ کار کی طرف سے مطلع صاف ہونے کی اطلاع کا انتظار کرنے لگا۔ کچھ یوں گمان ہوتا ہے کہ اسی دوران کسی بات پر پگی سے اس کا جھگڑا ہو گیا ممکن ہے جھگڑے کی وجہ منشیات کے منافع پر حصہ بخرہ ہو یا پھر یہ بات کہ تمہیں قتل نہیں کیا گیا۔ اور...."

" ایک منٹ" ہیل نے جلدی سے میری بات کاٹی۔ "میرا خیال ہے کہ میرا کام تمام کرنے کے لیے انہوں نے پھر ایک کار بھیجی تھی۔"

" یہ خیال کیسے ہوا؟"

"جب میں کار میں بندھا پڑا تھا تو ایک کار دو تین مرتبہ اس انداز سے گزری تھی جیسے کار والے کسی چیز کی تلاش میں ہوں۔"

" تمہاری کار سڑک کے کنارے پر تھی؟"

"نہیں۔ سڑک سے ہٹ کر کچے میں کھڑی تھی اور دن کی روشنی میں اسے دیکھنا تو ممکن تھا مگر رات کی تاریکی میں گاڑی کی ہیڈ لائیٹس کی مدد سے اسے دیکھنا ممکن نہ تھا عین ممکن ہے کہ رات کی تاریکی میں وہ میری کار مس کر گئے ہوں۔"

" ہاں شاید ایسا ہی ہوا ہو۔" میں نے کہا۔

" تم کہتے ہے تھے کہ پگی اور ایڈی کا کسی بات پر جھگڑا ہو گیا ہو گا۔"

" ہاں" میں بولا۔ " اور اس جھگڑے کے نتیجے میں پگی کے ہاتھوں ایڈی قتل ہو گیا"

" قتل ہو گیا؟"

" ہاں۔ ۳۸ کی گولی کے ذریعے اور اگر یہ گولی تم سے چھینے گئے ریوالور سے پگی نے

چلائی ہو تو یہ بات چنداں حیرت خیز نہ ہوگی۔ اسی ریوالور سے جو نالسی نے تمہیں دیا تھا۔"
ہیل نے نالسی کی طرف دیکھا اور سوچتے ہوئے بولا۔ "کیا وہ گن ملٹن کیلہون نے تمہیں دی تھی؟"

نالسی نے سر کو اثباتی جنبش دی۔
کچھ سوچنے کے بعد فوری فیصلے پر پہنچتے ہوئے ہیل بولا۔ "خیر تو اب گن کے متعلق تمہیں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ کیلہون خود وضاحت کرتا پھرے گا۔ تم اس معاملے میں چپ رہنا۔"

۱۱

بیر کابل ریسٹورنٹ کے بیرونی کاؤنٹر پر ادا کرنے کے بعد میں نے ہیل سے کہا۔ "چلو ہمیں اس مقامی باشندے کے رینچ ہاؤس لے چلو جہاں وہ تمہیں لے گیا تھا۔ ان رسیوں کا کیا ہوا جن سے تمہیں باندھا گیا تھا؟"

"میری کار کی پچھلی طرف پڑی ہیں۔"

"مقامی باشندے کا نام کیا ہے؟"

"جوس چیالا۔" ہیل نے جواب دیا۔

"انگریزی بول سکتا ہے؟"

"ہاں۔"

میں نے آگے بڑھ کر کار کی پچھلی طرف پڑی ہوئی رسیوں کا جائزہ لیا۔ یہ مچھلیاں پکڑنے والی موٹی ڈوری تھی۔ جس میں گانٹھ دی جائے تو کافی سخت ہو جاتی ہے ڈوری اٹھا کر میں نے دونوں سروں پر غائرانہ نگاہ ڈالی اور ہیل پوچھنے لگا۔ "کیا دیکھ رہے ہو؟"

"افسوس ہے کہ تمہارا مقامی دوست پولیس کے طریق کار سے بے خبر ہے" میں نے کہا

"کیا مطلب؟"

"ایک عقلمند پولیس افسر کبھی رسی کی گانٹھیں یوں نہیں کھولتا۔ بلکہ ڈوری کاٹ دیتا ہے اور گانٹھیں برقرار رہنے دیتا ہے۔ یوں اکثر اوقات گانٹھ دینے والے شخص کے متعلق کئی باتیں معلوم ہو جاتی ہیں۔"

"تمہارا مطلب ہے گانٹھ دینے والا کوئی ملاح ہے یا کچھ اور؟"

"ہاں ملاح یا سامان باندھنے والا اسکیمر یا محض اناڑی ہے۔ اچھا اب تم اپنی کار میں آگے چلو۔ ہم تمہارے پیچھے ہیں۔"

"میرے خیال میں مجھے اپنے ساتھ بٹھا لو تو بہتر ہے۔ کچھ دیر ٹانگیں پھیلا کر آرام کر لوں گا۔ میرا تو سارا بدن فریاد کر رہا ہے۔ سارے پٹھے دکھ رہے ہیں اور پسلیوں میں بھی شدید درد ہے۔" ہیل نے کہا اور کراہتے ہوئے پچھلی سیٹ پر سوار ہوتے ہوئے بولا۔ "کاش گرم پانی سے غسل کر سکتا۔"

"کچھ دیر بعد غسل کر سکو گے۔" میں بولا۔ "اب میں تمہارا میزبان بنوں گا۔ اور ریسٹ ہاؤس کے بعد تمہیں ٹیکسی کال کر کے دوسرا ہوٹل لے چلوں گا۔ وہاں غسل کے بعد آرام کر لینا۔"

لاپیورٹا کی طرف جانے والی سڑک پر کچھ دیر سفر کے بعد اس نے خلیج کی مخالف سمت مشرق کی طرف مڑتی ہوئی سڑک کی طرف اشارہ کیا۔ اس سڑک پر کچھ فاصلہ طے ہوا اور ایک جگہ کی طرف اشارہ کر کے کہا۔ "یہ ہے وہ مقام جہاں وہ مجھے لائے اور میری پٹائی کی تھی۔"

میں گاڑی سے اترا اور ادھر ادھر نظر ڈالی۔

ایک کار کے پہیوں کے نشان سڑک سے کچے میں اترتے نظر آرہے تھے اور سڑک سے سو گز دوری پر یہ نشان رک گئے تھے۔ اس جگہ کافی قدموں کے نشانات بھی تھے۔

ہم پھر آگے چل دیئے اور دو تین منٹ تک سفر کے بعد ہیلی اچانک بولا۔ "یہ ہے وہ مقام وہ دیکھو کچی اینٹوں کا گھر۔"

یہ ایک پرانا سا گھر تھا جس کے سامنے خستہ سی ایک پک اپ کھڑی تھی۔

کار روک کر دستک دینے کے لیے میں اترا اتنے میں نانسی جو ہیلی کی کار میں پیچھے آرہی تھی، اس نے بھی کار روک لی۔

دستک کے جواب میں دروازہ کھلا اور پچاس سالہ ایک میکسیکن مسکراتا ہوا دکھائی دیا۔ گھنی مونچھوں اور سیاہ بالوں والا یہ شخص اوور آل اور کھلے گلے والی قمیض میں ملبوس تھا اس کے پیچھے سیاہ آنکھوں والی اس کی بیوی جھانکتی نظر آرہی تھی۔

جوس چپالا خوش دلی سے مسکراتے ہوئے بولا۔ "امیگو۔ امیگو۔ آو اندر آؤ۔"

ہیلی نے آگے بڑھ کر ہمیں متعارف کروایا اور رسمی فقرے ادا کرنے کے بعد میکسیکن بولا۔ "آؤ۔ آؤ اندر آؤ۔"

ہم گھر میں داخل ہوئے۔ یہ ایک ایسا گھر تھا جس میں دھوپ سے بچاؤ کا کافی اہتمام کیا گیا تھا اور کھانے کی تسکین بخش مہک پھیلی ہوئی تھی۔ آتشدان میں

انیٹوں کو چولہے کی شکل میں جوڑا گیا تھا۔ آتشدان کی بائیں سمت تیل کا سٹو اور اس پر کیتلی رکھی ہوئی تھی۔ کیتلی میں کوئی میکسیکن ڈش پک رہی تھی اور بھاپ سے کیتلی کا ڈھکن بار بار اٹھ کر گر جاتا تھا۔

ہیل بولا۔ "میرے یہ دوست جاننا چاہتے ہیں کہ تم نے مجھے کس حالت میں پایا تھا۔ انہیں بتا سکو گے؟"

"بیٹھو.... بیٹھو...." چپالا بولا اور پھر اچانک کرسیوں کی تعداد کم پا کر پریشان سا ہو گیا۔ ایک لمحے کے بعد سنبھل کر بولا۔ "تم لوگ بیٹھ جاؤ۔ میں کھڑا رہ کر سارا قصہ سناتا ہوں۔"

ہم نے تینوں کرسیاں سنبھال لیں۔ اس کی بھاری بھرکم گم گشتہ رو بیوی سٹو کے پاس بیٹھ گئی اور چپالا نے پوچھا۔ "کافی تو پیو گے نا؟"

"نہیں۔" میں بولا۔ "ہمارے پاس وقت تھوڑا ہے۔ لیکن یہ بتا دو کہ تم نے ہمارے دوست کو کس حالت میں پایا؟"

"بڑے ہی خبیث لوگ تھے۔" چپالا بولا۔ "بدمعاشوں نے اسے بری طرح پیٹا اور پھر باندھ کر کار میں چھوڑ گئے۔ یہ اتفاق ہی تھا کہ میری نظر کار پر پڑ گئی۔ میں کھانے پینے کا سامان لینے پک اپ میں جا رہا تھا کہ کچے میں اس کی گاڑی کھڑی دکھائی دی۔ پہلے تو میں آگے گزر گیا پھر اپنے آپ سے کہا۔ "چوہو آخر یہ گاڑی سڑک سے ہٹ کر کچے میں کیوں کھڑی ہے۔ اگر خراب ہوتی تو سڑک پر ہوتی ڈرائیور کیا سوچ کر اسے ادھر لے گیا اس خیال کے آتے ہی میں رکا اور واپس ہو لیا۔ کار کے پاس جا کر پہلے تو کچھ نہ دکھائی دیا پھر اندر جھانکنے پر تمہارا یہ دوست بندھا ہوا دکھائی دیا۔ اس کی حالت دیکھ کر مجھے بڑا

دکھ ہوا۔ بے چارے کو مچھلی پکڑنے کی ڈوری سے باندھا گیا تھا اور بڑی سخت گانٹھیں دی گئی تھیں۔"

"تو تم نے اسے آزاد کر دیا؟" میں نے سوال کیا۔

"ہاں میں نے اسے آزاد کر دیا۔"

"ڈوری کاٹ کر؟"

"نہیں۔ ڈوری بڑی سخت اور کسی ہوئی تھی اور کاٹتا تو یہ زخمی ہو جاتا۔"

"گانٹھیں کھولنے میں تو کافی دقت پیش آئی ہو گی؟"

"کچھ زیادہ نہیں۔ میری انگلیاں بڑی مضبوط ہیں میں ماہی گیری کرتا رہا ہوں۔ اور اسی لئے بندشوں اور گانٹھوں کے متعلق بڑا تجربہ رکھتا ہوں۔"

"اور تم نے اس کے منہ میں پھنسا ہوا کھٹکا بھی نکالا؟"

"ہاں اور بڑی مشکل سے باتیں کرتے ہوئے اس نے بتایا کہ بدمعاشوں نے اس کی پٹائی کر کے باندھ دیا۔"

"پھر کیا ہوا؟" میں نے پوچھا۔

"اس کی خستہ اور ابتر حالت دیکھ کر اپنی گاڑی میں میں اسے گھر لے آیا کیونکہ اس کی پسلیاں اور سینہ بری طرح دکھ رہا تھا اور یہ اپنی کار خود ڈرائیو نہیں کر سکتا تھا۔ گھر میں میری بیوی ماریا نے اسے کافی پلائی اور کھانا دیا۔ بڑا لیا رخمے ہے یہ شخص۔ اگرچہ زخمی تھا مگر سیر ہو کر کھانا کھاتا رہا۔ بھوکا بھی تھا۔ پھر ہم نے اسے بستر پہ لٹا دیا۔ اور یہ گہری نیند سو گیا۔ ایک دو گھنٹے کی پرسکون نیند کے بعد جب یہ جاگا تو میں اسے گاڑی میں اس کی کار تک لے گیا۔"

"اور کوئی بات؟" میں نے کہا۔

"نہیں بس مجھے یہی معلوم ہے۔"

میں نے ہیل کی طرف دیکھ کر سر ہلایا۔ "اچھا اب میکسی کالی چل کر تمہیں کسی ہوٹل میں ٹھہراؤں۔ تمہیں نئی قمیض کی بھی ضرورت ہے اور شیو کے لئے ریزر کہاں ہے؟"

"قمیض اور ریزر وغیرہ میری کار میں پڑے ہیں۔ بیگ میں فالتو جوڑا ساتھ رکھا کرتا ہوں۔ البتہ رقم پاس نہیں۔"

"رقم کی فکر نہ کرو۔ میں تمہارا میزبان ہوں۔"

وہاں سے روانگی سے پہلے میں نے ماریا کو دس ڈالر کا نوٹ دیتے ہوئے کہا: "میرے دوست کی مدد کرنے کے لئے بہت بہت شکریہ۔"

وہ نوٹ لینے کے لئے آمادہ نہیں تھے۔ مگر میرے اصرار پر بالآخر لے لیا اور پھر چچا لانے دروازے پر آکر بڑے تپاک سے مصافحہ کرتے ہوئے ہمیں رخصت کیا۔

۱۲

راستے میں میں نے ایک سروس سٹیشن پر گاڑی روکی اور ہیل اتر کر قمیض پر نمایاں ہونے کے دھبے دھونے لگا۔ اتنے میں ہیل کی کار کا ہارن بجاتی ہوئی نانسی ہوٹل کی طرف نکل گئی۔

راستہ بھر ہیل سوچتا رہا تھا۔ اب اچانک بولا۔ "تم ملٹن کیلہون کے لئے کام کر رہے ہو؟"

"ہاں۔" میں نے جواب دیا۔

"سچی بات کہوں گا۔ یہ شخص مجھے پھوٹی آنکھ نہیں بھاتا۔" ہیل بولا۔ "اور میں کسی مرحلے پر بھی اس کی مدد نہیں کرنا چاہتا۔ اس کے پاس دولت ہے اور وہ اچھے سے اچھا وکیل کر سکتا ہے۔"

"اس نے پہلے ہی وکیل کر رکھا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ تم اس کے وکیل سے بات کر لو۔"

"مجھے کسی وکیل سے بات کرنے کی ضرورت نہیں۔"

"تمہاری خوشی لیکن یہ بات کبھی فراموش نہ کرنا کہ میں کیلہون کے لئے کام کر رہا ہوں۔"

"مجھے کیا۔" وہ تلخی سے بولا۔ "میری طرف سے تم شیطان کے باپ کے لئے کام کرو۔"

ہوٹل میں داخل ہو کر ہم ڈیسک کلرک کے پاس گئے۔ کلرک مسکرایا اور سر ہلاتے ہوئے ہاتھ اٹھا کر بولا۔ "آئی ایم ساری سینور۔ ہمارے پاس کوئی کمرہ خالی نہیں اور۔۔۔"

"یہ میرا دوست ہے۔" میں نے اس کی بات کاٹی۔ "اور موٹر کے حادثے میں زخمی ہو گیا ہے۔"

کلرک سراپا تبسم بن گیا۔ "اوہ۔ پھر تو کسی نہ کسی کمرے کا انتظام کرنا ہی ہوگا۔"

اس نے قلم اور کارڈ ہیل کے سامنے رکھ دیا اور کارڈ پر خانہ پری کرتے ہوئے ہیل نے ۸۱۷ بلنجر سٹریٹ کا پتہ لکھا۔

اسے کمرے میں پہنچانے اور اس کی کار میں سے خادم کے ہاتھ اس کا بیگ منگوانے کے بعد میں نے پوچھا۔ "تمہیں اب اس ڈوری کی ضرورت نہیں جس کے ساتھ تمہیں باندھا گیا تھا؟"

"نہیں۔ میں تو اسے دیکھنا بھی نہیں چاہتا۔"

"اچھا تو میں اس سے نجات دلا دیتا ہوں۔" میں نے کہا اور وڈوری لے جا کر ایجنسی کی کار کے ٹرنک میں ڈال دی۔

ایجنسی کی کار میں کالیکو پہنچ کر انٹین نیوبری کے دفتر فون کیا اور سیکرٹری سے پوچھا کہ نیوبری دفتر میں ہے یا نہیں۔

"وہ ابھی ابھی چھٹی کرنے کو ہے" وہ بولی۔

"میں ڈونالڈ لیم بول رہا ہوں۔ اسے کہو کہ میرا انتظار کرے۔ کچھ اطلاعات لا رہا ہوں" چند لمحوں تک ٹیلیفون پر بھن بھن سنائی دیتی رہی اور آخر کار سیکرٹری کی آواز آئی۔

"وہ تمہارا انتظار کر رہا ہے۔ جلد پہنچنے کی کوشش کرو۔"

"فکر نہ کرو۔ ابھی پہنچا جاتا ہوں" میں نے کہا اور فون بند کر کے گاڑی میں جا بیٹھا۔ خوش بختی سے اس سٹریٹ میں پارکنگ کے لئے مناسب جگہ مل گئی اور گاڑی وہاں پارک کر کے میں نیوبری کے دفتر جا پہنچا۔

نیوبری منتظر تھا اور مجھے دیکھ کر اس کے لبوں پر ایسی مسکراہٹ پھیل گئی جس میں مروت نام کو نہ تھی۔ "میرا خیال ہے اہم اور اچھی اطلاعات لائے ہو لیم۔"

"ہاں۔" میں بولا۔ "میرا خیال ہے یہ اطلاعات قلمبند کر لو تو زیادہ بہتر ہوگا۔ یہ اس مہلک گن کے متعلق ہیں۔ جس سے گولی چلائی گئی۔"

"آخ۔ مگر تمہیں کیا معلوم کہ کس گن سے قاتل کی گولی چلائی گئی۔"

"پولیس نے وہ گن پا لی ہے۔ یہ ۳۸ بور کا ریوالور ہے۔ اسے ملٹن کارلنگ کیلیہون نے خریدا تھا۔"

"تمہیں کیا معلوم کہ یہی آلہ قتل ہے؟"

"دس کے بدلے ایک ڈالر کی شرط لگاؤ گے؟" میں بولا۔ "ویسے میں شرط لگانے کا عادی نہیں۔ ابھی پولیس نے لیبارٹری میں تجزیہ نہیں کیا۔ ہاں یہ معلوم کر چکی ہے کہ اسے کچھ عرصہ قبل کیلہون نے خریدا تھا۔ تاہم میں اس دریافت کو اتنا موثر نہیں سمجھتا۔"

"وہ کیوں؟" اس کا چہرہ چمک اٹھا۔

"وہ اس لئے کہ کیلہون نے گن ایک لڑکی کو دے دی تھی۔"

میہ بیری نے سر کو جھٹکایا۔ "نہیں نہیں لیم۔ ہم اس کیس میں کسی لڑکی کو نہیں لا سکتے بات اچھی طرح سمجھ لو۔"

"سمجھ رہا ہوں۔ میں نے تمہیں حقیقت بتا دی ہے اور اب یہ تمہارا کام ہے کہ اسے کیس میں کیسے لاتے ہو اور کیسے خارج کرتے ہو۔"

"خوب۔ تم بڑے سمارٹ ہو لیم۔" وہ بولا۔ اچھا اب گن کے متعلق تفصیل سے بتاؤ۔"

"لڑکی نے بعد میں وہ گن اپنے ایک ساتھی کولبرن ہیلی کے حوالے کر دی۔ ہیلی ایک رائٹر ہے اور منشیات کی سمگلنگ کے بارے میں ایک مضمون کے لئے مواد اکٹھا کر رہا تھا۔ وہ..."

"ہاں ہاں ہیلی کے متعلق کیلہون نے مجھے سب کچھ بتا دیا ہے۔"

"نہیں۔ سب کچھ تو کیلہون کو بھی معلوم نہیں" میں بولا۔ "لڑکی نے ہیلی کو اپنی حفاظت کے لئے گن دی تھی۔ ہیلی سان فلیپ گیا اور منشیات کے سمگلروں کی ٹوہ لگانے لگا۔ اب یہ مجھے علم نہیں کہ سمگلروں کو کب اور کیسے اس کا پتہ چلا بہر حال وہ اسے ڈھیل دیتے رہے اور آخر لا پیورٹا کے نواحات میں اسے گھیر لیا۔"

"کسی تعاقب کرنے والی کار کے ذریعے؟"

"دو کاریں تھیں۔" میں نے بتایا۔ "منشیات اگلی فورڈ پک اپ میں تھیں اور

اس کار بلاسٹیزرت بینڈ ریڈیو والی ایک کار سے تھا جو فوڈ پک اپ کو خطرے سے آگاہ کرنے کے لیے تھی۔ سمگلروں کی ایک اور مسل کار بھی پیچھے تھی اور اسی میں بیٹھے ہوئے بدمعاشوں نے ہیل کو گھیر کر پٹائی شروع کر دی۔ ہیل سے یہ غلطی ہوئی۔ کہ اس نے گن نکال لی۔ یہ اس کی خوش قسمتی ہے کہ بدمعاشوں نے اسے قتل نہیں کیا۔ دراصل میکسیکو کے سمگلر خونریزی کے حق میں نہیں کیونکہ منشیات کی سمگلنگ کے الزام سے بچنا تو ممکن ہے لیکن قتل کر کے بچ نکلنا محال ہے۔ میکسیکن حکام انسانی قتل کے سخت خلاف ہیں اور سمگلر حتی الوسع غیر نمایاں رہنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔"

"آگے کہو۔" نیوبری نے مطالبہ کیا۔

"سمگلر ہیل کو اس کی کار میں ایک سنسان سڑک پر لے گئے اور وہاں اس کی خوب مرمت کے بعد ہاتھ پاؤں باندھ کر کار میں چھوڑ گئے۔"

"گن کا کیا بنا؟"

"انہوں نے ہیل سے گن چھین لی۔ قابل غور بات یہ ہے کہ یہ گن ہیل کی نہیں بلکہ کیلیہوں کی تھی جسے کیلیہوں نے اپنی گرل فرینڈ کو اپنی حفاظت کے لیے دے رکھا تھا اور پھر اس گرل فرینڈ نے ہیل کو خطرے میں پا کر گن ہیل کو تھما دی۔ یہ ہے ساری کہانی۔"

"ہیل اب کہاں ہے؟"

"میں اسے ایک ہوٹل میں چھوڑ آیا ہوں۔"

"تو کیا تمہیں وہ بندھا ہوا ملا تھا؟"

"نہیں بلکہ ایک میکسیکن چپالا نامی کو ملا تھا جس نے اس کی رسیاں کھول کر اسے

آزاد کیا تھا۔ اس کے بعد میں ہیلن سے ملا تھا۔"

"کس قسم کی رسیوں سے باندھا گیا تھا اسے؟" نیوبری نے سوال کیا۔

"مچھلیاں پکڑنے والی موٹی ڈوری سے۔"

نیوبری کچھ دیر سوچتا رہا پھر بولا۔ "گویا سمگلروں کے رنگ میں تین افراد ضرور ہوں گے۔"

"ضروری نہیں۔" میں بولا۔ "ایڈی سوٹن نامی ایک شخص فورڈ پک اپ ڈرائیو کر رہا تھا اور اصل کار ڈرائیو کرنے والے شخص کا نام پگی ہے۔"

ایک دو لمحوں تک سوچنے کے بعد نیوبری بولا۔ "کل رات براؤلی کے قریب سڑک کی ناکہ بندی کی گئی تھی اور وہاں ڈسے کے گشتی افسر آٹھ بجے شام سے آدھی رات تک کاریں چیک کرتے رہے تھے۔"

"تو بس یہی وجہ تھی کہ ایڈی سوٹن کیلیکسو میں رک کر مطلع صاف ہونے کا انتظار کرتا رہا۔" میں نے کہا۔ "پگی نے اسے ناکہ بندی سے آگاہ کیا۔ اور پھر اس سے جا ملا۔ وہاں، دونوں میں کسی بات پر چل گئی اور پگی نے گولی مار کر اسے ہلاک کر دیا۔"

"جس انداز سے تم بتلاتے ہو۔ وہ بڑا جی کو لگتا ہے۔" نیوبری بولا۔ "مگر کچھ اور حقائق ایسے ہیں جنہیں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔"

"مثلاً وہ کیا؟"

"مثلاً یہ کہ آلہ قتل تمہارے دست یاب ہوا۔ تمہارا کہنا ہے کہ اسے الفالفا کے کھیت میں پھینکا گیا تھا۔ مگر کسی نے کسی کو اسے پھینکتے ہوئے نہیں دیکھا۔ ممکن ہے تم نے ہی گن لا کر وہاں پھینک دی ہو اور اسے وہاں چھوڑ کر جانے کو تھے کہ ایک تیز نظر

دس سالہ لڑکے نے تمہیں دیکھ لیا اور اس نے تمہارا منصوبہ غارت کر کے رکھ دیا۔ تم پرائیویٹ جاسوس اور بڑے سمارٹ ہو۔ شاید تم ہی ہزاروں ڈالر مالیت کی منشیات کا پیچھا کر تے رہے ہو۔ تاکہ اس میں سے اپنے لئے کچھ سمیٹ سکو مگر سوشن کو یہ بات گوارا نہ تھی۔ میں یہ نہیں کہتا کہ تم نے سوشن کو ہلاک کیا ہے لیکن اگر گن تمہارے پاس تھی تو تم آسانی سے اسے قتل کر سکتے تھے۔"

میں مسکرا دیا۔ "مگر میرے پاس گن آسمان سے نازل ہو گئی تھی؟"

"یہ وہ نکتہ ہے جسے میرا موکل منظر عام پر نہیں لانا چاہتا کیونکہ وہ اپنی گرل فرینڈ کو ملوث نہیں کرنا چاہتا۔ تمہارے پاس یہی ترپ کا پتہ ہے جس سے تم اپنا دفاع کر سکتے ہو۔"

"تم نے اپنے موکل سے بات کی ہے؟"

"ہاں۔ بڑی تفصیل اور موثر بات چیت ہوئی ہے اور میرا خیال ہے کہ میں کیس کے متعلق تم سے زیادہ باخبر ہوں بشرطیکہ تم نے قتل نہ کیا ہو۔"

قدرے توقف کے بعد وہ پھر کہنے لگا۔ "اب یہ واضح کر دوں کہ میں ابتدائی سماعت کی جلد از جلد تکمیل کی تکنیک پر کاربند ہوتا ہوں۔ اس مرحلے پر کوئی شہادت نہیں دلواتا نہ ہی ڈٹ کر اپنے موکل کا دفاع کرتا ہوں تاکہ ابتدائی سماعت جلد مکمل ہو جائے۔ میری کوشش یہ ہوتی ہے کہ میرے موکل کو وہ باندھ کر مقدمے کے لئے سپیریئر کورٹ کے سامنے پیش کر دیں۔ پھر سپیریئر کورٹ جا کر میں کیس کے بخیے ادھیڑ کر رکھ دیتا ہوں۔"

ایک لمحہ رکنے کے بعد وہ پھر بولا۔ "تاہم ابتدائی سماعت کے موقع پر

میں گواہ کے طور پر تمہیں طلب کر رہا ہوں تاکہ بعد میں سوچ بچار کے بعد اپنے بیان میں تبدیلی نہ کر سکو ممکن ہے میں سرکاری وکیل کو بھی تمہارے خلاف کر سکوں۔" وہ مسکرایا اور میز کی دراز کھول کر سمن مجھے تھما دیا۔" کل صبح دس بجے ابتدائی سماعت شروع ہو گی۔ یہ سمن ہے۔ پہنچ جانا۔"

"تو لیبرن ہیل کے متعلق کیا خیال ہے؟ کیا اسے بھی بلوا لیا ہے ہو!"

"کل اسے بلوانے کی ضرورت نہیں سمجھتا۔ البتہ سپیریئر کورٹ میں سماعت کے دوران اسے ضرور استعمال کروں گا۔ ال سنٹرو کے اخبارات دیکھے ہیں؟"

"نہیں۔ کیوں؟"

اس نے میز پر سے اخبار اٹھا کر میری طرف بڑھا دیا۔ اخبار کے پہلے صفحہ پر یہ جلتی ہوئی سرخی جمائی گئی تھی۔

" لاس اینجلز کا لکھ پتی قتل کے الزام میں مقامی جیل بھجوا دیا گیا۔" اور اس کے نیچے چھوٹی سرخی یوں تھی۔" ملزم کے وکیل نیپیر کی نے ملزم کو لب بند رکھنے کی ہدایت کی ہے۔"

میں نے پوری خبر پڑھی۔ خبر تو زیادہ نہ تھی البتہ اسے بڑھا چڑھا کر پیش کیا گیا تھا اور بتایا گیا تھا کہ منشیات کی ایک بہت بڑی کھیپ کا سراغ لگاتے ہوئے لاس اینجلز پولیس فورس کا ایک سارجنٹ خصوصی طیارے سے کلیکسیکو وارد ہوا ہے منشیات کی کھیپ ٹریلر پر لدی ہوئی چھوٹے تلے والی کشتی میں چھپا کر سرحد پار پہنچائی گئی اور ایک سمگلر ایڈی سوٹن کی لاش کشتی میں پائی گئی۔ اسے ۳۸ بور کے ریوالور سے قتل کیا گیا ہے۔

پولیس نے بعد ازاں القافلہ کے کھیت میں سے ۳۸ ریوالور برآمد کر لیا ہے۔ یہ کھیت موقع واردات کے قریب تھا اور قاتل نے ارتکاب قتل کے بعد کچھ فاصلے سے ریوالور کو اس کھیت میں پھینک دیا تھا۔

میں خبر پڑھ رہا تھا اور نیوبری تیزی سے آنکھیں جھپکاتے ہوئے مجھے دیکھ رہا تھا پھر وہ اچانک بولا۔ "کوبرن ہیل کو یقین ہے کہ شوٹنگ کی رات اس سے گن چھین لی گئی تھی؟"

"ہاں۔"

"اور پگی نام کا کوئی شخص بھی اس معاملے میں ملوث ہے؟"

"ہاں۔"

"اور تم نے پک اپ میں دو نفوس بارڈر کراس کرتے دیکھے تھے؟"

"ٹھیک کہا۔"

نیوبری کے چہرے پر آہستہ آہستہ مسکراہٹ پھیل گئی۔ "پھر تو مجھے اس شخص ہیل کو ابتدائی سماعت میں بلوانا پڑے گا تاکہ اس کا بیان لے لوں۔ اس شخص کو کورٹ میں لا سکتے ہو؟"

"سمن دے دو۔ کوشش کر دیکھوں گا۔" میں بولا۔ "اگرچہ اس کی حالت اچھی نہیں"

"ونڈرفل۔ ونڈرفل۔ پھر تو اور بھی اچھا ہے۔" نیوبری چہک کر بولا۔ "ابتدائی سماعت میں اس کی موجودگی اشد ضروری ہو گئی ہے۔ ہم اس کی تصاویر اخبارات میں چھپوائیں گے اور وہ ایسا پراسرار گواہ ہو گا، جو میرے موکل کو سپیریئر کورٹ میں بری کرا دے گا۔ اس کے زخموں کی نمایاں تصاویر چھپوانی ہوں گی۔"

"ایک شرط پر ہیل کو کورٹ میں لا سکتا ہوں۔" میں نے کہا۔

"وہ کیا؟"

"پہلے کیلہون سے میری ملاقات کا انتظام کر دو۔"

اس مطالبے پر پہلے تو وہ پس و پیش کرنے لگا۔ پھر میرے اصرار پر شیرف نے فون کر کے ملاقات کا انتظام کر دیا۔

۱۳

پتہ نہیں اینٹن نیوبری کا اثر و رسوخ کام آیا تھا یا ملٹن کیلہون کی دولت کام آئی تھی جس کی وجہ سے جیل میں کیلہون کو بہترین جگہ دی گئی تھی۔ یہ جگہ کسی لحاظ سے "جیل" نہ لگتی تھی۔

مجھے دیکھ کر وہ بڑا خوش ہوا۔

میں نے پوچھا۔ "وکیل کیسا ہے؟"

"میرا خیال ہے ٹھیک ہی ہے۔"

"اس نے کل صبح دس بجے فوری طور پر ابتدائی سماعت کا بندوبست کیا ہے۔"

"ہاں" کیلہون نے سر ہلایا۔ "لیکن نیوبری ابتدائی سماعت کو کوئی اہمیت نہیں دیتا۔"

"ہوں" میں بولا۔ "ذرا قریب ہو جاؤ۔ میں تمہیں کچھ بتانا چاہتا ہوں۔" یہ کہہ کر میں ٹائلیٹ کے ایک طرف بیٹھ گیا اور کیلہون کو دوسری طرف بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ پھر ٹائلیٹ کا نل

کھول کر کیلہون کے کان سے منہ جوڑ کر باتیں کرنے لگا۔ جب نل بند ہو جاتا تو چند سیکنڈ انتظار کے بعد میں پھر اسے چلا دیتا اور پھر باتیں شروع کر دیتا۔

"یہ کس لئے؟" کیلہون نے پوچھا۔

"یہ اس لئے ہے کہ اس جگہ کو بگ کیا گیا ہے یعنی یہاں کہیں خفیہ مائکروفون لگایا گیا ہے۔ اور میں نہیں چاہتا کہ کوئی اور ہماری باتیں سنے۔ اچھا یہ بتاؤ۔ یہ بات مجھے کیوں نہیں بتائی کہ نانسی کہاں قیام پذیر تھی۔"

"میں کسی کو نہیں بتانا چاہتا تھا۔"

"تم احمق ہو تم۔" میں بولا۔ "بہرحال میں نے نانسی کا انتظام کر دیا ہے اور اب کسی سے اس کا نام تک ذکر مت کرنا۔ وہ تم سے گن کے متعلق پوچھیں گے اور۔"

ایک آدمی سلاخوں والے دروازے میں نمودار ہوا اور جھلاتے ہوئے انداز سے بولا: "یہ ٹائلٹ میں پانی کیوں بہا رہے ہو؟"

میں بے اختیار مسکرا دیا۔ "تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ ٹائلٹ میں پانی بہہ رہا ہے"

اس نے ٹائلٹ کی دوسری طرف بیٹھے ہوئے کیلہون کو دیکھ کر تفہیمی انداز سے سر ہلایا اور پھر مجھ سے مخاطب ہو کر بولا۔

"چلو اٹھو۔ افلاطون ثانی۔ ملاقات کا وقت ختم ہو گیا ہے۔"

"ملاقات کے وقت کو اتنا مختصر کیوں کر دیا گیا؟"

"اس لئے کہ ہم پانی ضائع نہیں کرنا چاہتے۔ یہاں صحرا میں پانی پہلے ہی کمیاب ہے۔ چلو اٹھو چلو۔"

میں نے کیلہون سے مصافحہ کیا۔ "میری باتیں یاد رکھنا۔" اور پھر ڈپٹی شرف

کے پیچھے باہر نکل آیا۔

ڈپٹی نے ملاقاتی رجسٹر میں میری واپسی کا خانہ بھرتے ہوئے کہا۔" تمہارے متعلق سارجنٹ سیلرز ہمیں بتا چکا ہے۔"

"کہو تو سارجنٹ سیلرز کے متعلق بھی کچھ انکشاف کروں۔"

وہ مسکرا دیا۔" نہیں کوئی ضروری نہیں۔"

جیل سے باہر آکر میں نے ال سنٹرو کا شام کا اخبار خریدا اور ایجنسی کار میں آ بیٹھا۔ کیلہون کے متعلق بڑی گرما گرم خبریں تھیں اور اسے لاس اینجلز کی بہت بڑی ہستی بتایا گیا تھا۔ پھر ایک اور خبر نے میری توجہ جذب کر لی۔ اس خبر کا عنوان تھا:" براؤلی کے قریب روڈ بلاک پر بہت سی کاروں کے آلات ناقص پائے گئے۔"

بیالیس کاروں کی ناقص روشنیوں کے ذکر کے بعد خبر میں آگے لکھا ہوا تھا۔

"ایک شخص ہیری ایلی۔ لیلینڈ کو بھی روڈ بلاک پر رات دس بجکر بینتالیس منٹ پر گرفتار کر لیا گیا۔ لیلینڈ نے روڈ بلاک کے قریب سٹیزن بینڈ ریڈیو کے ذریعے کسی نامعلوم شخص سے رابطہ قائم کر رکھا تھا۔ تحقیقات پر معلوم ہوا ہے کہ لاس اینجلز میں منشیات کے ایک مقدمے میں لیلینڈ ضمانت پر رہا ہونے کے بعد حاضر نہیں ہوا۔"

میں نے یہ تراشہ پھاڑ کر بٹوے میں رکھ لیا۔ یہ بات عین ممکن تھی کہ یہی وہ سکاوٹ کار ہو جو سوٹن کو خبردار کرتی رہی ہو۔

لوسرنا موٹل پہنچ کر دیکھا تو کولبرن ہیلی اور نانسی تالاب کے کنارے بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ ہیلی پورے کپڑوں میں ملبوس تھا اور نانسی نے غسل کا سوٹ زیب تن کر رکھا تھا۔

"کیا بات ہے؟" میں نے ہیلی سے پوچھا۔" تالاب میں نہا کیوں نہیں رہے!"

"ابھی تو پٹھے اتنے اکڑے ہوتے ہیں کہ تیراکی کے متعلق سوچ بھی نہیں سکتا۔"
"بھئی تالاب کا پانی گرم ہے اور اس میں لیٹے رہنے سے پٹھے کھل جائیں گے۔"
"ابھی تو کپڑے اتارتے اور پہنتے ہوئے بھی بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ باتھ میں گرم پانی سے نہاتے ہوئے بے ہوش ہوتے ہوتے بچا۔ ایک دو دن میں تیراکی کے قابل ہو جاؤں گا۔"
"تمہارے لئے ایک چھوٹا سا سرکاری مراسلہ لایا ہوں۔" میں نے کہا۔
"وہ کیا؟"
میں نے نیوبری کا دیا ہوا سمن اسے تھما دیا اور اسے پڑھتے ہوئے وہ بولا۔ "کل صبح دس بجے ال سنٹرو کی عدالت میں حاضری دینا ہوگی۔"
"مجھے بھی سمن جاری کیا گیا ہے۔" میں نے بتایا۔
"مجھے بھی آنا ہوگا؟" نانسی نے پوچھا۔
"نہیں۔" میں بولا۔ "سردست تمہیں کہیں جانے کی ضرورت نہیں اور ہیل! اس بات کا خیال رکھنا کہ نانسی کا نام بیچ میں لانے کی ضرورت نہیں۔"
نانسی اٹھی۔ "اچھا میں غسل کر کے لباس پہن لوں۔ چند منٹ لگیں گے۔"
"ٹھیک ہے۔ پھر سا کٹیل لاؤنج میں آ جانا۔" میں نے کہا۔ اور اٹھ کھڑا ہوا۔ ہیل بھی اٹھا اور لنگڑاتے قدموں سے میرے ساتھ چل دیا۔ کچھ دور جا کر میں نے کہا۔ "اوہ ایک بات بھول گیا۔ ٹھہرو ایک منٹ میں آتا ہوں۔"
میں واپس ہوا اور تیز قدموں سے نانسی کو راستے میں جا لیا۔ "دیکھو نانسی۔ اپنا سامان پیک کر لو۔ اخبار نویسوں سے بچنے کے لئے تمہیں یہاں سے جانا ہوگا۔"
"مگر جاؤں گی کیسے؟"

"میں لے جاؤں گا۔"

"کہاں؟"

"ایک ایسی جگہ جہاں رپورٹر تم تک نہ پہنچ سکیں۔ کسی کے سامنے لب کھولنے کی حاجت نہیں۔ کاک ٹیل میں ہمارے ساتھ ایک آدھ جام پینے کے بعد کوئی بہانہ کر کے اپنے کمرے میں چلی جانا۔ پھر میں تمہیں ساتھ لے لوں گا۔"

میں دوبارہ ہیلی سے جا ملا۔ پھر کاک ٹیل لاؤنج میں ہم دونوں شاندار میکسیکن ڈرنک مارگریٹا سے جی بہلا رہے تھے کہ نانسی آ گئی۔ اس کے لئے بھی ڈرنک منگوائی گئی اور اسے پینے کے بعد وہ کچھ دیر رستانے کے بہانے اٹھ کھڑی ہوئی۔ اس کے جانے کے بعد میں بھی کام کے بہانے اٹھ کھڑا ہوا۔ اور ہیلی بدستور مے نوشی کرتا رہا۔

نانسی نے اپنا سب سامان ایک سوٹ کیس اور ایک پھولے ہوئے بیگ میں پیک کر رکھا تھا۔ ہم دونوں چپکے سے نکل آئے۔ ہیلی لاؤنج میں حسب سابق جی بہلا رہا تھا۔

ایجنسی کی کار میں بیٹھتے وقت نانسی نے پوچھا۔ "آخر کہاں لے جا رہے ہو مجھے؟"

"ایک شاندار قیامگاہ پر۔" میں بولا۔ "کبھی ال گولفو ڈی سانتا کلارا کا نام سنا ہے؟"

اس نے سر کو منفی جنبش دی۔

"یہ خلیج سونورا کے پہلو میں بڑا پر فضا مقام ہے بڑی عمدہ جگہ ہے اور چاروں طرف دلکش مناظر کی بھرمار ہے۔ وہاں ایک ہوٹل اور بڑے اچھے ریسٹورنٹ ہیں جن میں سمندری غذا اور مچھلیاں ملتی ہیں۔ البتہ وہاں ٹھنڈے پانی میں غسل سے پرہیز کرنا ہوگا۔ صبح کے وقت پانی بڑا ٹھنڈا ہوتا ہے وہاں۔"

"مجھے وہاں کب تک ٹھہرنا ہوگا؟"

"جب تک میں تمہیں لینے نہ آؤں۔"

"تم فون تو کرتے رہو گے نا؟"

میں نے سر ہلایا۔ "تمہیں بتا چکا ہوں کہ رپورٹروں سے تمہیں بچانا چاہتا ہوں وہاں کوئی تم تک نہ پہنچ سکے گا۔ لاس اینجلز پولیس فورس کا سارجنٹ سیلرز بھی نہیں۔ جو بڑی سرگرمی سے تمہیں ڈھونڈ رہا ہے۔"

ال گولفوڈی سانتا کارا کی طرف گاڑی ہانکتے ہوئے مجھے پورا یقین تھا کہ وہاں نانسی کا کھوج لگانا گھاس کے ڈھیر میں سوئی ڈھونڈنے کے مترادف ہوگا۔

۱۴

میکسی کالی سے ہیورٹیسی ٹورزا اور ریٹیو کے مختصر راستے سے بھی ال گولفوڈی سانتا کلارا تک کافی سفر پڑتا ہے۔ ریٹیو سے سڑک نکلتے ہی ایک وسیع و عریض اور بے آب و گیاہ صحرا میں سے گزرتی ہے اور پھر خلیج کے قریب دریائے کلوراڈو کے نواح میں پھیلی ہوئی بلندیاں ناپنے لگتی ہے۔

پھر چند میل سفر کے بعد ال گولفوڈی سانتا کلارا پڑتا ہے۔ جو چھوٹا سا ماہی گیر قصبہ ہے اس قصبے کے ہر طرف حسین قدرتی مناظر پھیلے ہوئے ہیں اور یہاں سے

مقامی ریسٹورنٹوں کو مچھلیاں سپلائی کی جاتی ہیں۔ اکثر سیاح مچھلیاں پکڑنے اور دھوپ تاپنے کی غرض سے یہاں وارد ہوتے ہیں۔

یہاں بنا ہوا ہوٹل بڑا صاف ستھرا اور اس میں تمام سہولتیں اور آسائشیں مہیا ہیں۔

سفر کے دوران نانسی کے متعلق مزید جاننے کا موقع ملا۔ از خود اپنے متعلق ذکر چھیڑتے ہوئے وہ بولی۔ "تم سوچتے ہوگے کہ میں ایک طوائف ہوں۔"

"نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں۔ کیوں!"

"کول ہیل کے لئے بہت کچھ کر چکی ہوں اور رلٹ کیلہون کے ساتھ بھی میری دوستی ہے۔ اس کے علاوہ چند اور دوست بھی ہیں۔"

وہ باتیں کرنا چاہتی تھی چنانچہ میں نے اپنی توجہ ڈرائیونگ پر مرکوز رکھی۔ وہ پھر بولی۔ "ایک نامحرم اور اجنبی کے لئے ہم جیسے والیوں کا انداز حیات سمجھنا بڑا مشکل ہے۔ ہم اپنی ایک الگ دنیا میں رہتے بستے ہیں۔ بہت سے لوگوں کے ساتھ ہمارے گہرے دوستانہ روابط ہوتے ہیں لیکن ان میں کوئی آلودگی یا آلائش نہیں ہوتی۔ ہمارے بہت دوست ہوتے ہیں۔ لیکن کسی کو بھی تذکیر و تانیث کا شدید احساس نہیں ہوتا۔ دراصل ہمیں اتنا کچھ سوچنا اور کرنا ہوتا ہے کہ جنسی آلودگی کے متعلق سوچنے کی فرصت اور مہلت ہی نہیں ملتی۔ ہماری زندگی مسلسل جدوجہد ہوتی ہے۔ جس میں نان و نفقہ اور روزی کمانے کی فکر بڑی سر درد انگیز ہوتی ہے۔"

تھوڑے توقف کے بعد وہ پھر بولی۔ "ہم ڈاک کے لئے ہمیشہ بیدار رہتے ہیں۔ اور لیبا او قانتہ ہمیں مایوس کن مکتوبات اور دھمکی کے خطوط موصول ہوتے ہیں۔ کبھی کبھی کسی مذہبی یا تجارتی رسالے میں ہمارا مضمون چھپتا ہے تو ہماری خوشی

کی انتہا نہیں ہوتی اگر کسی کے دو تین مضامین یا افسانے یکے بعد دیگرے شائع ہو جائیں تو وہ اپنے آپ کو فضاؤں میں پرواز کرتے محسوس کرتا ہے اور کسی سرمایہ دار سے زیادہ مسرت محسوس کرتا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ ان تحریروں کی آمدنی کا بیشتر حصہ مکان کا کرایہ دینے یا چھوٹی موٹی ضروریات پوری کرنے پر اٹھ جائے۔"

"یہ بتانا آسان نہیں کہ ٹلینجر سٹریٹ میں کس انداز کی زندگی گزاری جاتی ہے۔ یوں سمجھ لو کہ یہ زندگی اس انداز کی ہوتی ہے جو سالہا سال پہلے نیو یارک میں گرین وچ ویلج میں گزاری جاتی تھی۔"

"لیکن ملٹن کیلہون اس انداز حیات سے کہاں ہم آہنگ ہوتا ہے؟" میں نے سوال کیا

"میری زندگی کی تصویر میں وہ کہیں بھی ہم آہنگ اور موزوں نہیں۔" وہ بولی۔ "اور اسی لئے اس کے متعلق پریشان ہوں۔ وہ چاہتا ہے کہ دوستوں کی طرح اس کا استقبال کیا جائے لیکن فطرتاً وہ ہم لوگوں میں سے نہیں۔ میرا مطلب ہے اس کی افتادِ مزاج ہم رائیٹر لوگوں سے کہیں مختلف ہے۔ اگر میں اس کے ساتھ شادی کر لوں تو اس فضا اور ماحول سے کہیں دور جا پڑوں گی جسے دل و جان سے چاہتی ہوں۔ اس کے ساتھ شادی کے بعد ماحول بالکل بدل کر رہ جائے گا۔ اور اس ماحول میں اپنے ادبی دوستوں سے میرا میل جول بڑے اضطراب اور پریشانیوں کا باعث بن جائے گا۔ میرے ادبی دوست بھی اس ماحول میں گھٹن اور حبس محسوس کریں گے۔"

"آجکل ملٹن ہر ممکن کوشش کر رہا ہے کہ ہمارے ادبی گروہ کا فرد بن جائے لیکن اس کے اعمال و افعال اسے اجنبی بنا کر رکھ دیتے ہیں۔"

"تمہارا مطلب ہے۔ کہ کوّا ہنس کی چال چلنے کی کوشش کر رہا ہے یا پھر وہ منافقت سے کام لے رہا ہے۔"

"نہیں نہیں تم میرا مطلب سمجھ نہیں پائے۔ ملٹ کا خیال ہے کہ ہماری زندگی بڑی ابتر اور زبون ہوتی ہے۔ وہ مجھے اس زندگی سے نجات دلانے کا خواہاں ہے۔ ہاں وہ اسے نجات ہی کہتا ہے۔ بیوی سے طلاق کے بعد وہ میرے ساتھ شادی کر کے بڑا سا گھر، نوکر چاکر، بجرا اور ہر وہ سہولت مہیا کرنا چاہتا ہے جو دولت کے بل بوتے پر ممکن ہے۔"

"اور تم ان چیزوں کی خواہاں نہیں؟"

"ہاں مجھے ان چیزوں کی کوئی طلب نہیں۔ ملٹ مجھے اچھا لگتا ہے اور میں اس کی بڑی مشتاق ہوں۔ ڈرتی ہوں کہیں اس سے محبت نہ کرنے لگوں۔ لیکن مجھے اپنی موجودہ زندگی بڑی پسند ہے جس میں سرمایہ دارانہ زندگی آسائشیں اور تن آسانی مفقود ہے۔ مطالعہ اس زندگی کا حاصل ہے اور جدوجہد مقصد۔"

چند لمحوں کی خاموشی کے بعد وہ پھر کہنے لگی۔ "اس زندگی میں چھوٹی چھوٹی محرومیاں بھی لطف دے جاتی ہیں۔ کبھی کرایہ ادا کرنے کی فکر رہتی ہے تو کبھی ڈاک کے لئے ٹکٹوں کی پریشانی۔ ان پریشانیوں اور محرومیوں کے باوجود دل کو یہ تسکین رہتی ہے کہ ادبی حلقے کی ایک فرد ہوں۔ کشاں کشاں یہ زندگی بڑی عظیم ہے اور میں اسے پسند کرتی ہوں۔"

"شاید تم گھوڑے کے آگے گاڑی جوتنا چاہتی ہو۔" میں نے کہا۔

"کیا مطلب؟"

"مطلب یہ کہ کیلبرٹ کو اس موجودہ زندگی سے نجات دلا کر اپنی زندگی کے دھرے

پھیلانا چاہتی ہو۔"

"اوہ" وہ ہنس دی۔ "اگر ایسا ہو جائے تو کیا ہی بات ہے اگر موجودہ حالات میں اس سے شادی کر لوں تو جلد ہی وہ مجھ سے اوب... دوبارہ سٹاک اور بروکروں کے چکر میں الجھ جائے گا۔ اور میں سارا دن عالیشان گھر یا مقبرے میں مکھیاں مارا کروں گی میری حالت اس پنچھی کی سی ہو گی جسے سونے کے پنجرے میں قید کر دیا گیا ہو۔"

"اور ہیل کے متعلق کیا خیال ہے؟"

"ہیل ادبی گروہ کا ایک فرد ہے اور میرا دوست ہے۔" وہ بولی۔ "اب یہی دیکھ لو کہ میں نے اسے تحریک کی اور کچھ مواد فراہم کیا اور وہ منشیات کے متعلق مضمون کی تیاری میں لگ گیا۔"

"مگر اس مضمون سے تمہیں کیا فائدہ؟"

"فائدہ؟" وہ کسی قدر اونچی آواز سے بولی۔ "کبھی اس مضمون کا جو معاوضہ اسے ملے گا۔ اس کا کچھ حصہ وہ مجھے دے گا۔"

"اور یہ بات اسے ناگوار نہ گزرے گی؟"

"ناگوار کیوں گزرے گی؟" وہ بولی۔ "میں اسے پسند کرتی ہوں لیکن اپنی ضروریات زندگی سے کنارہ کش نہیں ہو سکتی۔" ہلکے سے وقفے کے بعد وہ بولی۔ "میں تمہیں نہیں سمجھ سکی پتہ نہیں۔ تم کس قسم کے انسان ہو۔"

میں بے اختیار ہنس دیا۔ "کبھی میں ایک جاسوس ہوں اور اس شخص کا وفادار جو میری خدمات حاصل کرتا ہے۔ پورے اپنے اور اپنے مؤکل کے مفاد کا تحفظ کرتا ہوں لیکن اگر قانونی تقاضا کہے تو کسی ایسی شہادت کو ہرگز نہیں چھپاؤں گا۔ جس سے کسی

حل ہونے میں مدد ملتی ہو"

"لیکن مجھے تو چھپا رہے ہو۔"

"نہیں تمہیں قانون سے نہیں چھپا رہا۔" میں بولا "بلکہ اخباری نمائندوں سے بچانے کے لئے ایک طرف کر رہا ہوں۔ آج شام کے اخبارات دیکھے ہیں؟"

"نہیں۔"

"قتل کے الزام میں گرفتار ہونے والے لاس اینجلز کے بکھ پتی کے متعلق اخبارات نے بڑی چٹ پٹی سرخیاں جمائی ہیں۔"

"میرا ذکر تو نہیں آیا کہیں؟"

"نہیں۔ کیلہون نے تمہارا ذکر نہیں کیا۔ لیکن یہ اخباری نمائندے بڑے کائیاں ہوتے ہیں۔"

"مگر مسٹر کیلہون کی گرفتاری سے وہ میرا سراغ کیسے لگا سکتے ہیں؟" نالسی نے سوال کیا۔

"وہ کیلہون کے وکیل سے سوال جواب کریں گے" میں بولا۔ "وکیل تمہارا ذکر نہیں کرے گا۔ لیکن کولبرن ہیل کا ذکر ضرور ہوگا۔ پھر اخباری نمائندے کولبرن ہیل کے پاس پہنچیں گے اور اس سے تمہارا سراغ لگا لیں گے۔"

"اگر یہ خدشہ ہے تو اسے ایک طرف کیوں نہیں کر دیتے؟" نالسی نے فکر مند ہو کر کہا۔

"نہیں۔ ہیل اس کیس میں ایک اہم شاہد ہے اور پولیس یہ بات ہرگز پسند نہیں کرے گی کہ ایک پرائیویٹ جاسوس اس شاہد کو ایک طرف کر دے۔"

ال گولفو پہنچنے تک مجھے بجا طور پر یہ احساس ہو رہا تھا کہ نالسی کو اچھی طرح

جان گیا ہوں اور فطرتاً وہ بڑی اچھی لڑکی ہے۔ اس کا نکتہ نظر میں پا گیا تھا۔ یہ الگ بات ہے کہ وہ کب تک اس نکتہ نظر پر کاربند رہتی ہے۔ یقینی امر تھا کہ جلد یا بدیر کوئی نہ کوئی شخص اس کے پاؤں اکھاڑ دے گا۔ اور عین ممکن ہے کہ وہ شخص فلن کیلھون ہی ہو۔ بشرطیکہ وہ نالسی کے دل تک رسائی کا صحیح طریقہ اختیار کر لے

ال گدلفو کے ہوٹل میں دو کمرے مل گئے اور نالسی کو ٹھہرا کر میں نے ہدایت کی۔ "یہاں میری یا کسی اور کی طرف سے کوئی پیغام نہیں ملے گا۔ اگر مناسب وقت تک تمہیں کوئی لینے نہ آئے تو بس میں بیٹھ کر واپس آ سکتی ہو۔ مجھے کام ہے اور میں جا رہا ہوں۔" یہ کہہ کر میں نے اسے سو ڈالر کا نوٹ دیا۔ "یہ رقم میری طرف سے عطیہ مت سمجھو۔ بلکہ یوں سمجھ لو کہ یہ کیلھون کی رقم ہے۔"

کسی قدر رد و قدح کے بعد اس نے نوٹ تھام لیا اور جب میں رخصت ہونے لگا تو بڑی رقت سے بولی۔ "ڈونالڈ پتہ نہیں کسی نے تمہیں بتایا ہے یا نہیں کہ تم بڑی ونڈرفل شخصیت ہو۔"

"تم جیسا ہی ہوا اب" میں نے ہنس کر کہا اور وہاں سے چل دیا۔

۱۵

ال گدلفو کی لہروں کو پیچھے چھوڑ کر دن کی روشنی ہونے سے پہلے میں شمالی

سمت جانے والی طویل اور تنہا سڑک پر دوبارہ سفر کر رہا تھا۔ رفتہ رفتہ روشنی پھیلنے لگی اور مشرقی افق نارنجی رنگت اختیار کرنے کے بعد سلیٹی دکھائی دینے لگا۔ پھر اس نے سورج کی تیز کرنوں سے نقرئی رنگت اختیار کر لی۔

• ابتدائی سماعت کے لئے کورٹ پہنچنے تک تیز رفتاری سے کام لینا پڑا تاہم میں وقت پر پہنچ ہی گیا۔

کالنٹی رابرٹ نامی ایک شخص ڈپٹی ڈسٹرکٹ اٹارنی تھا اور یہ شخص اپنے متعلق شدید غلط فہمی میں مبتلا لگتا تھا۔ اس نے جج لوپک کے سامنے ابتدائی سماعت کے لئے کارروائی کا آغاز کیا۔ ”عدالت عالیہ کی اجازت سے یہ وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ اس سماعت کا یہ مقصد ہرگز نہیں کہ ملزم کو جرم کا مرتکب ثابت کیا جائے بلکہ محض یہ ظاہر کرنا ہے کہ ایک جرم کا ارتکاب ہوا ہے اور ارتکاب سے ملزم کا تعلق ہے۔“

جج لوپک کی پیشانی یوں شکن آلود ہو گئی جیسے اسے کسی کم تجربہ کار اور کم سن شخص کا یہ انداز تدریس پسند نہ آیا ہو۔ وہ بولا۔ ”مسٹر پراسیکیوٹر۔ عدالت ابتدائی سماعت کا مفہوم پوری طرح سمجھتی ہے۔ تمہیں وضاحت کرنے کی ضرورت نہیں۔“

”حضور والا“ رابرٹ بولا۔ ”میں اپنی پوزیشن واضح کرنے کی کوشش کر رہا ہوں ملزم کی اہم شخصیت اور سماجی مرتبے کی وجہ سے اس کیس کو عام مقدموں کی طرح پیش نہیں کیا جا سکتا بلکہ ہم کافی دلائل و شواہد پیش کر کے یہ ظاہر کرنا چاہتے ہیں کہ مقدمے کی باقاعدہ سماعت کے وقت ہمارا انحصار کن خطوط پر ہوگا۔ اور اگر ملزم ان شواہد کی مطمئن کن وضاحت کر سکا تو ہمیں اس ابتدائی مرحلے پر ہی مقدمہ خارج ہونے پر مسرت ہوگی۔“

لبوں کو ختم کرکے انیٹن نیو بری بولا۔ "گویا دوسرے الفاظ میں تم دفاع کو آغاز ہی میں ہاتھ دکھلانے کی دعوت دے رہے ہو؟"

"ہرگز نہیں،" رابرٹ نے برہم ہو کر کہا۔ "ہم محض یہ ظاہر کرنے کی سعی کر رہے ہیں کہ تمام پیشہ ورانہ اخلاقی قدروں کا احترام کرتے ہوئے استغاثہ مقدمے کی پیروی کرے گا اور اگر دفاع شہادتوں کی مناسب وضاحت کر سکا تو استغاثہ بصد مسرت عدالت سے مقدمہ خارج کرنے کی درخواست گزارنے میں دفاع کا ساتھ دے گا۔"

"اور اگر دفاع کی طرف سے شہادتوں کی مناسب وضاحت نہ پیش کی گئی تو؟"

نیو بری نے منہ بگاڑ کر طنزیہ انداز سے پوچھا۔

"اس صورت میں ہمارا مطالبہ یہ ہوگا۔ کہ قتل عمد کے الزام میں ملزم کو مقدمہ کے لیے سپیریر کورٹ میں پیش کر دیا جائے۔"

"ٹھیک ہے کارروائی شروع کی جائے۔" جج لیک نے رابرٹ سے مخاطب ہو کر کہا۔

رابرٹ نے پہلے گواہ کے طور پر ضلع کے سرویر کو طلب کیا۔ جس نے ایک خاکہ پیش کیا خاکے میں کلیکسیکو اور امپیریل کے درمیان سڑک کا ایک حصہ ظاہر کیا گیا تھا۔

وکیل صفائی نیو بری نے اس گواہ پر جرح کی کوئی ضرورت محسوس نہ کی۔

اب رابرٹ نے ایک پولیس افسر کی شہادت پیش کی جو کہ انیس اور بیس تاریخ کی درمیانی شب کو پیٹرول ڈیوٹی پر تھا۔ اس افسر نے ٹریلر پر لدی ہوئی لاؤ من لوبٹ اور پک اپ کو کلیکسیکو کے شمال کی طرف سرحد کے پاس دیکھا تھا۔ وہ انیس کی شام کو بھی پک اپ اور ٹریلر کو دیکھ چکا تھا۔ اور اس کا ارادہ تھا کہ صبح تک انتظار کرنے

کے بعد وہ ہاؤس بوٹ کے مکین کو جگا کر انتباہ کرے گا کہ پک اپ کو یوں سڑک پر پارک کرنا خلاف قانون ہے اور اسے وہاں سے ہٹا لے جائے۔

افسر نے متعدد بار ہاؤس بوٹ کے دروازے پر دستک دی اور کوئی جواب نہ پاکر ہینڈل گھمایا تو دروازہ کھل گیا۔ اس نے جھانک کر اندر دیکھا اور اسے فرش پر ایک لاش پڑی دکھائی دی۔

افسر کو یہ پتہ چلانے میں دیر نہ لگی کہ اس شخص کو گولی مار کر ہلاک کیا گیا ہے۔ وہ احتیاط سے پیچھے ہٹا اور اپنی انگلیاں بچاتے ہوئے دروازہ بند کر دیا تاکہ انگلیوں کے نشان ثبت نہ ہوں۔ پھر اس نے اپنے ہیڈ کوارٹر اور ال سنیٹرو کے شیرف کو بذریعہ ریڈیو مطلع کیا اور جلد ہی تحقیقاتی ٹیم اور شیرف کے ڈپٹی جائے واردات پر پہنچ گئے۔ پک اپ اور ہاؤس بوٹ کو کلیکسیکو کے ہیڈ کوارٹر پہنچا دیا گیا۔ جہاں سائنسی تحقیقات کی سہولتیں مہیا تھیں۔

وہاں شیرف کے دفتر سے انگلیوں کے نشانات کا ایک ماہر متعین کر دیا گیا۔ اور پھر جلد ہی لاس اینجلز پولیس کی ہومی سائڈ کا سارجنٹ فرینک سیلر تحقیقاتی ٹیم میں آ شامل ہوا۔

نیو بری نے اس گواہ پر بھی کوئی جرح نہ کی۔

اب شیرف کے دفتر کا فنگر پرنٹ ایکسپرٹ کٹہرے میں طلب کیا گیا۔ اس نے پاوڈر کے ذریعے پک اپ اور ہاؤس بوٹ کے اندر ماہر انگلیوں کے بہت سے نشانات دریافت کئے تھے۔ جن میں سے اکثر مسخ ہو چکے تھے۔

"کیا کہیں قابل شناخت نشان بھی ملا؟" رابرٹ نے سوال کیا۔

"ہاں،" گواہ نے جواب دیا۔ "ہاؤس بوٹ کے دروازے کی بائیں سمت ایک مسیح اور
چار قابل شناخت نشان ملے اور میں نے ان کی تصاویر اتار لیں۔"
"وہ تصاویر پیش کرو۔" ایلمرٹ نے مطالبہ کیا۔
گواہ نے تصاویر پیش کر دیں۔
"اچھا یہ بتا سکتے ہو کہ یہ قابل شناخت انگلیوں کے نشانات کس کے ہیں؟"
"ہاں" گواہ بولا۔ "یہ نشانات اس کیس کے ملزم ملٹن کارلنگ کیلہون کے ہیں۔"
اس انکشاف پر حاضرین میں حیرت انگیز سرگوشیاں ہونے لگیں اور نیوبری تیزی سے
آنکھیں جھپکانے لگا لیکن اس کے چہرے سے کوئی تاثر ظاہر نہ ہو رہا تھا۔
البتہ کیلہون کا چہرہ تیزی سے رنگ بدلنے لگا۔
اس مرتبہ نیوبری برائے نام جرح کے لیے اٹھا۔ "کیا یہ بتا سکتے ہو کہ یہ نشانات
کب ثبت ہوئے؟"
"نہیں جناب۔ بس اتنا کہہ سکتا ہوں کہ یہ نشانات میری طلبی سے پیشتر یعنی
بیس تاریخ کی صبح سے پہلے ہی ثبت ہوئے تھے۔"
نیوبری نے پوچھا کہ کیا اسے یقین واثق ہے کہ یہ نشانات ملزم کے ہی ہیں؟"
"پورا یقین ہے۔" گواہ نے جواب دیا۔ "میں نے ہر نشان کا گہرا جائزہ لیا ہے"
نیوبری نے جرح ختم کر دی۔
شیرف کے دفتر سے ایک میڈیکل ایگزامینر نے آکر شہادت دی کہ وہ کاڈیٹی
کاروتھر کے ساتھ کلیکسیکو گیا تھا اور لاش کو ہاؤس بوٹ کے فرش پر دراز دیکھا تھا پھر
لاش کو مردہ خانے لے جایا گیا اور وہاں پوسٹ مارٹم کے بعد معلوم ہوا کہ موت ۳۸ ۲

کی گولی سے واقع ہوئی جو سینے کو چیر کر دل کے پہلو کو چھیلتی ہوئی ریڑھ کی ہڈی میں دائیں سمت جا کر بیٹھ گئی تھی۔ گولی برآمد کر لی گئی۔ موت انیس تاریخ کی رات نو بجے اور بیس تاریخ کی صبح تین بجے کے درمیان واقع ہوئی۔

اس گواہ پر بھی نیو بری نے بے توجہی سے جرح کی مثلاً یہ کہ موت کے وقت کا تعین کیسے کیا گیا۔ گواہ نے جواب میں بتایا۔ کہ درجہ حرارت اور لاش کے اکڑنے کے پہلوؤں کو پیش نظر رکھا گیا۔ نیو بری نے پوچھا کہ معدے میں موجود غذائی اجزا کی کیا کیفیت تھی؟

"معدے میں موجود غذائی اجزا کسی طرح مدد نہ کر سکے۔ فزیشن نے جواب دیا۔ "آخری کھانا موت سے چند گھنٹے پہلے ہضم ہو گیا تھا۔"

اس مرحلے پر میں نے ایک پرچی نیو بری کو لکھ بھیجی جس کا مضمون یوں تھا "ہاؤس بوٹ کے اندرونی حالات پوچھو لاش دریافت ہونے کے وقت بتی روشن تھی؟ کیا کوئی گیس سٹو چل رہا تھا۔ جس سے ہاؤس بوٹ کے اندرونی درجہ حرارت میں اضافہ ہو جاتا؟ نیز یہ بھی پوچھو کہ کیا یہ حقیقت نہیں کہ بعض اوقات لاش جلد اکڑ جاتی ہے اور بعض اوقات دیر سے؟ خصوصاً اس وقت جب گرما گرم بحث تمحیص کے باعث دوران خون تیز ہو۔"

نیو بری نے پرچی پڑھ کر ردی کی ٹوکری میں پھینک دی اور گواہ کو فارغ کر دیا۔

اب استغاثہ کی طرف سے ریوالور کی خرید کی رسید کی مصدقہ نقل پیش کی گئی جس کے مطابق سمتھ اینڈ ولسن ریوالور نمبر ۱۳۳۴۷ مالوٹ کارلنگ کیا ہون نے خریدا تھا۔ اس کے سلنڈر میں پانچ گولیوں کی گنجائش تھی اور یہ تین سال قبل سائیڈ اسپولنگ

کمپنی نے مارچ کے مہینے میں خریدا گیا تھا۔"

ایک فوٹو سٹیٹ کاپی بھی پیش کی گئی جس پر مسٹر سی کیلھون کے دستخط اور پتہ درج تھا

رابرٹ بولا۔ "اب میں لاس اینجلس پولیس کے سارجنٹ فرینک سیلمز کو سٹینڈ پر طلب

کرتا ہوں۔" پھر فرینک سیلمز کے کوائف وغیرہ کے متعلق سوال کرنے کے بعد اس نے پوچھا

کلیکسیکو میں تمہاری آمد کی کیا وجہ ہے؟"

"کلیکسیکو کے چیف آف پولیس نے ہمارے محکمے سے مطالبہ کیا تھا کہ ایک معاملے

کے متعلق ضروری تکنیکی مدد دی جائے چونکہ۔"

"ایک منٹ" نعمیری نے مداخلت کی۔ "اگر یہ معاملہ موجودہ مقدمے سے متعلق

نہیں تو میں اس سوال کو غیر متعلق اور بے بنیاد قرار دیتے ہوئے اعتراض کرتا ہوں۔"

"معاملہ بالواسطہ متعلق ہے۔" رابرٹ بولا۔ "بہرحال میں یہ سوال واپس لیتا ہوں"

پھر وہ سیلمز سے مخاطب ہو کر بولا۔ "تو بیس تاریخ کی صبح کو تم کلیکسیکو میں تھے؟"

"ہاں جناب"

"صبح کس وقت؟"

"صبح ساڑھے پانچ بجے طیارے سے یہاں پہنچ گیا تھا۔"

"تو پھر تم نے کیا کیا؟" رابرٹ نے سوال کیا۔

"میں نے مقامی پولیس کو اپنی آمد کی رپورٹ کی اور پھر ناشتے کے لئے ڈی آنزا

ہوٹل چلا گیا۔"

"اور وہاں کیا واقعات پیش آئے؟"

"وہاں میں نے ایک پرائیویٹ جاسوس ڈونالڈ ٹلیم کو دیکھا جسے میں پہلے سے

جانتا ہوں، اس کے ساتھ ملزم ملٹن کارلنگ کیلہون بھی تھا۔"

"کیا اُن کے ساتھ تمہاری کوئی گفتگو ہوئی؟"

"ہاں۔ میں نے لیم سے پوچھا کہ وہ یہاں کیا کرتا پھر رہا ہے اس نے بتایا کہ وہ ایک کیس پر کام کر رہا ہے۔ اور اس کیس میں ملزم اس کا موکل ہے اتنے میں کلیکسیکو کا ایک پولیس افسر آگیا اور مجھے ایک طرف لے جاکر اس نے بتایا کہ شہر کے نواحات میں ایک قتل کا انکشاف ہوا ہے چنانچہ میں اس پولیس افسر کے ساتھ موقع واردات پر چلا گیا۔

"کیا تم نے وہاں آس پاس آلہ قتل ڈھونڈنے کی کوشش کی؟"

"ہاں لیکن اس وقت آلہ قتل نہیں ملا۔"

"کیا مطلب؟"

"میرا مطلب ہے کہ آلہ قتل بعد میں ڈونالڈ لیم کی وساطت دستیاب ہوا۔"

"ڈونالڈ لیم عدالت میں موجود ہے؟"

"ہاں۔ پہلی قطار میں بیٹھا ہے۔"

"رابرٹ نے جج کی طرف نگاہ کی۔"سردست اس گواہ کی شہادت عارضی طور پر ملتوی کر کے میں ڈونالڈ لیم کو کٹہرے میں طلب کرنے کی اجازت چاہتا ہوں"

"وہ کیوں؟" نیو بری نے پوچھا۔

"یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ آلہ قتل کیسے ملا۔"

نیو بری بولا۔ "میرے خیال میں یہ صحیح پروسیجر نہیں۔"

جج لوکس نے بے تابی سے سر ہلایا۔" فی الحال ہم اس کیس کو تکنیکی بنیادوں پر استوار نہیں کر رہے ہے۔ اس گواہ کو ملتوی کر کے ڈونالڈ لیم کو طلب کیا جاتا ہے۔"

میں اٹھ کر کٹہرے میں چلا گیا۔ جہاں مجھ سے حلف لینے کے بعد نام پتہ اور پیشہ پوچھا گیا۔ پھر رابرٹ نے بڑی احتیاط سے منتخب کردہ سوال پوچھا۔ "کیا تم جائے واردات پر گئے تھے؟"

"پتہ نہیں۔" میں نے جواب دیا۔

"کیا مطلب ہے تمہارا؟ پتہ نہیں۔"

"جب میں وہاں گیا تو وہاں کوئی لاش نہیں تھی اس لئے یقین سے نہیں کہہ سکتا کہ جائے واردات وہی تھی یا کوئی اور"

"لیکن تم اس جگہ گئے جہاں سے پک اپ اور ٹرملیہ ملے تھے؟"

"پتہ نہیں"

"خیر تو تم اس جگہ گئے جہاں کے متعلق تمہارا خیال تھا کہ یہ جائے واردات ہے؟"

"اعتراض کرتا ہوں،" نیوبری بولا۔ "گواہ کے خیال کو کوئی اہمیت حاصل نہیں۔"

"اچھا تو میں سوال واپس لیتا ہوں۔" رابرٹ نے قدرے جھینپ کر کہا اور پھر مجھ سے مخاطب ہوا۔ "مسٹر لیم۔ کمیکسیکو کے شمالی حصے کا یہ ڈائیگرام تمہیں دکھا رہا ہوں۔ کیا اسے سمجھ سکتے ہو؟"

"ہاں۔"

"گواہوں کے بیانات کے مطابق خاکے میں نشان زدہ جگہ پر ٹرملیہ پر لدی ہوئی ماؤس بوٹ سمیت پک اپ کھڑی تھی۔ کیا تم اس جگہ گئے تھے؟"

"ہاں میں گیا تھا۔" میں نے جواب دیا۔

"کب؟"

"وقت معلوم نہیں۔ بیس کی صبح کو گیا تھا۔"
"کیا تم قاتل کی تلاش میں تھے؟"
"نہیں۔ میں کسی ایسی شہادت کی تلاش میں تھا جو بھول چوک سے رہ گئی ہو۔"
"تو وہاں تم نے کیا کیا؟"
"ادھر ادھر دیکھتا بھالتا ہوا میں سڑک کے کنارے ایک کھلے مقام تک گیا۔"
"خالہ الف کی دستاویز پر اس مقام کی نشان دہی کر سکتے ہو؟"
میں نے نالے کے پر نالی کی نشان دہی کی "میں یہاں تک گیا تھا۔"
"کس چیز کی تلاش میں؟"
"کسی ایسی شہادت کی تلاش میں جو بھول چوک سے رہ گئی ہو۔"
"تم پہلے بھی یہ کہہ چکے ہو۔"
"تم پہلے بھی یہی سوال پوچھ چکے ہو" میرے اس جواب پر کئی لوگ مسکرائے بغیر نہ رہ سکے۔
"اور تمہارے خیال میں کونسی شہادت بھول چوک سے رہ گئی تھی؟"
"میں یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ کسی نے نالی پار کر کے الفا فا کے کھیت میں کبھی دیکھنے کی زحمت کی ہے یا نہیں۔"
"کیا تم نے نالی کے کیچڑ پر کسی کے قدموں کے نشانات دیکھے تھے؟"
"نہیں۔"
"تو تم نے محسوس کیا ہو گا کہ کسی نے نالی پار نہیں کی۔"
"ہاں۔"

"تو پھر تم نے کس وجہ سے نالی پار کی۔"

"اس وجہ سے کہ کسی اس نے نالی پار کرنے کی تکلیف گوارا نہ کی تھی۔"

"اگر قاتل نے نالی پار نہیں کی تھی تو تمہیں یہ گمان کیسے ہوا کہ نالی کی پرلی سمت تمہیں کوئی شہادت مل جائے گی؟"

"ضروری نہیں کہ میں بال بھینکنے والا ہوم پلیٹ تک جائے۔" میرے اس جواب پر حاضرین میں سے کسی کی واضح ہنسی کی آواز سنائی دی۔

رابرٹ نے تحکمانہ انداز سے کھنکھار کر گلا صاف کیا۔ "مسٹر ایم۔ مذاق اور ہنسی ٹھٹھوں کی ضرورت نہیں۔"

"یہ نہ تو مذاق تھا اور نہ ہی خوش گپ۔ میں نے ایک بدیہی حقیقت کی طرف اشارہ کیا ہے۔"

"بہر حال تم نے نالی عبور کرنے کا فیصلہ کیا؟"

"فیصلہ ہی نہیں بلکہ نالی عبور کی۔"

"کیسے؟"

"پاؤں پر چل کر۔"

"نہیں نہیں میرا یہ مطلب نہیں تھا میرا مطلب ہے تم نے جوتوں اور جرابوں کا کیا کیا؟"

"انہیں اتار کر ساتھ لے گیا تھا۔"

"اور وہاں تمہیں کیا ملا؟"

"جب ایک خاص مقام پر پہنچا تو کھیت میں دھات کی کوئی چمکتی ہوئی چیز دکھائی

دی۔ میں کچھ اور قریب گیا تو معلوم ہوا کہ یہ ریوالور ہے۔"

"تو پھر تم نے کیا کیا؟"

"میں نے ایک لڑکے کو جو کہ میرے پیچھے چلا آیا تھا، پولیس کو بلوانے کے لئے کہا"

"اس وقت تم نے پہلی مرتبہ گن دیکھی تھی؟"

"ہاں جناب"

"اچھا تو کوئی غلط فہمی نہ رہنا چاہیئے؟" رابرٹ بولا۔ "میں تمہیں ۳۸، بور کا ایک ریوالور دکھاتا ہوں جس کا نمبر ایک تین تین تین چار سات ہے اور جس کے سلنڈر میں پانچ گولیوں کی گنجائش ہے۔ اس گن کو دیکھو جسے میں عدالت عالیہ کی اجازت سے ریکارڈ کے لیے دستاویز قرار دیتا ہوں۔"

میں نے گن کی طرف دیکھا اور کہا۔ "یہ ویسی ہی گن دکھائی دیتی ہے۔ میں نے گن اٹھا کر نہیں دیکھی تھی بلکہ لڑکے کی وساطت پولیس کو یہ پیغام دیا تھا کہ فوراً وہاں پہنچ جائے۔ میں نے اس لڑکے سے کہا تھا کہ گھر جا کر والدین سے کہے فون کر کے پولیس کو بلوالیں۔"

"اگر اس لڑکے کو دوبارہ دیکھو تو پہچان سکو گے؟"

"ہاں جناب"

"لورینزو۔ پلیز سٹینڈ اپ"

یہ سنتے ہی سامعین میں سے دس سالہ لڑکا اٹھ کھڑا ہوا۔ یہ وہی لڑکا تھا

"کیا یہ وہی لڑکا ہے؟" رابرٹ نے پوچھا۔

"ہاں یہ وہی لڑکا ہے۔" میں نے جواب دیا۔

"اب بیٹھ جاؤ۔" رابرٹ نے لورینزو سے مخاطب ہو کر کہا اور پھر کڑی نگاہوں سے میری طرف دیکھ کر بولا۔ "مسٹر لیم۔ میں یہ فرض کرتا ہوں کہ لفٹنے پہ ظاہر کردہ مقام پہ جب تم گئے تو آلۂ قتل پہلے سے تمہارے پاس تھا۔"

"میرے پاس نہیں تھا۔"

"مزید یہ فرض کرتا ہوں کہ وہاں جا کر تم نے آلۂ قتل چھپانے کے لئے موزوں جگہ کی تلاش میں ادھر ادھر نگاہیں دوڑائیں اور جب یہ دیکھا کہ کسی نے کیچڑ بھری نالی کو پار نہیں کیا تو تم نے فیصلہ کیا کہ آلۂ قتل سے چھٹکارا پانے کے لئے الفافا کا کھیت موزوں ترین ہے"

"میں نے ایسا نہیں کیا۔"

"میرا مفروضہ ہے کہ تم الفافا کے کھیت کے پاس گئے اور گن وہاں پھینک دی پھر تمہارا ارادہ تھا کہ چپ چاپ واپس آجاؤ اور منہ بند رکھو لیکن اس لڑکے لورینزو گونزیلیز کے اچانک آجانے کی وجہ سے تم نے اپنا ارادہ تبدیل کر لیا۔ اس لڑکے کی تیز آنکھوں نے تاڑ لیا تھا کہ کوئی چیز چھپانے کی فکر میں ہو اور اس نے تم سے پوچھا بھی کہ یہ کیا چیز ہے یا اسی مفہوم کے الفاظ کہے۔"

"ایسا نہیں ہوا۔" میں نے کہا۔

"کیونکہ یہ لڑکا ایسی جگہ کھڑا تھا جہاں سے جلد ہی گن دریافت کر سکتا تھا۔ اور ان حالات میں ظاہر ہے کہ گن چھپانے کا تمہارا اقدام بے نقاب ہو جاتا۔ تم نے یہ بہانہ کیا کہ تم نے گن دریافت کی ہے اور لورینزو کو اس کے والدین کے پاس بھیج دیا تاکہ وہ پولیس کو طلب کر لیں۔"

"یہ سب کچھ سچ نہیں ہے۔"

"میں فرض کرتا ہوں کہ یہ سب کچھ تم نے اپنے موکل ملٹن کارلنگ کیلہون کے تحفظ کی خاطر کیا۔"

"یہ سب جھوٹ ہے۔"

"تو تم نے خوش قسمتی سے گن دریافت کی؟"

"ہاں۔"

"تم وہاں کیوں گئے تھے؟"

"میں وہاں مضافات کا جنرل سروے کر رہا تھا۔"

"اور جنرل سروے کی غرض سے تم جوتے اور جرابیں اتار کر گندی نالی کے پار گئے تاکہ الفافا کے کھیت تک پہنچ سکو جہاں کے متعلق تمہارے کا یاں ذہن نے قیاس کر لیا تھا کہ قاتل نے اس طرف جائے بغیر اور قدموں کے نشان چھوڑے بغیر دور سے گن پھینکی ہو گی؟"

"میں نواحات کا جائزہ لینے گیا تھا۔ اور نالی پار کر کے گن دریافت کی۔"

"اور تم نے اس سے پہلے زندگی بھر یہ گن نہیں دیکھی تھی؟"

"اوہ یور آنر" نیو بری بولا۔ "مجھے کافی دیر پہلے اعتراض کرنا تھا۔ لیکن میں اس خیال سے چپ رہا کہ شاید وکیل استغاثہ کے پیش نظر کوئی خاص مقصد ہو گا۔ مگر ایسا نہیں ہے چنانچہ میں اس بنا پر ان سب سوالات پر معترض ہوں کہ وکیل استغاثہ اپنے ہی گواہ کو جرح کا نشانہ بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔"

"اعتراض حق بجانب ہے" جج نے فیصلہ دیا۔

"اور اب میں یہ تحریک کرتا ہوں کہ اس گواہ کی شہادت کلی طور پر ریکارڈ سے

خارج کر دی جائے کیونکہ یہ وکیل استغاثہ کے اپنے گواہ پر جرح ہے۔"

"تحریک رد کی جاتی ہے۔" جج نے کہا۔

"سارجنٹ فرینک سیلرز کی دوبارہ سٹینڈ پر دوبارہ طلبی سے پہلے اس گواہ پر جرح کرنا چاہتے ہو؟" رابرٹ نے نیو بری سے پوچھا۔

"ہرگز نہیں۔" نیو بری بولا۔ "مجھے اس گواہ سے کچھ نہیں پوچھنا۔ یہ وہ شخص ہے جو جائے واردات پر جا کر ان باتوں کی تحقیقات کرتا ہے جن کی تحقیقات ضلع کے شیرف یا کلیکسیکو کی پولیس کو لازم تھی اور اب اس عظیم ایکسپرٹ کے متعلق کیا کہا جائے۔ جسے لاس اینجلز سے امپورٹ کیا گیا ہے۔" یہ کہہ کر وہ طنزیہ تعظیمی انداز میں سارجنٹ سیلرز کی سمت جھکا۔

سارجنٹ سیلرز مشتعل ہو کر کرسی سے اٹھنے کو ہوا مگر پھر کچھ سوچ کر بیٹھ گیا۔

"لسانی بحث تمحیص کی کوئی ضرورت نہیں۔" جج کوک بولا۔ "سارجنٹ سیلرز کو دوبارہ سٹینڈ پر طلب کیا جاتا ہے۔"

"اب جبکہ آلہ قتل کی دریافت کی وضاحت ہو چکی ہے۔" رابرٹ بولا۔ "کیا تم ان واقعات کو ظاہر کر سکتے ہو جو تمہارے ذاتی علم میں ہیں؟"

"میں کلیکسیکو پولیس سٹیشن پر چیف سے باتیں کر رہا تھا۔" سیلرز بولا۔ "کہ ایک فون کال آئی اور مجھے چیف نے ہدایت کی کہ ــ"

"ایک منٹ۔ ایک منٹ۔" نیو بری نے اس کی بات کاٹی۔ "میں اعتراض کرتا ہوں کیونکہ چیف آف پولیس کے ساتھ تمہاری گفتگو ملزم کی عدم موجودگی کی وجہ سے محض سنی سنائی بات ہے اور اس وجہ سے غیر متعلق، ناقابل وثوق اور ناپائیدار ہے۔"

"اعتراض کو سچا قرار دیا جاتا ہے۔" جج پوک نے کہا۔

"یہ بتاؤ کہ اس گفتگو کے بعد تم نے کیا کیا؟" رابرٹ نے سیلمز سے کہا۔

"میں نے ایک پولیس افسر سے کہا کہ مجھے جائے واردات پر لے چلے۔ ہم وہاں پہنچے تو یہ جوان لڑکا لورینزو ہمارا منتظر تھا۔ اس کی رہنمائی میں ہم اس جگہ گئے جہاں ڈونالڈ نیم کھڑا گن کی نگرانی کر رہا تھا۔ یہ وہی گن ہے جسے دستاویزی ثبوت قرار دے کر مقدمے میں شہادت کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ اپنی انگلیوں کے نشان بچانے کی غرض سے میں نے گن کی نال میں قلم پھنسا کر اسے اٹھایا اور اسی حالت میں اسے اٹھائے پولیس ہیڈ کوارٹر پہنچایا تاکہ انگلیوں کے نشانات کا ماہر اس پر ثبت نشانات کا کھوج لگا سکے۔ ماہر نے میری موجودگی میں کارروائی کی مگر گن پر چند ناقابل شناخت اور مسخ نشانات کے سوا کوئی نشان نہیں ملا۔"

"بعد میں ہتھیار پر کیا کارروائی کی گئی؟" رابرٹ نے سوال کیا۔

"میں اسے شیرف کے دفتر لے گیا جہاں ایک بیلسٹک ایکسپرٹ اور میں نے اس گن سے ٹسٹ بلٹ فائر کی اور تجزیاتی مائیکروسکوپ کے ذریعے اس گولی کا مہلک گولی سے موازنہ کیا۔"

"تو کیا معلوم ہوا؟"

"معلوم ہوا کہ یہ گولی مہلک گولی سے بالکل مشابہ تھی۔"

"مجھے اس گواہ سے اور کچھ نہیں پوچھنا۔" رابرٹ نے جرح ختم کر دی۔ "وکیل صفائی جرح کر سکتا ہے۔"

رک دو لمحوں تک سوچنے کے بعد منڈیری بولا۔ "فی الحال اس گواہ سے کچھ نہیں پوچھنا چاہتا۔"

اب رابرٹ نے لورینزو کو طلب کیا اور کٹہرے میں آتے ہوئے لورینزو ہیانک

خوفزدہ نظر آنے لگا۔

"تمہاری عمر کیا ہے جوان؟" جج نے پوچھا۔

"دس سال۔ گیارہویں میں ہوں۔"

"حلف کی نوعیت جانتے ہو؟"

"ہاں جناب"

"حلف کیا ہوتا ہے؟"

"حلف کا مطلب ہوتا ہے سچ کہا جائے۔"

"اور اگر سچ نہ کہا جائے تو کیا ہوتا ہے؟"

"سزا ملتی ہے۔"

"اور تم سزا سے ڈر رہے ہو؟"

"سزا سے ہر ایک ڈرتا ہے۔"

"حلف اٹھواؤ" جج نے کلرک سے کہا۔

کلرک نے لورنیزو سے حلف لیا۔

ایبرٹ نے کارروائی کا آغاز کیا۔ "تم اس گواہ ڈونالڈ ایم کو جانتے ہو جو تھوڑی دیر پہلے گواہی دے چکا ہے؟"

"ہاں جناب"

"تم نے جب اسے پہلی مرتبہ دیکھا تو وہ کیا کر رہا تھا؟"

"وہ الفافا کے کیبن کے پاس گھوم رہا تھا۔"

"اور پھر تم نے اسے کیا کرتے دیکھا؟"

"میں نے دیکھا کہ اس جاسوس نے کوئی چیز دیکھی ہے۔"

"ایک منٹ۔ ایک منٹ۔" نیو بیری نے مداخلت کی "گواہ کا جواب جھوٹا ہے اور مجھے اعتراض ہے۔"

جج پیک نے دلچسپی سے دیکھتے ہوئے آگے کو جھک کر کہا۔ "عدالت خود سوال کرنا چاہتی ہے جوان۔ کیا اس جاسوس ڈونالڈ لیم کے انداز و اطوار سے کوئی ایسی بات ظاہر ہوئی تھی جس سے تمہیں پتہ چلا کہ اس نے کوئی چیز دیکھی ہے۔"

"ہاں جناب"

"وہ بات کیا تھی؟"

"وہ ادھر ادھر دیکھتا بھالتا پھر رہا تھا۔ اور میں اسے واچ کر رہا تھا پہلے وہ ایک طرف گیا اور پھر دوسری طرف۔ اس طرف سے واپسی پر وہ ایک جگہ رک کر الفالفا کے کھیت میں غور سے دیکھنے لگا۔ پھر وہ مڑا اور نالی کی طرف بڑھا۔

"اور تم نے کیا کیا؟"

"جیسے ہی میں نے دیکھا کہ اس نے کوئی چیز دیکھی ہے۔ میں نے نالی پار کی اور اس کے پاس پہنچ گیا۔"

"پھر کیا ہوا؟" جج نے سوال کیا۔

"جب اس شخص نے دیکھا کہ میں جان گیا ہوں کہ اس نے کوئی چیز پالی ہے تو اس نے مجھے والڈرنیڈ کے پاس جانے اور پولیس بلوانے کو کہا۔"

نیو بیری اس جواب پر اعتراض کرنے کو اٹھا مگر جج کے ہاتھ کے اشارے پر پھر بیٹھ گیا اور جج نے بیریسٹر سے پوچھا۔ "کیا مسٹر لیم نے کوئی ایسی بات کی جو معمول کے خلاف تھی؟"

"وہ نالی کی طرف بڑھ رہا تھا اور دو تین قدم اٹھانے کے بعد جونہی اس نے مجھے اپنی طرف بھاگتے دیکھا تو یہ اچانک رک گیا۔"

"تو تم نے کیا کیا؟"

"میں نے اس سے پوچھا۔ "کیا پایا ہے مسٹر؟" تو اس نے کوئی مناسب جواب نہ دیا اور کچھ دیر سوچنے کے بعد کہا کہ گھر جاؤں اور والدین سے پولیس کو فون کراؤں۔ میں نے اس سے پھر پوچھا۔ کہ کیا ملا ہے تو اس نے پھر بھی کچھ نہ بتایا۔ میں نے ادھر ادھر دیکھا اور گن نظر آ گئی۔"

"جہاں تم کھڑے تھے، کیا گن وہاں سے صاف نظر آ رہی تھی؟" جج نے پوچھا۔

"نہیں صاف تو نظر نہ آ رہی تھی مگر اس کے بتائے بغیر ہی میں دیکھ لیتا۔ سورج کی کرنوں میں اس کی دھات چمک رہی تھی اور ادھر ادھر نظر ڈالنے کے بعد دکھائی دے سکتی تھی"

"میرا خیال ہے اتنی شہادت کافی ہے۔" جج لوک نے کہا۔ "کیا طرفین میں سے کوئی فاضل وکیل کچھ پوچھنا چاہتا ہے۔"

"اس جوان نے حسب توقع مناسب گواہی دی ہے۔" رابرٹ نے کہا۔

"وکیل صفائی جرح کرنا چاہتا ہے؟" جج نے نیو بری سے پوچھا۔

"نہیں۔" نیو بری نے سر ہلایا۔ "تاہم میں بدیں وجہ اس ساری شہادت کو عدالت کی کاروائی سے خارج کرنے کی تحریک کرتا ہوں کہ یہ لڑکا کم سنی کے باعث حلف کو سمجھنے سے قاصر ہے۔"

"تحریک مسترد کی جاتی ہے۔" جج نے کہا۔ "عدالت اس نوجوان کی شہادت سے مطمئن ہے۔ اگرچہ ابھی تک یہ واضح نہیں ہوا کہ اس شہادت سے کیا ثابت کیا جانا مقصود ہے۔

تاہم مسٹر پراسیکیوٹر تمہارا مفروضہ یہ تھا کہ آلہ قتل ڈونالڈ لیم کے قبضے میں تھا۔ اور اس نے آلہ قتل لے جا کر الفافا کے کھیت میں پھینک دیا۔"

"ہاں حضور والا۔" رابرٹ نے تسلیم کیا۔

"اچھا تو کارروائی جاری رہے۔" جج نے پرخیال انداز سے مجھ پر نظر ڈال کر کہا۔

رابرٹ نے سمتھ نامی ایک شخص کو طلب کیا جو گیند کا کھلاڑی تھا۔ اس نے شہادت دیتے ہوئے بتایا کہ سارجنٹ سلیمز اسے جائے واردات پر لے گیا تھا۔ اور اسے دنتا ونیرب کی ہو بہو نقل ایک ریوالور سے کر الفافا کے کھیت میں ہر ممکن دوری تک پھینکنے کو کہا تھا۔ اس نے متعدد بار گن پھینکی مگر کوشش کے باوجود وہاں تک پھینکنے میں کامیاب نہ ہو سکا۔ جس جگہ آلہ قتل پڑا ہوا پایا گیا۔

"جرح کے طور پر کوئی سوال؟" رابرٹ نے پوچھا۔

نیوبری نے منفی انداز سے سر ہلا دیا۔

"ایک منٹ حضور والا۔" میں اٹھ کر بولا۔ "چونکہ میری ذات ملوث نظر آتی ہے اس لیے گواہ سے ایک سوال پوچھنے کی اجازت چاہتا ہوں اور وہ سوال یہ ہے کہ اس گواہ نے گن کو جائے واردات پر کھڑے ہو کر پھینکنے کی کوشش کی تھی یا کچھ آگے نالی کے کنارے جا کر ہر ممکن دوری تک گن پھینکنے کی کوشش کی۔ شہادت سے کچھ ظاہر نہیں ہوتا کہ۔۔۔"

"ایک منٹ مسٹر لیم۔" جج لوک بولا۔ "تم ضابطے کے خلاف جا رہے ہو۔ بے شک تمہارا سوال قابل ستائش ہے لیکن وکیل صفائی ہی یہ سوال پوچھنے کا مجاز ہے تاہم اس عدالت کا قطعی نظریہ ہے کہ خاکے پر جائے واردات اور اس مقام کو ظاہر کیا گیا ہے جہاں گن پائی گئی۔ ظاہر ہے کہ آڑا ترچھا پھینکنے کی نسبت نالی کے کنارے جا کر گن کو

پھینکنے سے چند فٹ کا فاصلہ سچا پایا جا سکتا ہے۔ یہ تو ریاضی کی سادہ اور واضح حقیقت ہے۔"

"ایک منٹ حضور والا" رابرٹ بولا۔ "اگر قاتل جلد از جلد گن سے چھٹکارا پانے کا خواہاں تھا تو ظاہر ہے کہ وہ ٹریلر سے بھاگ کر نالی کے کنارے پہنچا ہوگا اور آگے کیچڑ آلود دشوار راستہ پاکر وہیں سے گن کو ہر ممکن دوری پر پھینکنے کی کوشش کی ہوگی۔"

"ہوں" جج نے سوچتے ہوئے کہا۔ "اگلا گواہ طلب کیا جائے۔"

"میں میبل ڈلن کو طلب کرتا ہوں" رابرٹ بولا۔

میبل ڈلن چالیس کے پیٹے میں تھی۔ ہموار سینہ، جھکے ہوئے کندھے مگر اس کی آنکھیں الرٹ تھیں اور وہ تیز بولنے کی عادی تھی۔ اس نے اپنا پیشہ ٹائپسٹ بتایا اور ۸۹۵ ملیجر سٹریٹ اس اپارٹمنٹ کا پتہ دیا۔

"تم کس کا کام کرتی ہو؟" رابرٹ نے سوال کیا۔

"میں فری لانس ٹائپسٹ ہوں اور مسودے ٹائپ کرنے کے ساتھ ساتھ تھوڑا بہت ایڈیٹنگ کا کام بھی کرتی ہوں۔"

"کیا تم نانسی ہیور کو جانتی ہو؟"

"ہاں ہاں بالکل واقف ہوں اس سے۔"

"مس ہیور کہاں رہتی ہے؟"

"۸۳ ملیجر سٹریٹ پر اپارٹمنٹ نمبر ۶۲ - ب میں"

"کیا پچھلے ہفتے مس ہیور سے تمہاری کوئی ملاقات ہوئی تھی؟"

"ہاں جناب"

"کب؟"

"یہ ملاقات...... ہاں یاد آیا پندرہ کو ہوئی تھی۔"

"کہاں؟"

"نانسی کے اپارٹمنٹ میں۔"

"کیا تم نانسی کا کام بھی کرتی ہو؟"

"نہیں جناب۔ وہ اپنا کام خود ٹائپ کرتی ہے۔ البتہ وہ میری بڑی اچھی سہیلی ہے۔ اور کبھی کبھی میرے لئے کام بھی لے آتی ہے۔"

"کیا اس ملاقات میں نانسی نے تمہیں کوئی گن دکھائی تھی؟"

"ہاں جناب"

"میں تمہیں دستاویز بسنے موسوم ایک گن دکھاتا ہوں۔ کیا یہ گن اس گن جیسی ہے جو نانسی نے اس ملاقات میں تمہیں دکھائی تھی؟"

گواہ نے پیش کردہ گن کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔ "ہاں جناب۔ یہ بالکل وہی گن لگتی ہے۔"

"اور نانسی نے کیا کہا تھا؟"

"اس نے بتایا تھا کہ اس نے کسی ادیب دوست کو منشیات کی سمگلنگ کے متعلق مواد فراہم کیا ہے اور وہ ایک مضمون لکھ رہا ہے۔ نیز اس نے یہ بھی کہا تھا کہ اس کے ایک دوست کیلہون نے گن ــــ"

"ایک منٹ" نیویری تیزی سے اٹھ کر گونجتی ہوئی آواز میں بولا۔ "یہ غیر واجب غیر متعلق اور محض سنی سنائی بات ہے اور وکیل صفائی اچھی طرح جانتا ہے کہ مقدمے سے کوئی تعلق نہیں رکھتی۔ ہاں اگر یہ ثابت کر دیا جائے کہ ملزم وہاں موجود تھا یا

گواہ نے ملزم کے منہ سے کوئی الفاظ سنے تھے تو اور بات ہے مگر گن کے متعلق نالشی کی ظاہر کردہ باتیں قطعی غیر متعلق ہیں۔"

"میرا خیال ہے اعتراض جائز ہے۔" جج بولا۔

"میں کچھ کہہ سکتا ہوں؟" رابرٹ نے کہا۔

"ہاں۔ مگر یہ بات چیت مجھے محض سنی سنائی محسوس ہوتی ہے۔" جج نے کہا۔

"بجا ارشاد ہوا حضور والا" رابرٹ بولا۔ "مگر سوال آلہ قتل کا ہے۔ یہ آلہ قتل ملزم کے بے حد قریبی دوست سے برآمد ہوا ہے اور۔"

"حضور والا۔" نیو بری چمک کر بولا۔ "یہ بیان جھوٹ ہے اور بد اخلاقی کے مترادف میں اسے ریکارڈ سے خارج کرنے کے لئے تحریک کرتا ہوں۔"

"مسٹر پراسیکیوٹر" جج لوپک نے رابرٹ سے مخاطب ہو کر کہا۔ "عدالت میں رواں مقدمے کے حقائق تک محدود رہنے کی کوشش کرو۔"

"حضور والا۔ ہمیں توقع ہے کہ ہم دوستی ثابت کر سکیں گے۔ مزید یہ ثابت کرنے کی امید ہے کہ یہ گن۔"

"مگر محض سنی سنائی باتوں سے تم یہ ثابت نہیں کر سکتے۔" جج لوپک نے سر ہلا کر کہا۔

"بہت بہتر" رابرٹ بولا۔ "ہم اسے ایک اور طریقے سے ثابت کریں گے۔ سر دست اس گواہ کی شہادت ملتوی کر کے میں مسز جارج ہانکٹ کو سٹینڈ پر طلب کرتا ہوں؛

مسز ہانکٹ مربع کندھوں اور بڑے جبڑے والی ایک شفیق سی خاتون تھی۔ وہ ہروں پر ڈولتی ہوئی کشتی کی طرح سٹینڈ پر آئی اور پوچھنے پر بتایا کہ وہ مسز جارج ہانکٹ ہے اور کلیکسیکو میں میپل لیف موٹل کی منتظمہ ہے۔

"کیا اس مہینے کی بیس تاریخ کی صبح کو نانسی ہیور نام کی کوئی عورت تمہارے موٹل میں آکر قیام پذیر ہوئی تھی؟" رابرٹ نے سوال کیا۔

"ہاں جناب"

"کس نام سے؟"

"نانسی ہیور کے نام سے لیکن پہلے اس نے رجسٹر میں نانسی آرمسٹرانگ نام درج کرانا چاہا تھا۔"

"تو کس وجہ سے وہ ایسا نہ کر سکی؟"

"بات یہ ہے کہ جب کوئی تنہا عورت قیام کی غرض سے موٹل میں آتی ہے تو میں اس کے متعلق کوائف معلوم کرنے کی کوشش کرتی ہوں۔ چنانچہ میں نے اس سے ڈرائیونگ لائسنس مانگا اور ڈرائیونگ لائسنس دیتے ہوئے وہ کہنے لگی کہ وہ ایک طرح سے چھپنے کی کوشش کر رہی ہے اور نہیں چاہتی کہ کسی کو اس کے موٹل میں قیام کا پتہ چلے۔ میں نے اسے تسلی دی کہ کسی کو پتہ نہیں چلے گا۔ چنانچہ وہ نانسی ہیور نام لکھوانے پر ہی آمادہ ہو گئی۔"

"اور وہ موٹل میں ٹھہر گئی؟"

"ہاں جناب"

"کب تک؟"

"مجھے یہ پتہ نہیں کہ درحقیقت وہ کب موٹل سے رخصت ہوئی۔ کرایہ بیس تک پیشگی ادا کر دیا گیا تھا۔ جب بیس کی صبح کو چیک کرنے گئی تو چابی دروازے کے باہر تالے میں لٹک رہی تھی اور وہ جا چکی تھی۔ اس کا سامان اور دوسری چیزیں بھی غائب تھیں؛

"شکریہ" یہ کہہ کر رابرٹ نے سوال جواب کا سلسلہ ختم کر دیا۔

"کچھ پوچھنا ہے۔" جج پوک نے نیو بری سے سوال کیا۔

نیو بری الجھن کے عالم میں بولا۔ "نہیں"

"اب میں مسٹر ہربرٹ سی نیوٹن کو طلب کرتا ہوں۔" رابرٹ نے کہا۔

ادھیڑ عمر ہربرٹ نیوٹن منحنی سا دبلا پتلا شخص تھا جس کے انداز و اطوار سے عجلت اور بدحواسی ٹپکتی تھی اس نے تحریر کروا اپنا نام، پتہ اور پیشہ بتایا اور پھر متوقع نگاہوں سے رابرٹ کی طرف دیکھنے لگا۔ رابرٹ نے پوچھا۔ "انیس کی شام اور بیس کی صبح کو تم کہاں تھے؟"

"کلیکسیکو کے میپل لیف ہوٹل میں مقیم تھا۔"

"کیا رات کو کسی وقت تم بیدار ہوئے اور کھڑکی سے جھانک کر دیکھا تھا؟"

"ہاں جناب"

"تم کس یونٹ میں قیام پذیر تھے؟"

"یونٹ ۱۱ میں جو سڑک کے ساتھ اور یونٹ ۱۲ کے مقابل واقع ہے۔"

"کیا رات کو کوئی واقعہ ہوا؟"

"صبح دو یا تین بجے کا ذکر ہے کہ میں نے یونٹ ۱۲ میں کچھ آوازیں سنیں۔ یونٹ ۱۲ کی بتی جل رہی تھی اور اس کی روشنی میری خوابگاہ میں پڑ رہی تھی۔ آواز اور روشنی کی وجہ سے میں بیدار ہو گیا اور دیر تک جاگتا رہا۔ اسی باعث طبیعت سخت بدمزہ ہو کر رہ گئی۔"

"پھر کیا ہوا؟"

"کچھ دیر بعد لب اٹھا۔ ایک شخص اور ایک عورت کی بحث و تمحیص کی آوازیں سنائی

دے رہی تھیں۔ اٹھتے وقت میں نے مرد کو کہتے سنا۔ " تمہیں خطرہ ہے اور یہاں سے فوراً چل دینا چاہیئے۔ میرے ساتھ چلو۔ تمہیں ایسی جگہ لے چلتا ہوں جہاں اپنے ادیب دوست اور خطرے سے دوچار ہونے کا امکان نہیں ہوگا۔"

"اور کوئی بات؟"

"ہاں۔ اس نے کہا۔ "سامان پیک کرلو۔ اور باہر کار میں مجھ سے ملو۔ گن کو میں ساتھ لے جاتا ہوں۔ میکسیکو میں تم اسے پاس نہیں رکھ سکتیں۔"

"کچھ اور بھی کہا تھا اس نے؟"

"ہاں اس نے کہا تھا۔" اس معاملے میں ٹانگ اڑانا تمہاری حماقت تھی۔ اب معاملہ مجھ پر چھوڑ دو۔ میں سنبھال لوں گا۔ مگر تمہیں اب اس احمق ادیب دوست کے ساتھ کوئی مطلب نہ رکھنا چاہیئے۔"

"پھر کیا ہوا؟"

"پھر دروازہ کھول کر وہ شخص باہر آیا۔"

"کیا تم نے اسے اچھی طرح دیکھا تھا؟"

"ہاں یقیناً۔ لیونٹ کی روشنی میں اس کا چہرہ صاف دکھائی دے رہا تھا۔"

"کیا تم اس شخص کو کمرہ عدالت میں دیکھ سکتے ہو؟"

"ہاں۔ وہ شخص ملزم ہے۔"

"تم نے اسی شخص کو باہر آتے دیکھا تھا؟"

"ہاں یہی وہ شخص تھا۔"

"اور یہی وہ شخص تھا جس نے کہا تھا کہ گن کو میں ساتھ لے جاتا ہوں؟"

"ہاں اسی شخص نے کہا تھا۔"

"پھر کیا ہوا؟"

"پھر یونٹ کا دروازہ بند ہو گیا۔ اور بتی بجھ گئی۔ پھر ایک عورت دروازہ کھول کر باہر آئی جسے اندھیرے کی وجہ سے اچھی طرح نہ دیکھ سکا۔ اس نے ایک بیگ اور سوٹ کیس دہلیز پر رکھا۔ اتنے میں یہ شخص آیا اور بیگ اور سوٹ کیس لے جا کر سڑک کنارے کھڑی کار میں رکھ دیا پھر دونوں کار میں بیٹھ کر چلے گئے۔"

"جرح کرو گے؟" جج نے نیو بری سے پوچھا۔

"ایک دو سوال پوچھوں گا۔" نیو بری بولا۔ "مسٹر نیوٹن۔ کیا تم ان دونوں کی بات چیت کا صحیح وقت بتا سکتے ہو؟"

"نہیں،" نیوٹن بولا۔ "میں سو کر اٹھا تھا اور طبیعت بد مزہ ہو رہی تھی۔ درحقیقت میں بعد میں بھی ایک گھنٹہ تک نہ سو سکا۔ اتنا جانتا ہوں کہ تین بجے کے قریب بفرین کی دو گولیاں کھا کر سو سکا۔"

"تمہیں اس میں کوئی شبہ تو نہیں کہ جس شخص کو تم نے باہر آتے دیکھا۔ وہ ملزم ملٹن کارلنگ کیلہون ہی تھا؟"

"نہیں مجھے کوئی شبہ نہیں۔"

"چشمہ لگاتے ہو؟"

"صرف پڑھتے وقت چشمہ لگاتا ہوں مگر فاصلے سے عینک کے بغیر اچھی طرح دیکھ سکتا ہوں۔"

"بس شکریہ" نیو بری نے جرح ختم کر دی۔

رابرٹ بولا۔ "عدالت عالیہ کی اجازت سے یہ کہنا چاہوں گا کہ اس کے سامنے ہی کیس تکمیل کو پہنچ گیا ہے۔ میں درخواست کروں گا کہ ملزم کو قتل عمد کے الزام میں سپیریر کورٹ میں پیش کر دیا جائے۔"

میں نے نیوبری سے کہا۔ "کیس جاری رہنے کی درخواست کرو۔"

نیوبری نے سر ہلایا۔ "نہیں۔ کوئی فائدہ نہیں۔ ابتدائی سماعت میں میں کبھی دفاع نہیں کرتا۔ اس سے اپنے ہاتھ ظاہر ہو جاتے ہیں اور ــــ"

میں نے سرگوشی کرتے ہوئے قطع کلامی کی۔ "حالات و شواہد کے سوا وہ کوئی بات ثابت نہیں کر سکے اور ــــ"

"احمقانہ باتیں نہ کرو۔" نیوبری نے میری بات کاٹی۔ "ہاؤس بوٹ پر انگلیوں کے نشانات ثابت کئے جا چکے ہیں۔ ہتھیار گن کی ملکیت ثابت کی جا چکی ہے۔ میپل لیف موٹل میں رات دو بجے جا کر گن کا لانا ثابت کیا جا چکا ہے۔ نیز یہ کہ وہ ابھی محبوبہ کو بچانے کی خاطر معاملہ سنبھال رہا ہے اور سمگلر کو قتل کر کے اس نے معاملہ سنبھال لیا۔"

"کیا ہوں اس قسم کا شخص نہیں۔" میں بولا۔ "خدا کے لئے کیس جاری رکھو۔"

جج پوک نے اچانک پوچھا۔ "وکیل صفائی کو کچھ کہنا ہے؟"

نیوبری بے دلی سے بولا۔ "ہم دسمبر کے متعلق کچھ کاروائی رہ گئی ہے اس لئے آدھ گھنٹے تک سماعت کے التوا کی درخواست کرتا ہوں۔"

جج پوک نے اپنی گھڑی پر نظر ڈالی۔ "سماعت پندرہ منٹ کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔ اس دوران وکیل دفاع بہ آسانی اپنے موکل سے مشورہ کر سکتا ہے۔" یہ کہہ کر وہ اٹھا اور چیمبر میں چلا گیا۔

میں نے ہنوبری اور کیلہون کا بازو تھاما اور انہیں الگ تھلگ گوشے میں لے گیا
جہاں کیلہون مسلسل ڈپٹی شیرف کی نظروں کی زد میں رہا۔

"تم نے مجھ سے جھوٹ بولا" ہنوبری نے شکایتی انداز میں کیلہون سے کہا۔

"ہاں ایک غیر اہم معاملے میں میں نے ایسا ضرور کیا ہے۔" کیلہون بولا۔ "میں ہر قیمت پر
نانسی کو بچانا چاہتا ہوں۔ میں واقعی موٹل گیا تھا۔ درحقیقت گن واپس لینا چاہتا تھا
کیونکہ وہاں مزید رک کر نانسی کا تحفظ بیکار تھا۔ لیکن نانسی نے بتایا کہ گن اس کے
پاس نہیں اور اس نے گن اپنے ادیب دوست کو برن ہیل کو دے رکھی ہے۔"

"اور اس بات پر تم مشتعل ہو گئے؟" میں نے پوچھا۔

"ہاں مجھے بڑا غصہ آیا کیونکہ میں نے تو گن اسے اپنی حفاظت کے لئے دی تھی۔"

"تو پھر تم نے کیا کیا؟"

"میں اسے ٹیکسی کار لی کے دوسرا ہوٹل میں لے گیا اور وہاں کمرہ لے دیا۔ کمرے کا
کرایہ ادا کرنے کے بعد میں نے سرحد پار کی اور ڈی آنزا ہوٹل میں قیام کیا۔"

میں نے سر ہلا کر کہا۔ "نہیں ایسا نہیں ہوا تم گاڑی میں اس مقام پر گئے جہاں
پک اپ کھڑی تھی۔ یہ بتاؤ کہ ماڈس بوٹ میں تمہارے جانے کی کیا وجہ تھی؟"

"میں ماڈس بوٹ کے اندر نہیں گیا تھا۔"

"اچھا تو کیا ہوا تھا؟"

"میں نے تم لوگوں کو اندھیرے میں رکھا۔" کیلہون کسی قدر ندامت سے بولا۔
"مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا لیکن میں اپنے بچاؤ کی کوشش کر رہا تھا۔"

"وقت کم ہے۔" میں بولا۔ "جو کہنا ہے جلدی سے کہہ دو۔"

"کلیکسیکو پہنچ کر مجھے کار کی ہیڈ لائیٹوں میں ٹریلر پر لدی ہوئی ہاؤس بوٹ اور یک آپ دکھائی دی۔ پھر ایک شخص ہاؤس بوٹ کے دروازے سے اچھل کر باہر آتا ہوا نظر آیا۔ تیزی کی وجہ سے وہ نیچے گرا اور پھر اٹھ کر نالی کی طرف بھاگ گیا۔ چند فٹ دور جا کر وہ میری کار کی ہیڈ لائیٹوں کی زد سے باہر ہو گیا۔"

"تو پھر تم نے کیا کیا؟"

"رات کے دو بجے کا عمل تھا۔ میں کار سے اتر کر ہاؤس بوٹ کی طرف گیا اور پکار کر پوچھا "سب ٹھیک ہے؟" مگر کوئی جواب نہ ملا۔ میں مٹھیوں سے دروازہ بجایا مگر پھر بھی جواب سے محروم رہا۔ پھر دروازہ کھولنے کی کوشش کی۔ غالباً اسی وقت میرا بایاں ہاتھ ہاؤس بوٹ کے دروازے پر پڑا اور میری انگلیوں نے نشان ثبت ہو گئے۔ پھر خیال آیا کہ آخر مجھے ٹانگ اڑانے کی کیا ضرورت ہے۔ چنانچہ میں نے دوبارہ بلند آواز سے کہا "سب ٹھیک ہے؟" اس مرتبہ بھی کوئی جواب نہ ملا۔ تو میں کار میں بیٹھ کر کلیکسیکو چلا گیا۔ وہاں میں فوراً میپل لیف موٹل پہنچا اور نانسی سے ملا۔ وہیں اس شخص نے نانسی کے ساتھ میری گفتگو سنی ہو گی۔ بعد ازاں میں نانسی کو لے کر سرحد پار گیا۔ میرے خیال میں یہ جگہ اس کے لئے محفوظ ترین تھی اور یہاں اس کے ادیب دوست کے بھٹکنے کا بھی خدشہ نہ تھا۔"

"گن کا کیا بنا؟"

"میں نے اسے کہا ضرور تھا کہ گن واپس دے دے کیونکہ مجھے معلوم تھا کہ اگر وہ گن کو سرحد پار میکسیکو لے گئی تو کئی طرح کی الجھنیں پیدا ہو سکتی ہیں۔ تب نانسی نے بتایا کہ گن اس کے پاس نہیں اور وہ گن ہیل کو دے چکی ہے مجھے اعتراف ہے کہ مجھے یہ سن کر غصہ آگیا کیونکہ میں نے گن اسے اپنی حفاظت کے لئے دی تھی نہ کہ اس لئے کہ وہ اپنے

ایسے دشمن دوستوں کو دیتی پھرے؟

میں نیوبری کی طرف مڑا۔ "سنو۔ اب تمہیں کسی ہیرو کا سا ڈرامائی اقدام کرنا ہو گا۔"

"کیا مطلب؟"

"اگر تم نے سستی دکھائی تو وہ کیلہون کو باندھ کر مقدمے کے لئے پیش کر دیں گے"

"وہ بہر صورت اسے مقدمے کے لئے پیش کریں گے اور فی الحال میں کوئی اعتراض نہیں کر سکتا۔ بعد میں واقعاتی شہادتوں کا سہارا لینے کی کوشش کروں گا۔ وہ یہ ثابت کریں گے کہ مہلک گن کیلہون کی ہے۔ اور اس کی انگلیوں کے نشانات ہاؤس بوٹ کے دروازے پر ملے ہیں لیکن وہ یہ ثابت نہیں کر سکتے کہ یہ نشان کب وہاں ثبت ہوئے یا یہ کہ جب گولی چلائی گئی تو گن کس کے ہاتھ میں تھی۔ انگلیوں کے نشان کسی وقت بھی ثبت ہو سکتے تھے"

"اور فی الحال تمہارا موکل چپ چاپ باندھ دیا جائے گا۔" میں بولا۔

"مجبوری ہے۔" نیوبری بولا۔

میں نے کیلہون کی طرف دیکھا۔ "تمہیں یہ صورت حال گوارا ہے؟"

"نہیں۔ ہرگز نہیں۔" کیلہون بولا۔

"مگر کیا کیا جا سکتا ہے۔" نیوبری نے کہا۔ "اسے مقدمہ بھگتنا ہی ہو گا۔"

"اگر تم صحیح پتے کھیلو تو ایسا نہیں ہو گا۔"

نیوبری نے تلخی سے میری طرف دیکھا۔ "کیا تم مجھے وکالت پڑھانے کی کوشش کر رہے ہو؟"

میں نے آنکھیں چار رکھتے ہوئے کہا۔ "ہاں۔"

"تو تم احمق ہو۔" وہ برہم ہو کر بولا۔ "فی الحال تو مجھے یہ بھی معلوم نہیں کہ تصویر میں

تم کہاں فٹ ہوتے ہو۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ اس معاملے میں گردن تک دھنسے ہوئے ہو۔ کیا تمہیں انکار ہے کہ تم ہی وہ شخص نہیں تھے جسے کیلہون نے ہاؤس بوٹ میں سے نکل کر بھاگتے دیکھا تھا؟"

"میں وہ شخص نہیں تھا۔" میں بولا۔ "مجھ پر شبہ کرنے کی بجائے اگر ذرا سی عقل کام میں لاؤ تو ہم ابھی مقدمے کے غبارے سے ہوا خارج کر سکتے ہیں۔"

"تم احمق اور نادان ہو۔" وہ بولا۔ "فوجداری مقدمات میں یہ بدیہی حقیقت ہوتی ہے کہ ابتدائی سماعت میں کچھ نہیں کیا جا سکتا۔ ابتدائی سماعت میں زیادہ سے زیادہ یہ ہو سکتا ہے کہ گواہوں پر جرح کر کے استغاثہ کے کیس کو کمزور کر دیا جائے"

"یہ بڑی حقیقت کو مار و گولی۔" میں نے کہا۔ "میں ایک خاص کیس کی بات کر رہا ہوں۔ اس کیس میں اگر تم نے کیلہون کو آگے جانے دیا۔ تو کل کے اخباروں میں جلی اور واضح سرخیاں قائم کی جائیں گی۔"

"پریس پر ہمارا کنٹرول نہیں۔" وہ جھنجلا کر بولا۔ "یہاں پریس پر کوئی پابندی نہیں اور وہ حقیقت تک محدود رہتے ہوئے کوئی بھی خبر شائع کر سکتا ہے۔"

"سمجھنے کی کوشش کرو۔" میں بولا۔ "مقدمے میں اب ایک عورت کا ذکر آ چکا ہے اور یہ بات اخباروں کے لئے حلوے مانڈے سے کم نہیں اور کل ہی یہ سرخی دیکھ لو گے۔ 'لکھ پتی ملزم کی آدھی رات کے وقت ایک پراسرار عورت سے ملاقات' پھر میں نے کیلہون کی طرف دیکھا۔ "کیا تم اپنا دفاع کرنا چاہتے ہو؟"

"ہاں کسی طرح بھی مجھے اس چکر سے نکالو۔"

"کیلہون کے چاہنے نہ چاہنے سے کیا ہوتا ہے" نیوبری بولا۔ "ہوگا وہی جو میں

چاہتا ہوں اور کان کھول کر سن لو لیم کہ مجھے کسی ایمرہ وغیرہ جاسوس کی مداخلت ذرا پسند نہیں۔

"میرے متعلق شدید غلط فہمی میں مبتلا ہو۔ بہرحال" میں نے کیلہون کی طرف دیکھا" ابھی فیصلہ کر لو کہ تم کیا چاہتے ہو۔"

"نیوبری فیصلہ ہی کر چکا ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں" کیلہون نے بے بس انداز میں کہا

"اور نیوبری کس کے لئے کام کر رہا ہے؟"

"میرے لئے ... کیوں؟"

"میں کسی کے لئے کام نہیں کرتا۔ میں ایک پیشہ ور وکیل ہوں اور اپنے طریق کار کے مطابق مقدمات ہینڈل کرتا ہوں۔ میں کسی کی مرضی کا تابع یا کسی کا کارندہ نہیں ہوں۔"

کیلہون نے بے چارگی سے کندھے اچکا کر میری طرف دیکھا اور میں نے کہا "کیلہون تم چاہو تو میں تمہیں اس چکر سے نکال سکتا ہوں۔"

"ایک کے بدلے ایک ہزار ڈالر کی شرط لگاتا ہوں کہ تم ایسا نہ کر سکو گے۔" نیوبری نے سلگتے ہوئے کہا۔

"اس ہزار ڈالر میں سے سو ڈالر ابھی پیشگی دے دو۔" میں بولا۔

نیوبری ہنکار کر بولا۔ "میں نے اصطلاحاً کہا تھا۔ ورنہ میں شرطیں نہیں لگایا کرتا۔ ویسے سردست میں کچھ نہیں کر سکتا۔"

میں نے کیلہون کی طرف دیکھا۔ "اس کی چھٹی کر دو۔"

"کیا؟" کیلہون نے بھنچی ہوئی آواز میں کہا۔

"اسے جواب دے دو۔"

نیوبری نے آتش بار نگاہوں سے مجھے دیکھا۔ "کیا کہتے ہو تم ...." وہ خود ہی رک گیا۔

"یہ تمہارا وکیل ہے۔" میں نے کیلھون سے کہا "اسے جواب دے دو اور جیسا میں کہتا ہوں ویسا کرو۔ تمہارا بال بھی بیکا نہیں ہو گا۔"

"تو گویا اب تم وکیل بننے چلے ہو؟" نیوبری نے طنزاً کہا۔

"کیلھون اپنی وکالت خود بھی کر سکتا ہے۔" میں بولا۔ "کیلھون اسے جواب دے دو اور مجھ پہ اعتماد کرو۔ میں تمہیں بری کرا دوں گا۔"

اتنے میں چیمبر کا دروازہ کھلا اور جج آ گیا۔

تھوڑی دیر بعد سماعت شروع ہونے پر مقدمہ پیش کیا۔ "کیلھون وکیل کی چھٹی کرا دو۔"

کیلھون فیصلے پر پہنچ کر اٹھ کھڑا ہوا۔ "جناب عالی میں اپنی وکالت خود کرنا چاہتا ہوں۔"

جج چونک کر حیران رہ گیا اور رابرٹ نیوبری جھٹکے سے گھوم کر کیلھون کی طرف حیرت سے دیکھا۔

نیوبری نے اپنا بریف کیس اٹھا لیا۔ "میں خود ہی اس مقدمے کی پیروی نہیں کرنا چاہتا۔"

"لیکن تم عدالت کی رضا کے بغیر ایسا نہیں کر سکتے۔" جج نے کہا اور پھر کیلھون سے مخاطب ہو کر بولا۔ "تم اپنے وکیل کو برخاست کرنا چاہتے ہو؟"

"ہاں جناب عالی۔" کیلھون بولا۔ "میں اپنی وکالت خود کروں گا۔"

جج نے میری طرف دیکھا۔ "اور تم کیس کی پیروی سے دستکش ہونا چاہتے ہو؟"

"ہاں بالکل۔ مجھے اس کیس سے کوئی واسطہ نہیں۔"

"بہت اچھا۔" جج بولا۔ "فاضل وکیل کو دست کش ہونے کی اجازت دی جاتی ہے ملزم اپنا دفاع خود کرے گا۔ مسٹر کیلہون! کسی گواہ کو طلب کرنا چاہتے ہو؟"

"کولبرن ہیل کو بلاؤ۔" میں نے کیلہون سے سرگوشی کی اور تھوڑی دیر بعد کیلہون نے یہ مطالبہ کر دیا۔

کولبرن ہیل گھبراتا ہوا آیا اور حلف اٹھانے کے بعد کیلہون نے پوچھا

آخر میں اس سے کیا پوچھنا ہے؟"

"میرے قریب رہو۔" میں نے سرگوشی کی۔ "جو میں کہوں پوچھتے جانا۔ سوال مختصر ہوں گے اور اسے زیادہ بولنے نہ دینا۔ پہلا سوال یہ کرنا کہ اس نے دستاویز سے موسوم گن کبھی دیکھی ہے۔ گن اسے دکھانا اور اگر وہ ہاں کہے تو پوچھنا کہ آخری مرتبہ کب دیکھی تھی؟"

اس سوال پر جج نے پوچھا۔ "اس سوال کا مقصد؟"

کیلہون نے میری طرف دیکھا اور میں نے سرگوشی کی۔ "کہو کہ ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ گن الفافا کے کھیت میں کیسے پہنچی۔"

کیلہون نے یہ بات دہرا دی اور کچھ سوچنے کے بعد جج نے سوال کو جائز قرار دیتے ہوئے گواہ کو جواب دینے کو کہا۔

ہیل نے جواب دیا۔ "ہاں میں پہلے گن کو دیکھ چکا ہوں۔"

میری وساطت کیلہون نے پوچھا۔ "کہاں؟ کب؟ اور پھر گن کہاں گئی؟"

گواہ نے جواب دیا کہ اس نے گن سترہ تاریخ کو دیکھی تھی جب یہ نالشی ہیورنے اسے دی۔
بعد میں میں کیلہون کو بتاتا گیا اور وہ پوچھتا رہا۔ "آخری مرتبہ گن کب تمہارے قبضے میں تھی؟"

" انیس تاریخ کو یہ میرے قبضے سے جاتی رہی۔"

" کیسے؟" کیلہون نے پوچھا۔

" پگی نے مجھ سے چھین لی تھی۔"

" پگی کون ہے؟ تفصیل سے بتاؤ۔"

" منشیات کا تعاقب کرتے ہوئے گن میرے پاس تھی۔ منشیات کی یہ کھیپ سان فلیپ سے لائی جا رہی تھی اور میں بزعم خود بڑی کامیابی سے اس کا تعاقب کر رہا تھا لیکن یہ معلوم نہ تھا کہ ایک اور کار میرے تعاقب میں ہے۔ لا پیور ٹلہ کے موڑ کے قریب اس کار نے میری کار کو ایک طرف رکنے پر مجبور کر دیا۔ پھر اس میں سے پگی نامی ایک شخص اترا اور میری پٹائی شروع کر دی میں نے گن نکال لی مگر کار کے ڈرائیور نے پیچھے سے غرا کر کہا۔ "گن پھینک دو ورنہ کھوپڑی کے چیتھڑے اڑا دوں گا۔"

میں نے کیلہون سے کہا۔ "اسے کہو کہتے جاؤ۔ اور جب بھی یہ رکے اسے یہی کہو۔ کہتے جاؤ۔"

" کہتے جاؤ" کیلہون نے کہا۔

" گن چھین کر وہ مجھے ایک سنسان سڑک پر لے گئے اور مار مار کر میرا حلیہ بگاڑ دیا میرے سینے اور جسم پر بے شمار چوٹیں آئیں۔ ناک سے خون بہنے لگا۔ اور ایک ہونٹ کٹ گیا قمیض خون سے بھر گئی اور جسم کا ایک ایک انگ فریاد کرنے لگا۔"

" کہتے جاؤ" میرے ٹھوکے پر کیلہون نے کہا۔ پھر میرے ہاتھ پاؤں انہوں نے

باندھ دیئے منہ میں کپڑا ٹھونس دیا اور اسی حالت میں میری کار میں چھوڑ گئے۔ جانے سے پہلے پگی نے غرا کر کہا۔ "تخم خنزیر۔ امید ہے اب دوسروں کے معاملات میں ٹانگ اڑانے سے باز رہو گے۔"

میں نے کیلہون کو ٹھوکا دیا اور وہ بولا۔ "کہتے جاؤ۔"

"بس وہ میری گن ساتھ لے گئے اور پھر صبح سات یا آٹھ بجے جوس چپالا نامی ایک شریف میکسیکن نے میری کار کچے میں کھڑی دیکھی تو وجہ معلوم کرنے آگیا۔ اس نے میرے ہاتھ پاؤں کھولے، منہ سے کپڑا نکالا اور مجھے اپنے گھر لے گیا۔ مار کھا کھا کر اس وقت میں ادھ موا ہو رہا تھا۔ چپالا کی بیوی نے میری خدمت خاطر کی اور گرم گرم کافی کے بعد کھانا دیا۔ کھانے کے بعد نیند آگئی اور جب بیدار ہوا تو چپالا نے مجھے میری کار تک پہنچا دیا۔ میں اپنی گاڑی میں بیٹھ کر ٹیکسی کالی کی طرف چل دیا۔ راستے میں ایک ریسٹورنٹ میں بیر پی رہا تھا کہ ڈونالڈ ایلم اور نامعلوم... آپہنچے۔"

"اس سے پوچھو کیا پٹائی سے اب بھی تمہارا بدن دکھ رہا ہے؟" میں نے کیلہون سے کہا۔

"ہاں۔" کیلہون کے استفسار پر کولیرن ہیل بولا۔ "بلکہ اب تو پہلے سے بھی زیادہ دکھ رہا ہے۔ صرف آنکھ پر ہی نیل کا نشان نہیں پسلیاں بھی بری طرح دکھ رہی ہیں لگتا ہے ٹوٹ گئی ہیں۔"

میرے کہنے پر کیلہون نے پوچھا۔ "پٹائی کے نشان دکھا سکتے ہو؟"

ہیل نے اپنی سیاہ پڑنے والی آنکھ کی طرف اشارہ کیا اور میری ہدایت پر کیلہون نے کہا۔ "اس نشان کے علاوہ پسلیوں، پیٹ یا سینے پر کوئی خراش یا نشان دکھاؤ۔"

"کیا مطلب؟" ہیل بولا۔ "میرا تو سارا جسم ہی درد سے چور ہو رہا ہے۔ نشان

کیا دکھاؤں؟"

"قمیض ہٹا کر سینے پر کوئی نشان دکھاؤ" کیلہون نے میرے کہنے پر مطالبہ کیا۔

ہیل نے چونک کر ہماری طرف دیکھا اور وہ پریشان سا ہو کر بولا "میں یہاں پبلک میں ننگا نہیں ہونا چاہتا۔"

"اسے کہو" میں نے کیلہون سے سرگوشی کی۔ "بازو یا پیٹ پر کہیں بھی ایک آدھ نیل دکھائے"

کولبرن ہیل کی نگاہوں میں غم و غصہ تیرنے لگا۔ اور وہ چڑ کر بولا۔ "مجھے ایسا کرنے کی ضرورت ہی کیا ہے۔"

"اسے کہو کہ وہ جھوٹا ہے" میں نے کیلہون سے سرگوشی کی، "کہو کہ وہ ایک خراش یا نیل بھی نہیں دکھا سکتا۔ اس کی کوئی پٹائی نہیں ہوئی اور نہ ہی اس کے جسم پر کوئی نشان ہے۔ عدالت سے مطالبہ کرو کہ اس کے جسم کے طبی معائنے کے لیے ڈاکٹر مقرر کیا جائے۔"

کیلہون نے یہ ساری باتیں دہرا دیں اور جج سے کہا۔ "اس کا طبی معائنہ کرایا جائے"

"ایک منٹ" رابرٹ بولا۔ "تم اپنے گواہ پر خود ہی نکتہ چینی نہیں کر سکتے۔"

میں بولا۔ "جج سے کہو کہ کیا وہ حقیقت کی تہہ تک پہنچنا چاہتے ہیں۔"

اس مرتبہ کیلہون نے مستعدی دکھائی۔ "کیا حضور والا کیس کی حقیقت پانا چاہتے ہیں؟"

جج نے پریشان کولبرن ہیل کی طرف نگاہ کی اور شش و پنج میں پڑ گیا۔

"ایک منٹ" رابرٹ بولا۔ "یہ مقدمہ کون لڑ رہا ہے؟ آخر یہ پرائیویٹ جاسوس وکیل کیسے بن گیا؟ اسے کوئی حق نہیں کہ خواہ مخواہ وکالت کرے۔"

ہیل کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا تھا۔ وہ کٹہرے سے نکل کر دروازے کی طرف بھاگا اور جج نے پکار کر گماشتے سے کہا۔ "اس شخص کو روکو۔"

مگر اتنے میں سہمے ہوئے خرگوش کی طرح ہیل دروازے سے باہر بھاگ گیا تھا۔ جج کی طرف دیکھ کر میں نے کہا۔ "یور آنر۔ اس شخص نے بڑی جلدی صحت حاصل کر لی ہے۔"

جج پولک نے کبیدہ نگاہوں سے میری طرف دیکھا اور پھر اچانک مسکرا کر بولا۔ "ہاں واقعی۔"

پھر جج نے ہیل کی گرفتاری کا حکم صادر کیا اور افسروں نے جلد ہی عدالت کے احاطے میں سے بھاگتے ہوئے ہیل کو لا حاضر کیا۔

ہیل کو دوبارہ کٹہرے میں کھڑا کر دیا گیا اور رابرٹ نے کہا۔ "حضور والا میں استدعا کروں گا کہ اس شخص ڈونالڈ الیم کو سوال پوچھنے کی ہرگز اجازت نہ دی جائے۔ اسے کوئی حق نہیں۔"

"ٹھیک ہے۔" جج نے مسکرا کر کہا۔ "اس مرتبہ عدالت خود چند دلچسپ سوال پوچھے گی۔" یہ کہہ کر جج نے کولبرن ہیل کو اس کے حقوق سے آگاہ کیا۔ اور پھر پوچھا۔ "عدالت تمہارے طبی معائنے کے لئے ڈاکٹر طلب کر رہی ہے۔ کیا تم کوئی وکیل کرنا چاہتے ہو؟"

ہیل نے بے چینی سے پہلو بدلا اور رکتے رکتے بولا۔ "میرا خیال ہے میں خود ہی بات صاف کر دوں۔ میں نے جو کچھ کیا اپنی حفاظت کرتے ہوئے کیا اور اب خاموش رہا تو قتل کے الزام میں پھنس جاؤں گا۔ حقیقت یہ ہے کہ مجھے معلوم تھا کہ منشیات کی کھیپ بارڈر کراس کرنے کو ہے اور مانٹے کارلو کیفے میں سمگلروں کی ملاقات کا بھی علم تھا کہ یہ سات بجے شام کو ہوگی۔ چنانچہ میں نے اپنی گرل فرینڈ سے کہا کہ میں سات بجے مانٹے کارلو کیفے میں اس سے ملوں گا۔"

"اچانک بارش کی وجہ سے کھیپ کو تاخیر ہو گئی اور میں نے سرحد پار تک اس کا

پیچھا کیا۔ پک اپ کار میں دو آدمی تھے۔ پھر ایک نے اتر کر سکاؤٹ کا دستہ سنبھالی اور آگے چلا گیا۔ مضمون کے لئے مجھے کافی مواد مل چکا تھا۔ لیکن میں یہ جاننے کا خواہاں تھا کہ ہاؤس بوٹ کہاں لے جائی جا رہی ہے۔ پھر کچھ ایسا گمان ہوا جیسے روڈ بلاک یا کسی اور وجہ سے تاخیر ہو رہی ہے۔ میں مناسب جگہ چھپ کر پک اپ کی نگرانی کرتا رہا۔ رات باقی تھی لیکن میں مسلسل انتظار کرتا رہا۔ پھر پک اپ کا ڈرائیور ہاؤس بوٹ میں چلا گیا اور مجھے یقین آ گیا کہ وہ سونے گیا ہے۔"

تاپنے اوپر حد سے زیادہ اعتماد کرنا میری حماقت تھی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ میں ان کے بچھائے ہوئے جال میں پھنس گیا۔ جب پورا یقین ہو گیا کہ ہاؤس بوٹ میں سمگلر سو گیا ہو گا۔ تو میں پک اپ کا نمبر نوٹ کرنے کی غرض سے قریب چلا گیا۔ ناگاہ ہاؤس بوٹ کا دروازہ کھلا اور وہ دروازے پر گن ہاتھ میں لئے نمودار ہوا مجھ پر دلیوالور تان کر اس نے جبری طور پر مجھے ہاؤس بوٹ میں بلا لیا۔ مجبوراً میں اندر چلا گیا۔ اس نے مجھے تاکتے جھانکتے تو دیکھا تھا مگر مقصد سے آگاہ نہ تھا۔ اب وہ یہ جاننے کا خواہاں تھا۔ کہ میں وہاں کیا کرتا پھر رہا تھا۔ اسی دوران اسے کچھ غافل پا کر میں نے اپنی گن نکال لی۔ مجھ سے چند لمحوں کی تاخیر ہوئی اور اس نے گولی چلا دی۔ اگر ہاؤس بوٹ کی اچھی طرح چھان بین کی جائے تو ہاؤس بوٹ کے اگلے حصے میں کہیں نہ کہیں اس کی چلائی ہوئی گولی مل جائے گی۔"

"اگلے ہی لمحے میں نے فائر کیا اور میری گولی نشانے پر لگی۔ اسے گرتے دیکھ کر میں بدحواس ہو گیا اور گھبراہٹ میں اس کی گن اس کے مردہ ہاتھ سے لے کر جیب میں ڈال لی۔ یہ گن دو تین گھنٹوں بعد میں نے کہیں پھینک دی تھی۔ پھر ہاؤس بوٹ سے

نکل کر میں بھاگتا ہوا نالی کی طرف گیا اور کیلہون کی گن کو کھیت کی طرف پوری قوت سے اچھال دیا۔"

"پھر پولیس کے پاس جانے کی بجائے میں ساری رات کار میں گھومتا اور سوچتا رہا کہ اس چکر سے کیسے نکلوں۔ سوچتے سوچتے آخر ایک ترکیب سوجھی اور صبح کے وقت ایک سٹور کھلتے ہی مچھلی پکڑنے کی ڈوری خریدی۔ پھر اپنی کار کو جنگل میں لے گیا اور اپنی آنکھ پر گھونسہ مار کر نیل ڈالا۔ ناک کو زخمی کیا اور ڈوری سے اپنے آپ کو یوں باندھا کہ اگر چاہوں تو خود اپنے آپ کو کھول سکوں۔ مگر تھوڑی ہی دیر بعد چپالانے آ کر مجھے کھول دیا اور میں نے بدمعاشوں کے ہاتھوں پٹنے کا افسانہ تراشا۔"

"ڈونالڈ ولیم ہوٹل میں مجھے تالاب میں نہانے کے لئے کہتا رہا اور اس وقت پہلی مرتبہ احساس ہوا کہ جسم کو ننگا کیا تو فوراً ظاہر ہو جائے گا کہ پٹائی کا جھوٹا بہانہ بنایا ہے بہرحال مجھ پر قتل کا الزام نہیں لگنا چاہیئے کیونکہ میں نے اپنی حفاظت کرتے ہوئے اسے ہلاک کیا۔ اگر اسے قتل نہ کرتا تو وہ مجھے قتل کر دیتا۔"

جج بوک نے فرینک سلیمز کی طرف دیکھ کر پوچھا۔ کیا چھان بین پر ہاؤس بوٹ میں کوئی گولی یا گولی کا سوراخ پایا گیا ہے؟"

"ہاؤس بوٹ میں گولی یا سوراخ نہیں تھا۔ یور آنر" سلیمز بولا۔ " البتہ صوفے پر تکیئے میں ایک چھوٹا سا سوراخ ضرور تھا جسے ہم نے کوئی اہمیت نہیں دی۔"

"اس کیس میں پولیس نے کچھ زیادہ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کیا۔" جج نے کہا تکیئے کی تلاشی لی جائے اور شیرف اس شخص کو لبرن ہیل کو اپنی تحویل میں لے لے، ملٹن کارلنگ کیلہون کے خلاف مقدمہ خارج کیا جاتا ہے۔"

اس کے ساتھ ہی عدالت برخاست ہو گئی اور اخباری نمائندے اٹھ کر تیزی سے کسی قریبی ٹیلیفون کی تلاش میں نکل گئے۔ میں نے کیلیہون کی طرف دیکھا۔ "مبارک ہو" اس نے مجھے اس زور سے گلے لگایا کہ مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں میری پسلیاں ہی توڑ کر نہ رکھ دے۔

تقریباً آدھے گھنٹے میں ہم بمشکل اخباری نمائندوں سے جان چھڑا کر عدالت سے باہر آئے میں نے کیلیہون کو سڑکوں کا نقشہ دیا اور وہ پوچھنے لگا۔ "یہ کیا ہے۔"

"ال گولفو کی سڑک کا نقشہ؟"

"وہاں کیا ہے؟"

"وہاں السی بیور ہے۔"

"وہاں کیسے پہنچ گئی وہ؟"

"اخباری نمائندوں سے بچانے کے لئے میں اسے وہاں چھوڑ آیا تھا اور خیال رکھنا کہ وہاں جاتے ہوئے کوئی رپورٹر تمہارا پیچھا نہ کرے۔ اس کے بعد اگلے ہفتے ہمارے دفتر آکر حساب کتاب کر لینا۔"

احسان مند نگاہوں سے دیکھتے ہوئے اس نے گرمجوشی سے میرا ہاتھ دبا دیا۔

اپنے ہاتھوں میں پہنے ہوئے ہیروں کی طرح سخت نگاہوں سے دیکھتے ہوئے اور اپنی گھومنے والی کرسی میں جھولتے ہوئے برتھا بولی۔ "مسٹر ملٹن کارلنگ کیلیہون! کیلبرٹ ہیل کو ڈھونڈنے کا بہانہ کر کے تم نے ہمیں ٹرخا دیا۔ دراصل تم اپنی گرل فرینڈ کی تلاش میں تھے۔"

کیلھون ہولے سے کھسیانی ہنسی ہنس دیا۔ "سنا ہوا تھا کہ پرائیویٹ جاسوسی ایجنسیاں اپنے موکلوں کو بلیک میل کرنے لگ جایا کرتی ہیں۔ چنانچہ میں نے نانسی ہیورڈ کا نام مخفی رکھنا مناسب جانا۔"

"مگر ہمیں تو کافی پریشان ہونا پڑا۔" برتھا خفگی سے بولی۔ "اور پھر پہلی مرتبہ یہاں آکر تم نے بہانہ کیا کہ تمہیں جاسوسی ایجنسیوں کا کچھ پتہ ہی نہیں۔ تم نے ڈونالڈ لیم کو حقیر اور کمزور ہونے کا طعنہ دیا اور مجھے عورت بتلاتے ہوئے یہ کہتے کہتے رک گئے کہ عورتوں کی عقل ایڑی میں ہوتی ہے۔ اب اپنی چیک بک نکالو اور ان سب زیادتیوں کا مداوا کرو۔"

"مگر معاوضہ تو پہلے ہی طے ہو چکا ہے۔" کیلھون نے کمزور انداز سے کہا۔ "ہاں میں کوشش کروں گا کہ تمہاری پریشانی کا مداوا کر دوں۔"

"معقول مداوا ہونا چاہیئے۔" برتھا غرا کر بولی۔ "تم نے ہر مرحلے پر جھوٹ بولا اور ہمیں غلط راستے پر ڈالا۔ یہی نہیں تم نے ڈونالڈ کے لیئے بھی عظیم خطرہ پیدا کر دیا تھا اور تم نے ...."

"اچھا بابا اچھا۔ میں کچھ فالتو رقم دیئے دیتا ہوں۔" کیلھون نے گھبرا کر کہا۔

"کتنی رقم؟" برتھا نے پوچھا۔

کیلھون نے چیک بک نکالی۔ "لیم نے میری بہترین وکالت کی ہے اور اسی لیئے میں نے دس ہزار ڈالر کا چیک پہلے سے لکھا ہے۔ میرا خیال ہے یہ معقول مداوا ہے۔"

ایک منٹ کے لیئے برتھا کے ہونٹ کھلے کے کھلے رہ گئے پھر اس نے دو تین دفعہ پلکیں جھپکائیں کچھ کہنا چاہا مگر منہ سے کوئی لفظ برآمد نہ ہوا۔ اچانک اس کے ہاتھ

کے ہیرے جگمگا اٹھے اور اس نے لپک کر چیک پکڑ لیا۔

"اور تمہاری ذاتی معلومات کے لئے بتا رہا ہوں،" کیلہون کہنے لگا "کہ میں اپنی زندگی کو یکسر بدل رہا ہوں۔ امیروں کی اس بناوٹی اور مصنوعی زندگی سے دل بھر گیا ہے جہاں دولت اور صرف دولت کے متعلق سوچا جاتا ہے۔ اب کے بعد میں اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو جلا دینے کی کوشش کروں گا۔ میں نے پتہ بھی بدل لیا ہے اور جلد ہی ۱۷ بلینچر سٹریٹ میں کولبرن ہیل کے خالی کئے ہوئے اپارٹمنٹ میں منتقل ہو رہا ہوں۔"

یہ کہہ کر اس نے مجھ سے ہاتھ ملایا اور رخصت ہو گیا۔ بڑھیا چیک کو لیوں گھورتی رہی جیسے جادو کے زور سے اسے پتھر بنا دیا گیا ہو۔

ختم شد

کامران سیریز کے دلچسپ سنسنی خیز اور معیاری تراجم

نادل	مصنف	مترجم	قیمت	نادل	مصنف	مترجم	قیمت
قتل کی رسم	جیمس ہیڈلے چیز	سراج الدین شیدا	۵/۵۰	گمشدہ عورت	رچرڈ ایس پراتھر	سراج الدین شیدا	۵/۵۰
قاتلوں کا قافلہ	الیسٹر میکلین	صدیق احمد	۵/۵۰	مقتول کا تحفہ	جیمس ہیڈلے چیز	الیف ایم صدیقی	۵/۵۰
نوٹوں کی بارش	جیمس ہیڈلے چیز	الیف ایم صدیقی	۵/۵۰	گھر کا بھیدی	ایڈورڈ ایس آرونز	صدیق احمد	۵/۵۰
لٹکتی لاشیں	الیسٹر میکلین	سراج الدین شیدا	۵/۵۰	ذہین جلاد	جیمس ہیڈلے چیز	سراج الدین شیدا	۵/۵۰
روڈ بلاک	ہلیری واوگ	الیف ایم صدیقی	۵/۵۰	گناہ کے سائے	پیٹرک کوئنٹن	"	۵/۵۰
جیب تراش بیوی	جیمس ہیڈلے چیز	سراج الدین شیدا	۵/۵۰	دوسرا چہرہ	ڈان جے مارلو	الیف ایم صدیقی	۵/۵۰
ڈاکوؤں کا ہنگامہ	جمی سینگسٹر	محمد یعقوب	۵/۵۰	وطن کے غدار	رچرڈ ایس پراتھر	سراج الدین شیدا	۵/۵۰
خوفناک پاگل	جیمس ہیڈلے چیز	الیف ایم صدیقی	۵/۵۰	دولت کی پجارن	اے اے فیئر	غلام لطیف قادری	۷/۵۰
بزدل قاتل	کارٹر براؤن	سراج الدین شیدا	۵/۵۰	خطرناک فارمولا	جیمس ہیڈلے چیز	سراج الدین شیدا	۵/۵۰
اسمالڈی کا ہار	جیمس ہیڈلے چیز	سراج الدین شیدا	۵/۵۰	غبن کا کیس	رچرڈ ایس پراتھر	"	۵/۵۰
چوتھا پکا نمبر	"	"	۹/-	زہر کی پڑیا	جیمس ہیڈلے چیز	"	۵/۵۰
خونی تہذیب	"	اثر نعمانی	۷/۵۰	مگرمچھ کی تلاش	ملی اسپلین	الیف ایم صدیقی	۵/۵۰
ملائی لیڈی	میکس روہمر	الیف ایم صدیقی	۵/۵۰	پتھر کی موت	جیمس ہیڈلے چیز	طاہر رانا	۵/۵۰
ہوس کے غلام	جیمس ہیڈلے چیز	سراج الدین شیدا	۵/۵۰	گھر کا چراغ	کارٹر براؤن	سراج الدین شیدا	۵/۵
خوف کی کلید	الیسٹر میکلین	"	۷/۵۰	ٹیلے کا اغوا	جیمس ہیڈلے چیز	"	۵/۵۰
خونی بلیک میلر	جیمس ہیڈلے چیز	"	۵/۵۰	مصنوعی خودکشی	رچرڈ ایس پراتھر	"	۵/۵۰
ننگی لاشیں	جان ہملٹن	الیف ایم صدیقی	۵/۵۰	مقدس میڈل	جیمس ہیڈلے چیز	"	۵/۵۰

کتاب	مصنف	مترجم	قیمت	کتاب	مصنف	مترجم	قیمت
بڑا لاکھ کی حسینہ	کارٹر براؤن	سراج الدین شیدا	5/50	قدیم زیورات	کارٹر براؤن	سراج الدین شیدا	5/50
جینگی منصوبہ	الیسٹر میکلین	"	9/-	گولڈن گیٹ	الیسٹر میکلین	طاہر رانا	6/-
حسین فتنہ	جیمس ہیڈلے چیز	ایف ایم صدیقی	5/50	قیمتی خطوط	اے اے فیئر	سراج الدین شیدا	5/50
تاروں کی چوری	ایڈورڈ ایس ایرونز	صدیق احمد	5/50	دریائی قزاق	جیمز ورنر	ایف ایم صدیقی	5/50
ترپ چال	جیمس ہیڈلے چیز	طاہر رانا	5/50	جلاد	جیمس ہیڈلے چیز	سراج الدین شیدا	5/50
ہمدرد دشمن	کارٹر براؤن	سراج الدین شیدا	5/50	مستعار دوشیزہ	ارل اسٹینلے گارڈنر	"	5/50
مکافات عمل	جیمس ہیڈلے چیز	ایف ایم صدیقی	5/50	تالاب میں لاش	رچرڈ ایس پراتھر	"	5/50
بناوٹی حادثہ	اے اے فیئر	سراج الدین شیدا	5/50	خطا کا پتلا	روس میکڈونلڈ	"	5/50
نشے کا دھندا	رچرڈ ایس پراتھر	"	5/50	بدتر کا جن	رچرڈ ایس پراتھر	"	9/-
قاتل یا مقتول	بریٹ ہالیڈے	ایف ایم صدیقی	5/50	دولت یا موت	جیمس ہیڈلے چیز	ایف ایم صدیقی	6/-
سنہری مچھلی	جیمس ہیڈلے چیز	سراج الدین شیدا	5/50	دولت کا غلام	جیمس ہیڈلے چیز	سراج الدین شیدا	6/-
ہلاکو خنجر	ڈیوس میکڈائیل	"	5/50	ٹھیکوں کا شکاری	اے اے فیئر	"	6/-
حریص ڈاکٹر	اے اے فیئر	"	5/50	تخت یا تختہ	جیمس ہیڈلے چیز	"	6/-
فولادی تیر	کارل مارکوس	"	5/50	صبح کا بھولا	ارل اسٹینلے گارڈنر	"	6/-
جادو کی چابی	جیمس ہیڈلے چیز	"	5/50	زہریلی انگوٹھی	جیمس ہیڈلے چیز	"	6/-
دہشت کا جہنم	جان برک	نسیم سحر	5/50	اغوا کا فریب	کارٹر براؤن	"	6/-
حادثوں کا چکر	رچرڈ ایس پراتھر	سراج الدین شیدا	5/50	مقتولہ کی سرگزشت	نکولس بلیک	"	6/-
شیطان کے پجاری	ڈینس وہیٹلے	ایف ایم صدیقی	5/50	مشتبہ شوہر	اے اے فیئر	"	6/-

نوٹ: یہ موجودہ قیمتیں ہیں۔ فرمائش کے وقت جو قیمتیں ہوں گی وہی لگائی جائیں گی۔